# پارچہ بافی اور لباس

جماعت نہم و دہم

پنجاب ٹیکسٹ بک بورڈ ○ لاہور



# اپیل

پنجاب ٹیکسٹ بک بورڈ ایک قومی ادارہ ہے جو پنجاب کے طلبہ کے لیے معیاری اور سستی نصابی کُتب بروقت مہیّا کرنے کے لیے کوشش کرتا ہے۔ مگر کچھ جعل ساز ناجائز منافع کے لیے بورڈ کی شائع کردہ کُتب کے جعلی ایڈیشن گھٹیا کاغذ پر ناقص طباعت کے ساتھ مارکیٹ میں فروخت کرنے کی کوشش کرتے ہیں اور بورڈ کو مالی نقصان پہنچانے کے علاوہ اس کی بدنامی کا سبب بھی بنتے ہیں۔ طلبہ اور والدین سے توقع کی جاتی ہے کہ ایسی کُتب کی اطلاع بورڈ کو دیں تاکہ ضروری سدِّباب کیا جا سکے۔ بورڈ کی نصابی کتابوں کی نشاندہی بورڈ کے اس نشانِ خصوصی سے ہوتی ہے جو ہر کتاب کے سرورق پر چھپا ہوتا ہے۔

ریاض احمد خاں

چیئرمین
پنجاب ٹیکسٹ بک بورڈ
21-ای-2- گلبرگ-3- لاہور

# پارچہ بافی اور لباس

برائے نہم و دہم



ناشر

محمدی کتب خانہ - رحیم یار خان (لاہور)

برائے

پنجاب ٹیکسٹ بک بورڈ ○ لاہور

تیار کردہ: پنجاب ٹیکسٹ بک بورڈ لاہور

منظور شدہ بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن

لاہور، سرگودھا، ملتان، بہاول پور، گوجرانوالہ، فیصل آباد، راولپنڈی، اسلام آباد

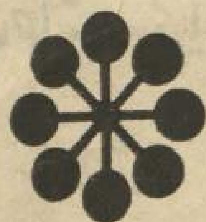


مصنّفہ:

مِس اختر محی الدّین

نگران:

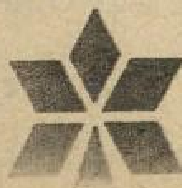
مِس زیبندہ مشکُور



طابع: ہارون الرشید برائے محمدی کتب خانہ رحیم یار خاں۔

مطبع: عروج بٹ پرنٹرز، مچھلی منڈی، لاہور۔

# فہرست مضامین



# حِصّہ اوّل



بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پہلا باب

# لباس اور ہماری شخصیت

لباس انسانی شخصیت کا ایک اہم جزو ہے ۔ لباس نہ صرف ہمیں موسمی اثرات ۔ محفوظ رکھتا ہے بلکہ ہماری سماجی زندگی میں اہم کردار ادا کرتا ہے ۔ کوئی بھی شخص جس ۔ ہم پہلی دفعہ ملتے ہیں تو اس کی ذہنی قابلیت اور صلاحیتوں سے متاثر نہیں ہوتے بلکہ اُ ۔ کے لباس کو دیکھ کر اس کے لیے کوئی رائے قائم کرتے ہیں ۔ اس لیے لازم ہے کہ سما زندگی کے مختلف شعبوں میں عزت اور کامیابی حاصل کرنے کے لیے ہم اپنے لباس پر خا توجہ دیں ۔

ہمارے معاشرے کی اسی فیصد آبادی معاشی مسائل میں پھنسی ہوئی ہے اور مختلف قسم کے لباس نہیں خرید سکتی اس لیے ضروری ہے کہ لوگوں میں یہ شعور پیدا کیا جائے ک وہ اپنی محدود آمدنی میں اس اہم ضرورت کو کس طرح آسانی سے پورا کر سکتے ہیں ۔ ان کو کپ خریدنے ، سینے اور اس کی حفاظت کے طریقوں سے بھی آگاہ کیا جائے ۔

اس کے علاوہ ذاتی لباس کو بھی مد نظر رکھنا چاہیے اور جتنے کپڑے موجود ہوں ان کو مو محل کی مناسبت سے پہننا چاہیے اس لیے ضروری ہے کہ مختلف موقعوں پر پہننے والے کپڑوں کو الگ الگ رکھا جائے ۔ مثلاً گھر میں پہننے والے کپڑے سکول میں پہننے والے کپڑے او شادی بیاہ میں پہننے والے کپڑے وغیرہ ۔

روزمرہ استعمال کے لیے جو کپڑے بنائے جائیں وہ ایسے ریشے کے بنے ہوں جو میل ہونے کے بعد جلد دھوئے جا سکیں ۔ مضبوط اور پائیدار ہوں ۔ اس کے علاوہ پسینہ جذب کرنے کی خاصیت رکھتے ہوں ۔ یہ سب خصوصیات ہمیں سوتی ریشے میں مل سکتی ہیں ۔ اس لیے روزمرہ استعمال کے کپڑوں کے لیے سوتی ریشے کے بنے ہوئے کپڑے مناسب سمجھے جا ہیں ۔ اس کے علاوہ کچھ ریشوں میں مصنوعی طریقے سے مطلوبہ خصوصیات پیدا کی جاتی ہیں جس کی وجہ سے ان ریشوں کو بھی روزمرہ استعمال کے لیے موزوں سمجھا جاتا ہے ۔

اسی طرح خاص موقعوں کے لیے ایسے کپڑے ہونے چاہییں جو ملائم، چمک دار، مضبوط اور پائیدار ریشوں کے بنے ہوئے ہوں ۔ شخصیت کے مطابق اپنے لباس کا انتخاب کر کے ہم ہر محفل میں اپنی انفرادیت قائم رکھ سکتے ہیں ۔

## لباس کے انتخاب میں آرٹ کے اصولوں کو مدِ نظر رکھنا

لباس کے انتخاب میں آرٹ کے اصولوں کو مدِ نظر رکھنا نہایت ضروری ہے کیوں کہ آرٹ کے اصولوں کو ذہن نشین کرنے سے ہر لڑکی کم سے کم پیسوں میں اچھے سے اچھا لباس منتخب کر سکتی ہے ۔

آرٹ کے اُصول مندرجہ ذیل ہیں :

1- توازن Balance

2- تناسب Proportion

3- ہم آہنگی Harmony

4- تسلسل Rhythm

5- فوقیت یا نمایاں کرنا Emphasis

### توازن

لباس میں توازن قائم رکھنا نہایت ضروری ہے چاہے وہ لباس گھر میں پہننے کا ہو یا کسی خاص تقریب میں پہننے والا ۔ عُمر کے لحاظ سے لباس کا انتخاب کر کے ہم لباس میں توازن قائم کر سکتے ہیں ۔ مثلاً اگر کوئی شخص بڑی عمر کا ہے تو وہ ہلکے رنگ کے کپڑوں میں زیادہ مناسب لگے گا اور اس کی شخصیت پُروقار بن جائے گی ۔ اگر کوئی نوعمر لڑکی ہے تو اُسے اپنی عُمر اور رنگ کے لحاظ سے لباس منتخب کرنا چاہیے تاکہ وہ اپنی عمر سے زیادہ نہ لگے ۔ لباس موقع محل کے لحاظ سے پہننا چاہیے ۔ اگر چھوٹے قد کی لڑکی عموی خطوط والا لباس اور بڑے قد کی لڑکی اُفقی خطوط والا لباس پہنے تو اس طرح بھی لباس میں توازن پیدا ہو سکتا ہے ۔ سکتا ہے ۔

## تناسب

ہمیں مناسب لباس کا انتخاب کرنا چاہیے ۔ اس کے علاوہ لباس کو صحیح تناسب سے کاٹا جائے ۔ لباس میں ایک ہی رنگ استعمال کر کے تناسب پیدا کیا جا سکتا ہے ۔ اگر لباس کے رنگ سے ملتے جلتے زیورات بھی استعمال کیے جائیں تو بھی لباس کی دلکشی بڑھ جاتی ہے ۔

## ہم آہنگی

ہم آہنگی فن کے اصولوں میں اہم حیثیت رکھتی ہے ۔ اس کا تعلق ہمارے جمالیاتی ذوق اور باطنی احساسات سے ہے ۔ مُختلف خطوط اور رنگ آپس میں جتنے ہم آہنگ ہوں گے لباس اُتنا ہی جاذبِ نظر ہو گا ۔ اگر باریک کپڑے یعنی لون وغیرہ کی قیمض کاٹن کی شلوار کے ساتھ پہنی جائے تو ہم آہنگی پیدا ہو سکتی ہے ۔

## تسلسل

لباس میں اگر ایک ہی رنگ اور ایک ہی طرح کے خطوط (جو ٹوٹنے نہ پائیں اور ایک ہی شکل میں ہوں) استعمال کرنے سے لباس میں تسلسل قائم رہ سکتا ہے۔

## فوقیت یا نُمایاں کرنا

لباس میں کالر ، پلیٹ ، کف ، کڑھائی اور پینٹنگ وغیرہ لباس کو بڑی حد تک نُمایاں کر کے خوبصورت بنا سکتے ہیں ۔

انسانی جسم مُختلف قسم کی لکیروں پر مشتمل ہے ۔ مثلاً شانے ، کمر ، بازو اور گلے کی لکیریں وغیرہ ۔ یہ لکیریں قدرتی ہوتی ہیں اور ہر فرد کے جسم کی لکیریں دوسرے فرد سے مختلف ہوتی ہیں مثلاً چوڑے شانے ، چھوٹے شانے ، لمبا یا چوڑا منہ ، پتلی یا موٹی کمر ، اگر ہم اپنی جسمانی لکیروں کو ذہن میں رکھ کر لباس تیار کریں گے تو وہ لباس ہمارے جسم کے لیے مناسب لباس ہو گا ۔

رنگ چیزوں کی جسامت کو گھٹاتے اور بڑھاتے ہیں اس لیے سوچ سمجھ کر استعمال کرنے چاہییں ۔ اس کے علاوہ رنگوں کا استعمال مزاج کے مطابق کرنا چاہیے ۔ گرم مزاج

والے لوگوں کو ٹھنڈے رنگ استعمال کرنے چاہییں تاکہ وہ دیکھنے والوں کو اچھا تاثر دے سکیں ۔ تیز قسم کے رنگ چُست اور کھلتے مزاج والوں کے لیے مناسب سمجھے جاتے ہیں ۔ چھوٹے قد کی لڑکیوں کو ایک ہی رنگ کے لباس اور لمبی لڑکیوں کو متضاد رنگ کے لباس استعمال کرنے چاہییں ۔

سطحی ساخت کے ذریعے بھی ہم اپنی شخصیت کو اُجاگر کر سکتے ہیں ۔ مثلاً دبلی لڑکی اگر چمک دار سطح والے کپڑے مثلاً ساٹن وغیرہ استعمال کرے گی تو وہ اپنی اصلی جسامت سے بڑی لگے گی ۔ کیونکہ چمک دار سطح ہونے کی وجہ سے روشنی واپس ہوتی ہے ۔ اس لیے سطح بڑی لگتی ہے ۔ بھاری جسامت والوں کو چمک دار سطح کے کپڑوں کی بجائے ہموار سطح کے کپڑے استعمال کرنے چاہییں ۔

لباس میں کڑھائی، پینٹنگ، سلمہ ستارے، گوٹا وغیرہ سے خوبصورت ڈیزائن بنا کر اسے خوبصورت بنایا جا سکتا ہے ۔

لباس کے ساتھ جو لوازمات استعمال کیے جائیں وہ لباس سے ملتے جلتے ہوں ۔ ان چیزوں کا انتخاب اور استعمال خوبصورتی سے کیا جائے ۔ یہ چیزیں موقع محل سے مناسبت رکھتی ہوں اور لباس کے رنگ سے ملتی جلتی ہوں ۔

زیورات بھی موقع محل کی مناسبت سے استعمال کیے جائیں پارٹی وغیرہ میں ہلکے قسم کے زیورات اور شادی بیاہ میں بھاری قسم کے زیورات استعمال کیے جائیں ۔ پرس اور جوتے وغیرہ بھی لباس سے مناسبت رکھتے ہیں ۔

شخصیت کو اُجاگر کرنے میں لباس اہم کردار ادا کرتا ہے ۔ اس مقصد کو حاصل کرنے کے لیے ہمیں نہ صرف ذاتی خصوصیات کا مطالعہ کرنا ہو گا بلکہ ہمیں یہ بھی ذہن میں رکھنا ہو گا کہ آرٹ کے اصولوں کے ذریعہ ہم اپنی شخصیت کو کس طرح اُجاگر کر سکتے ہیں ۔



دوسرا باب

# لِباس کا اِنتخاب

انسان ایک سماجی جانور ہے ۔ وہ معاشرے سے کٹ کر نہیں رہ سکتا ۔ لباس ہمیں معاشرے میں متعارف کراتا ہے اس لیے ضروری ہے کہ سوچ سمجھ کر کپڑوں کا انتخاب کیا جائے ۔ ایسا لباس مُنتخب کریں ۔ جس کے ذریعے ہمیں معاشرے میں عزت اور انفرادیت حاصل ہو اور خود میں ذمے داری اور خوداعتمادی محسوس ہو ۔ ہر انسان یہی چاہتا ہے کہ اس کے لباس سے اچھے ذوق کا پتہ لگے اور دیکھنے والے کو اندازہ ہو کہ وہ ماڈرن دور سے واقف ہے ۔

لباس ہمیشہ فیشن کے مطابق مُنتخب کرنا چاہیے ۔ فیشن کے مطابق کپڑے پہننے سے خوشی اور تسکین ہوتی ہے کیونکہ معاشرے کے بیشتر افراد فیشن کے مطابق کپڑے پہنے ہوئے ہوتے ہیں ۔ اس لیے ان خواہشات کی تسکین کے لیے ضروری ہے کہ صحیح قسم کا لباس مُنتخب کیا جائے ۔ لہٰذا لباس کی منصوبہ بندی کرتے وقت مندرجہ ذیل باتوں کو دھیان میں رکھنا ضروری ہے ۔

## 1- قوّتِ خرید

معاشیات کا ایک قول ہے کہ "پیسے کمانا سب سے آسان ہے لیکن اس کو صحیح خرچ کرنا نہایت مُشکل ہے ۔" پیسہ ہماری کتنی ہی ضروریات پوری کرتا ہے ۔ جب ہم کوئی چیز بغیر سوچے سمجھے خریدتے ہیں اور وہ چیز ہماری ضروریات کے مُطابق نہ ہو تو اس کا مطلب ہے کہ ہم نے پیسہ ضائع کیا ۔ زیادہ افراد اور کم آمدنی رکھنے والے خاندانوں کو لباس کی زیادہ سے زیادہ حفاظت کرنی چاہیے ۔ لباس کا انتخاب کرتے وقت ضرورت کو اہمیت دینی چاہیے اور فضول خریداری سے گریز کرنا چاہیے ۔

لباس کا بجٹ اور لباس کی ضرورت پیشے کے لحاظ سے بھی مختلف ہوتی ہے مثلاً ایک گھریلو عورت کو باہر پہننے والے کپڑوں کی اتنی ضرورت نہیں ہوتی جتنی ایک ڈاکٹر ، ٹیچر یا

ل ورکر کو ۔

## ۔ عمر اور جنس

ہر خاندان میں عورت ، مرد اور بچے ہوتے ہیں اور وہ سب مُختلف عمر رکھتے ہیں ۔
لیے کپڑوں کا انتخاب کرتے وقت خاندان کے مختلف افراد کی عمر اور جنس کا خیال رکھنا
بت ضروری ہے کیوں کہ ہر فرد کی مختلف ضروریات ہوتی ہیں ۔ مثلاً چھوٹے بچوں کے
، زیادہ کپڑوں کی ضرورت ہوتی ہے ۔ کیونکہ ان کی ضرورت تھوڑے کپڑوں سے پوری نہیں
سکتی اور ایسے چھوٹے چھوٹے کپڑے اکثر و بیشتر گھر میں موجود کپڑوں سے بن جاتے ہیں ۔
ٹے بچوں کا لباس مُنتخب کرتے وقت یہ خیال رکھنا چاہیے کہ وہ لباس آرام دہ ہو ۔ آرام
باس بچوں کو حرکت کرنے میں مدد دیتا ہے ۔ جس سے وہ خوشی محسوس کرتے ہیں ۔
م دہ لباس ہم مناسب لباس کو کہتے ہیں جو نہ زیادہ ڈھیلا ہوتا ہے نہ زیادہ تنگ ۔
بڑی عمر کے افراد کے لیے ایسا لباس مُنتخب کریں جو ملائم اور آرام دہ ہو ۔ اس کے
ہ ایسے رنگ مُنتخب کیے جائیں جو ان کی شخصیت کو پُروقار بنانے میں مدد دیں ۔

## ۔ موسم

لباس کے انتخاب میں موسم کو بھی مدِ نظر رکھنا چاہیے ۔ اگر سردیوں کا لباس منتخب
نا ہو تو وہ ایسے ریشوں سے بنا ہوا ہونا چاہیے جو ہمیں سردی سے بچائے مثلاً اونی کپڑے
رہ اس کے علاوہ سردیوں میں اگر گہرے رنگ کے کپڑے پہنے جائیں تو وہ بھی گرم تاثر
تے ہیں ۔ اس کے مقابلے میں گرمیوں میں ہلکے رنگ کا انتخاب کرنا چاہیے اور ایسے ریشوں
بنے ہوئے کپڑے مُنتخب کرنے چاہییں جو پسینہ جذب کرنے کی خاصیت رکھتے ہوں ۔
سوتی کپڑے وغیرہ ۔

## ۔ موقع محل اور تقریبات

خاص تقریبات مثلاً عیدین ، شادی اور مختلف خوشی کے مواقع کے لیے ایسا لباس
ب کرنا چاہیے ۔ جو اُن سے مناسبت رکھتا ہو ۔ مثلاً شادی یا عیدوں کے موقعوں پر ملائم
چمکیلے لباس مُنتخب کرنے چاہییں ۔ اس کے علاوہ گہرے اور کھِلتے رنگ استعمال کرنے

چاہییں ۔ ایسے لباس میں مختلف قسم کی چیزیں مثلاً زری ، گوٹہ ، بیلیں اور کڑھائی وغی
استعمال کر کے لباس کو خوبصورت بنایا جا سکتا ہے ۔

اگر ہم مندرجہ بالا بیان کردہ باتوں کو خیال میں رکھ کر لباس کا انتخاب کریں گے تو
ایک بہترین لباس ہو گا جو اس فرد کی عمر اور جنس کے مطابق ہو گا اور اس کی ضرورت کو پو
کرے گا ۔

## 5- اقتصادی اور سماجی رتبے کے لحاظ سے لباس کی منصوبہ بندی

لباس کا انتخاب کرتے وقت اقتصادی اور سماجی رتبے کو بھی مدِ نظر رکھنا چاہیے ۔
مندرجہ ذیل باتوں کو ذہن میں رکھ کر مطلوبہ لباس منتخب کر سکتے ہیں ۔

### 1- موجودہ لباس کا جائزہ لینا

خاندان کے افراد کے موجودہ لباس کا جائزہ لے کر لسٹ تیار کرنی چاہیے تاکہ اس بات
کا اندازہ ہو سکے کہ ان میں کتنے کپڑے استعمال کے قابل نہیں رہے ، کتنے کپڑے مرمت
بعد استعمال میں لائے جا سکتے ہیں اور کتنے کپڑے خاندان کے کسی اور فرد کے لیے قابل استعما
بنائے جا سکتے ہیں ۔

### 2- لِسٹ بنانا

لِسٹ بناتے وقت آمدنی کو ذہن میں رکھنا چاہیے ۔ مقررہ رقم ، بازار کے موجودہ دام
کپڑوں کی حفاظت اور ان کو رکھنے کا انتظام ۔ یہ سب باتیں منصوبہ بندی کرتے وقت سوچ
چاہییں ۔ بجٹ کی منصوبہ بندی کرتے وقت کپڑوں کی سلائی ، ان کی مرمت یا کسی ایک کپڑ
کا دوسرے میں استعمال اور عقلمندی سے شاپنگ کرنے کی اہلیت ہمیں کافی مدد دیتی ہے ۔

لباس ایک مجموعی شکل ہوتا ہے ۔ جس میں کپڑوں کے علاوہ دوسری چیزیں م
جوتے ، پرس وغیرہ آ جاتے ہیں ۔ کیوں کہ یہ سب چیزیں ایک ساتھ استعمال کی جاتی ہیں
اس لیے استعمال کرتے وقت یہ خیال رکھنا چاہیے کہ وہ ایک دوسرے سے ملتے جلتے ہوں ۔

ایک انسان کو کم از کم اتنے کپڑوں کی ضرورت ہوتی ہے ۔ جن کو وہ آسانی سے استعما
کر سکے یعنی اتنے کپڑے ہونے چاہییں جو دھلائی وغیرہ کے دوران استعمال کیے جائیں
اس کے علاوہ لباس میں تنوع ہونا چاہیے تاکہ لباس کو بدل بدل کر استعمال کیا جا سکے ۔

تیسرا باب

# شخصیّت اور رنگ

مُختلف رنگ طبیعت اور شخصیّت پر مُختلف اثر رکھتے ہیں ۔ مثلاً ہلکا نیلا رنگ طبیعت میں ٹھنڈک کا احساس دلاتا ہے اور سُرخ رنگ کو دیکھنے سے گرمی اور حدّت کا احساس ہوتا ہے ۔

رنگوں کے متعلق جاننا نہایت ضروری ہے ۔ لباس کے لیے موزوں رنگوں کا انتخاب کرنا تب ہی ممکن ہو سکتا ہے جب رنگوں کی اقسام اور اُن کے مختلف اثرات سے واقفیت ہو ۔

## رنگوں کی اقسام

قوسِ قزح اور طیف (Spectrum) کو دیکھنے سے بہت سے رنگ نظر آتے ہیں مگر دراصل تین ہی رنگ ہیں جنھیں بنیادی رنگ (Primary Colours) کہا جاتا ہے ۔ ان تین بنیادی رنگوں کی آپس میں آمیزش سے دیگر رنگ بنتے ہیں :

الف۔ پرائمری یا بنیادی رنگ (Primary Colours)

ب ۔ ثانوی رنگ (Secondary Colours)

ج ۔ درمیانی رنگ (Intermediate Colours)

## الف۔ بنیادی رنگ

بنیادی رنگ مندرجہ ذیل ہیں :

1- سُرخ

2- نیلا

3- پیلا

## ب ۔ ثانوی رنگ

یہ دو بنیادی رنگوں کی آمیزش سے بنائے جاتے ہیں :

نیلا + زرد = سبز

زرد + سُرخ = نارنجی

سرخ + نیلا = جامنی

سبز ، نارنجی اور جامنی ثانوی رنگ ہیں ۔

## ج ۔ درمیانی رنگ

یہ وہ رنگ ہیں ، جو بنیادی اور ثانوی رنگ کو ملانے سے بنتے ہیں ۔ ان کی رنگت بنیادی اور ثانوی رنگوں سے مختلف ہوتی ہے مثلاً

زرد + سبز = زردی مائل سبز

نیلا + سبز = نیلاہٹ مائل سبز

زرد + نارنجی = زردی مائل نارنجی

سُرخ + نارنجی = سُرخی مائل نارنجی

سُرخ + جامنی = سُرخی مائل جامنی

نیلا + جامنی = نیلاہٹ مائل جامنی

## رنگوں کی خاصیتیں

ہر رنگ اپنی خاصیت کی وجہ سے گرمی یا سردی کا احساس پیدا کرتا ہے اور یہ خاصیت ہی رنگ پہننے والے کی طبیعت اور جذبات پر گہرا اثر ڈالتی ہے ۔ رنگوں کے ستارے کے بائیں ہاتھ والے رنگ سردی کا احساس پیدا کرتے ہیں اور دائیں ہاتھ والے رنگ گرم اثر رکھتے ہیں ۔

گرم احساس دلانے والے رنگ طبیعت میں جوش اور چلبلا پن پیدا کرتے ہیں مگر ان رنگوں کو متواتر دیکھتے رہنے سے طبیعت اُکتا جاتی ہے ۔ ایسے گرم رنگ درج ذیل ہیں ۔

زرد ، نارنجی ، سُرخ ، جامنی

ان چار گرم رنگوں کے درمیانی رنگ جو کہ خاصیت میں اوپر دیے ہوئے رنگوں سے ملتے جلتے ہیں مگر اُن سے طبیعت اتنی جلد نہیں اکتاتی اور نہ ہی وہ نظروں کو چُبھتے ہیں وہ یہ ہیں ۔

زردی مائل سبز ، زردی مائل نارنجی ، سُرخی مائل نارنجی ، سُرخی مائل جامنی ، نیلاہٹ مائل جامنی ، نیلاہٹ مائل سبز ۔

سردی کا احساس دلانے والے رنگ طبیعت میں سکون اور طراوت پہنچاتے ہیں ۔ اگر سردی کا احساس دلانے والے سارے رنگ بیک وقت استعمال کر لیے جائیں تو اس سے ماحول میں مُردنی سی چھا جاتی ہے ۔ اس اثر کو کم کرنے کے لیے تھوڑی مقدار میں گرم تاثر رکھنے والے رنگ استعمال میں لائے جا سکتے ہیں ۔

گرم رنگ آگے بڑھتے ہوئے اور سرد رنگ پیچھے ہٹتے ہوئے محسوس ہوتے ہیں ۔

## سُرخ رنگ

اس رنگ کی خاصیت یہ ہے کہ یہ رنگ دیکھنے والے کی طرف بڑھتا ہوا (Advancing) محسوس ہوتا ہے ۔

دنیا کے بہت سے حصّوں میں اس کو خطرے کی علامت کے لیے استعمال کیا جاتا ہے ۔ سرخ رنگ طبیعت میں جوش اور چُلبلا پن پیدا کرتا ہے ۔ لہذا سُرخ رنگ کا لباس چھریرے جسم اور نوعمر لڑکیوں کے لیے موزوں ہے ۔

## نیلا رنگ

نیلے رنگ کی خاصیت ہے کہ یہ رنگ دیکھنے والوں کی نگاہوں سے پیچھے ہٹتا ہوا (Receding) محسوس ہوتا ہے ۔ نیلے رنگ کا لباس پہننے سے اصلی حجم میں تخفیف کا احساس ہوتا ہے نیلا رنگ نشاط انگیز ہے اور طبیعت کو تروتازگی پہنچاتا ہے ۔

## سبز رنگ

گہرا اور شوخ سبز رنگ بھی سُرخ رنگ کی طرح طبیعت میں چُلبلا پن اور جوش پیدا کرتا ہے ۔ ہلکا سبز رنگ آنکھوں کو ٹھنڈک پہنچاتا ہے ۔

شوخ سبز رنگ گندمی رنگت والی لڑکیوں کے لیے موزوں ہے ۔

## نارنجی رنگ

یہ رنگ گرمی کا احساس دلاتا ہے اور دیکھنے والوں کی طرف بڑھتا ہوا محسوس ہوتا ہے ۔ نارنجی رنگ اپنی پوری تیزی اور شوخی کے ساتھ استعمال نہیں کیا جا سکتا ۔ ہلکا نارنجی رنگ کِھلتی ہوئی گندمی رنگت والی لڑکیوں کے لیے موزوں ہے ۔

## زرد رنگ

زرد رنگ بھی گرمی کا احساس دلاتا ہے مگر اس کے ساتھ ہی اس رنگ سے طبیعت میں تازگی پیدا ہوتی ہے مگر تیز شوخ زرد رنگ کا لباس پہننا موزوں نہیں کیونکہ یہ رنگ پیلاہٹ پن پیدا کرتا ہے ۔ جس سے اصل رنگت سیاہی مائل نظر آنے لگتی ہے ۔

ہلکا زرد رنگ گندمی اور صاف رنگت پر بہت بھلا لگتا ہے ۔

## جامنی رنگ

گہرا جامنی رنگ شاہانہ رنگ تصور کیا جاتا ہے اور مغربی ممالک میں یہ رنگ شہنشاہوں کے لباس میں استعمال کیا جاتا ہے ۔

تیز شوخ جامنی رنگ بہت ٹھوس ہوتا ہے اور سنجیدگی کا احساس دلاتا ہے ۔

ہلکا جامنی (LAVENDER) بہت فرحت بخش اور پیارا رنگ ہے اور تقریباً ہر رنگت (یعنی سانولی ، گندمی ، کِھلتی گندمی) کے لیے موزوں ہے ۔

## براؤن (BROWN)

سیاہی مائل براؤن سنجیدگی کا احساس دلاتا ہے ۔ سُرخی مائل براؤن رنگ قدرے گرمی اور ٹھوس پن کا اثر رکھتا ہے ۔

براؤن رنگ کا لباس اچھی طرح سوچ سمجھ کر استعمال کرنا چاہیے ۔ کیونکہ یہ رنگ ، پہننے والے کی اپنی رنگت کو ماند کر دیتے ہیں اور اس طرح رنگت بے جان نظر آنے لگتی ہے ۔

## سیاہ رنگ

سیاہ رنگ سنجیدگی کی کیفیت پیدا کرتا ہے اور عموماً یہ خیال کیا جاتا ہے کہ سیاہ رنگ بھاری جسم والوں کے لیے موزوں ہے ۔ مگر سیاہ رنگ چوں کہ بہت گہرا رنگ ہے اس لیے آنکھوں پر گراں گزرتا ہے ۔ اس کے اثر کو زائل کرنے کے لیے نگاہ سیاہ رنگ کے ارد گرد GREY رنگ کا ہالہ بنا لیتی ہے ۔ جس سے سیاہ رنگ کا رقبہ (AREA) بھی بڑھ جاتا ہے ۔ اس طرح سیاہ رنگ پہننے والا اپنے اصل حجم سے بڑا نظر آنے لگتا ہے ۔

## سفید رنگ

سفید رنگ پاکیزگی کی علامت سمجھا جاتا ہے اور سفید رنگ کے متعلق یہ بھی سوچا جاتا ہے کہ اس رنگ کو ہر ایک پہن سکتا ہے ۔

دراصل یہ رنگ صرف ان لوگوں کے لیے موزوں ہے جن کی رنگت صاف اور بے داغ ہو ۔ ایسی رنگت ہمارے ملک میں بہت کم لوگوں کی ہے ۔ زردی مائل (OFF WHITE) یا کریم (CREAM) رنگ سب کے لیے موزوں ہے ۔

## فیروزی رنگ

یہ رنگ بھی دیکھنے والے کی طرف بڑھتا ہوا محسوس ہوتا ہے ۔ فیروزی رنگ بھی اپنی پوری تیزی اور شوخی کے ساتھ صرف کِھلتی ہوئی گندمی رنگت کے لیے موزوں ہے ۔

ہلکا فیروزی رنگ فرحت بخش ہے اور طبیعت میں ہلکا پن پیدا کرتا ہے ۔

## رنگوں کی ماہیّت

جس طرح ہر چیز کی لمبائی چوڑائی اور موٹائی کے تین پہلو (DIMENSIONS) ہوتے ہیں ۔ اس طرح ماہیّت کے اعتبار سے رنگوں کے بھی تین مختلف پہلو ہیں ۔ مثلاً

الف ۔ رنگ (HUE)

ب ۔ ہلکا یا گہرا پن (VALUE)

ج ۔ شدت ، تیزی یا شوخی (INTENSITY)

الف۔ (HUE) یعنی رنگ کا نام مثلاً نیلا ۔ پیلا ۔ جامنی رنگ وغیرہ ۔

## ب ۔ رنگ کا ہلکا یا گہرا پن (VALUE)

رنگوں کو ہلکا کرنے کے لیے سفید رنگ یا پانی ملایا جاتا ہے اور گہرا بنانے کے لیے سیاہ رنگ ملایا جاتا ہے ۔ جب رنگ اپنی اصلی رنگت سے ہلکا ہو جائے تو اس کو (TINT) کہتے ہیں اور جب گہرا ہو جائے تو شیڈ (SHADE) کہتے ہیں ۔

ہلکے رنگ : چیز کا حجم بڑھانے کے علاوہ دُوری کا احساس دلاتے ہیں ۔ مثال کے طور پر اگر ایک کمرے کی چھت کو ہلکا رنگ کر دیا جائے تو اس کی اونچائی بڑھ جانے کا احساس ہونے لگے گا اور اگر اسی کمرے کی چھت کو گہرا رنگ کر دیا جائے تو چھت کے قریب آ جانے اور کمرے کی اونچائی میں تخفیف کا احساس ہونے لگے گا ۔

## ج ۔ شدّت (INTENSITY)

شدّت سے مراد رنگ کی اصلی شوخی یا تیزی ہے ۔ رنگ اپنی پوری شوخی کے ساتھ بہت نمایاں معلوم ہوتا ہے ۔ اس لیے رنگ کو اس حالت میں بہت بڑے حصے میں استعمال نہیں کرنا چاہیے بلکہ اس کی اس شدت میں کمی یا دھندلا پن لا کر استعمال کرنا چاہیے۔

رنگ میں دُھندلا پن لانے کے لیے اس کے ہم آہنگ یا بالمقابل رنگ (COMPLEMENTARY COLOURS) کی آمیزش کی جاتی ہے یا اصلی رنگ میں گہرے رنگ کی ملاوٹ کی جاتی ہے ۔

## لباس کے لیے رنگوں کا انتخاب

لباس کے لیے رنگوں کا انتخاب کرتے وقت مندرجہ ذیل باتوں کو مدِ نظر رکھنا چاہیے ۔

1- شخصیت (PERSONALITY)

2- رنگت (COMPLEXION)

3- عُمر (AGE)

4- موسم اور موقع محل (SEASON AND OCCASION)

## (1) شخصیّت کے لحاظ سے رنگوں کا انتخاب

شخصیت انسان کی ظاہری شکل و صورت ، حرکات و سکنات ، طرزِ گفتگو اور اندازِ فکر کا مجموعہ ہے ۔ شخصیت کی مندرجہ ذیل اقسام ہیں :۔

1- رعب و دبدبے والی (DOMINANT)

2- خوش طبع (CHEERFUL)

3- شرمیلی (TIMID AND SHY)

4- سنجیدہ (RESERVED AND STUDIOUS)

5- ڈرامائی (DRAMATIC)

6- باحجاب ، منکسر (MODEST)

### 1- رُعب و دَبدبے والی شخصیّت : (DOMINANT)

اس قسم کی لڑکی کے لیے شوخ و بھڑکیلے ڈیزائن اور رنگ موزوں ہیں کیوں کہ یہ اس کی شخصیّت کے مطابق ہیں ۔ ہلکے اور دُھندلے رنگ نزاکت اور ملائمت کا احساس دلاتے ہیں ۔ جو کہ اس کی شخصیّت کے برعکس ہے مگر اس بات کا خیال رکھا جائے کہ بھڑکیلے رنگ زیادہ مقدار میں استعمال نہ کیے جائیں ۔

### 2- خوش طبع شخصیّت : (CHEERFUL)

اس قسم کی شخصیّتوں کے لیے شوخ اور بھڑکیلے رنگ موزوں ہیں ۔ ایسے لوگ اگر نیلا رنگ پہننا پسند نہ کریں تو شوخ اور پوری تیزی کا نیلا رنگ انتخاب کرنا موزوں ہو گا ۔

اس قسم کی شخصیت پر سیاہ اور سفید رنگ بھی بھلا لگتا ہے ۔ ایسے لوگوں کے لیے درمیانہ شوخی کے رنگ کے لباس پر تیز شوخی کے رنگ کے کالر یا کف یا دوپٹہ بھی موزوں رہے گا ۔

### 3- شرمیلی شخصیّت : (TIMID AND SHY)

ایسی شخصیّتوں کے لیے ہلکے رنگ مثلاً ہلکا سبز ، ہلکا نیلا و گلابی اور ہلکا زرد زیادہ موزوں

ہیں ۔ سردیوں میں گرے (GREY) اور ہلکا بھورا رنگ اچھا لگے گا ۔
ایسی شخصیتوں کو بھڑکیلے اور تیز شوخ رنگ نہیں پہننے چاہییں کیوں کہ یہ ان کی شخصیت کو ماند کر دیتے ہیں ۔
سیاہ اور گہرا براؤن رنگ بھی اس شخصیت کے لیے موزوں نہیں کیوں کہ ان رنگوں سے شرمیلی شخصیتیں اور بھی مدھم اور بے جان سی نظر آنے لگتی ہیں ہلکے رنگ کے لباس میں جان پیدا کرنے کے لیے تیز رنگ کی کشیدہ کاری کی پٹی یا ڈوری بھی لگائی جا سکتی ہے ۔

## 4- سنجیدہ شخصیت : (RESERVED AND STUDIOUS)

سنجیدہ شخصیتوں کے لیے درمیانہ تیزی کے رنگ موزوں ہیں ۔ یہ اُن کی سنجیدگی کو برقرار رکھتے ہوئے اُن کی شخصیت میں رنگینی پیدا کرتے ہیں ۔ ایسے لوگوں کے لیے سنہری مائل براؤن اور سُرخی مائل براؤن خاص طور پر موزوں ہیں ۔ ہلکا جامنی اور ہلکا زرد رنگ بھی پہنا جا سکتا ہے ۔

## 5- ڈرامائی شخصیّت (DRAMATIC)

یہ وہ شخصیتیں ہیں جو اپنی ہر ایک چیز کے انتخاب میں بہت دھیان اور چھان بین سے کام لیتی ہیں اور اُن کی خواہش ہوتی ہے کہ وہ دوسروں سے مختلف اور نمایاں نظر آئیں ۔ ایسے لوگوں کے لیے نمایاں ڈیزائن شوخ اور بھڑکیلے رنگ موزوں ہیں ۔
تیز اور شوخ رنگ مثلاً نارنجی اور سیاہ رنگوں کو ملا کر بنا ہُوا لباس بھی غیر موزوں نہیں لگتا ۔ بڑے بڑے اور پیچیدہ ڈیزائن ، ترچھی لکیروں والے ڈیزان بھی اس قِسم کی شخصیّت کے مطابق ہیں ۔

## 6- باحجاب ، منکسر شخصیّت (MODEST)

یہ وہ شخصیتیں ہیں جو کسی لحاظ سے بھی حد سے تجاوز نہیں کرتیں ۔ ایسے لوگوں کے لیے ہلکے اور درمیانہ شوخی اور تیزی والے رنگ اور ڈیزائن موزوں ہیں ۔

## (2) رنگت کے لحاظ سے رنگوں کا انتخاب

پاکستان میں مندرجہ ذیل تین رنگتیں عام ہیں :

1- سانولی
2- گندمی
3- کھِلتا ہوا سفیدی مائل گندمی

سانولی رنگت کے لیے ہلکے رنگ موزوں ہیں ۔ اگر سفید رنگ پہننا ہو تو کریم رنگ کے لباس مُنتخب کریں ۔

سفیدی مائل رنگت کے لیے سب رنگ موزوں ہیں ۔ آنکھوں ، بالوں اور رنگت کو مدِّنظر رکھتے ہوئے لباس کا موزوں رنگ منتخب کرنے کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ آئینے کے سامنے کھڑے ہو کر کپڑے کو کندھوں پر ڈال کر اس کا اثر چہرے کی رنگت ، آنکھوں اور بالوں کی چمک اور رنگت پر دیکھیں ۔ اگر وہ رنگ چہرے پر رونق اور شگفتگی پیدا کرتا ہے تو اس سے بڑھ کر اور کوئی موزوں رنگ نہیں ہوسکتا ۔ رنگوں کے انتخاب میں کِسی کی اندھا دھند تقلید نہیں کرنی چاہیے ۔

## 3- عمر کے لحاظ سے رنگوں کا اِنتخاب

بچّوں کے لیے سفید اور ہلکے رنگ اور چھوٹے چھوٹے پرنٹ موزوں ہیں ۔

تمام ہلکے رنگ اور کریم کلر گرمیوں کے لیے موزوں ہیں ۔

نو عمر اور جوان لڑکیوں کو اپنی رنگت کو مدِّنظر رکھتے ہوئے شوخ اور بھڑکیلے رنگ استعمال کرنے چاہییں ۔

عمر رسیدہ لوگوں کے لیے گہرے سیاہی مائل بھورے اور گرے رنگ ، جن میں کہیں کہیں تیز اور شوخ رنگوں کی آمیزش ہو ، استعمال کرنے چاہییں ۔

## 4- موسم اور موقع محل کے مُطابق رنگوں کا انتخاب

شوخ، تیز اور گہرے رنگ سردیوں کے لیے موزوں ہیں ۔ درمیانہ شوخی اور تیزی سے لے کر ہلکے رنگ موسمِ بہار کے لیے مناسب ہیں ۔

سفر کے دوران ہلکے رنگ کا لباس موزوں نہیں ہوتا ۔ کیوں کہ اس میں سلوٹیں اور ڈھول بہت جلد نمایاں ہو جاتی ہیں ۔ موسم کے مطابق درمیانہ تیزی کے رنگ سفر کے لیے مناسب ہیں ۔

تیز بھڑکیلے رنگ کے چمک دار کپڑے اور نمایاں ڈیزائن تقریبات پر استعمال کیے جائیں تو اچھے لگتے ہیں ۔

## سوالات

1- رنگوں کی اقسام سے کیا مراد ہے ؟

2- رنگوں کی خاصیّتوں کا طبیعت پر کیا اثر ہوتا ہے ؟

3- رنگوں کے انتخاب میں کن باتوں کا خیال رکھنا چاہیے ؟

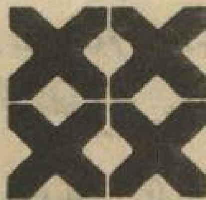
4- شرمیلی اور خوش طبع شخصیت کے لیے کون سے رنگ موزوں ہیں ؟

5- مندرجہ ذیل سے کیا مُراد ہے ؟

الف ۔ رنگ کی شدّت

ب ۔ شیڈ (SHADE)

ج ۔ ٹنِٹ (TINT)



چوتھا باب

# کپڑے کے ڈیزائن
# اور
# ساخت کے شخصیّت پر اثرات

## کپڑے کے ڈیزائن کے شخصیت پر اثرات

رنگوں کی طرح کپڑوں کے پرنٹ اور ڈیزائن بھی شخصیت اور رویت (APPEARANCE) پر اثرانداز ہوتے ہیں۔ کپڑوں کے پرنٹ اور ڈیزائن عموماً مندرجہ ذیل ہوتے ہیں:

i- لکیردار ڈیزائن

ii- پھول دار ڈیزائن

iii- پیچیدہ ڈیزائن

## (i) لکیردار ڈیزائن کی اقسام اور اُن کا اثر

الف ۔ عمودی لکیریں (VERTICAL LINES)

ب ۔ افقی لکیریں (HORIZONTAL LINES)

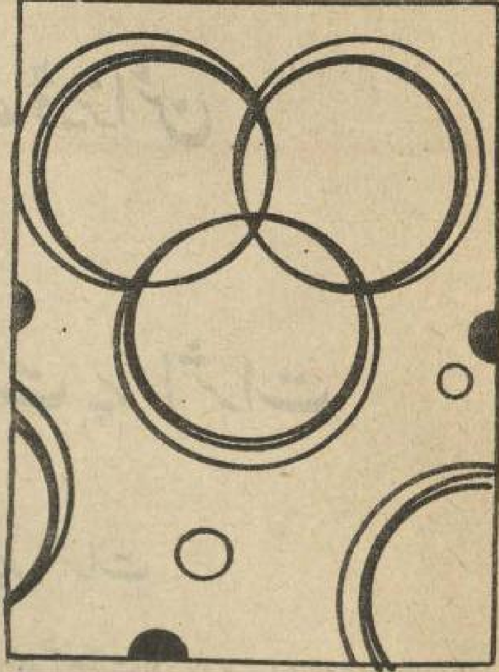
ج ۔ ترچھی لکیریں (DIAGONAL LINES)

د ۔ گول دائرے (CIRCLES)

### الف۔عمودی لکیریں

یہ لکیریں اوپر سے نیچے تک سیدھی جاتی ہیں ۔ ان لکیروں کی خاصیت یہ ہے کہ ان کو دیکھنے پر دھیان لمبائی کے رُخ جاتا ہے ۔ لہٰذا عمودی لکیروں سے لمبائی کا احساس ہوتا ہے ۔

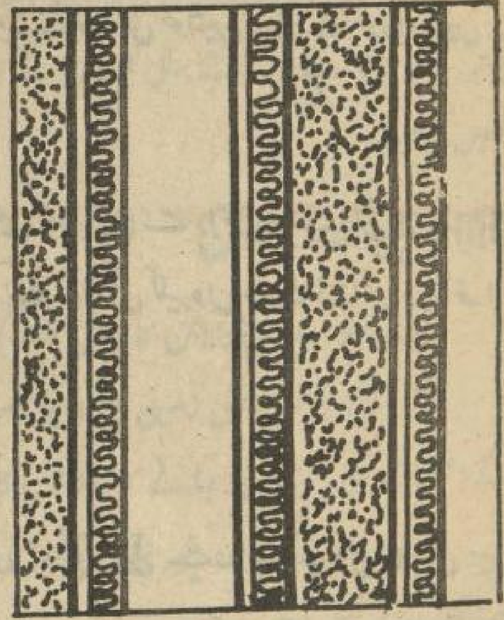
# ڈیزائن کی اقسام


گول دائرے


پھول دار ڈیزائن


پیچیدہ ڈیزائن

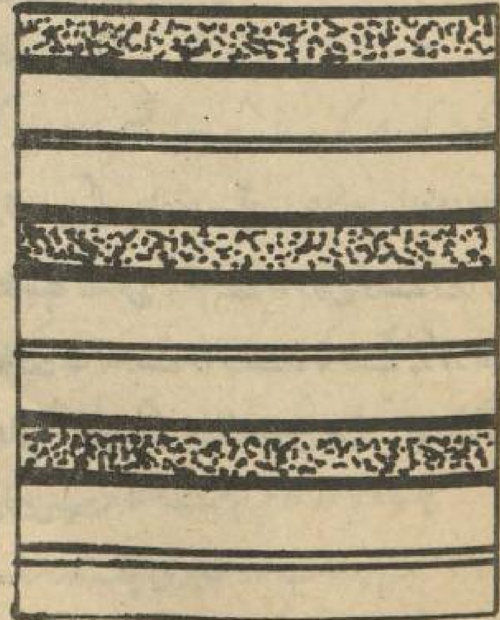
# لکیر دار ڈیزائن کی اقسام



چوڑی عمودی لکیر کا ڈیزائن



باریک عمودی لکیر کا ڈیزائن



افقی لکیر کا ڈیزائن



ترچھی لکیر کا ڈیزائن

عمودی لکیروں کے ڈیزائن میں اگر دھاریاں چوڑی اور مختلف رنگوں اور مختلف فاصلوں پر ہوں تو وہ بھی چوڑائی میں اضافہ کرتی ہیں۔

مگر باریک لمبی لکیروں والے ڈیزائن کی قمیض پہننے والی لڑکی دبلی اور لمبی معلوم ہوگی۔ لہٰذا اس قسم کی لکیریں بھاری جسامت اور درمیانے قد والی خواتین کے لیے موزوں ہیں۔

## ب ۔ اُفقی لکیریں

یہ لکیریں چوڑائی کے رُخ دائیں سے بائیں اور بائیں سے دائیں جانب جاتی ہیں۔ لہٰذا ان کے ساتھ ہی نگاہ بھی چوڑائی کے رُخ جاتی ہے۔ اُفقی لکیروں والے ڈیزائن دراز قد اور دبلی پتلی جسامت کے لیے موزوں ہیں۔

## ج ۔ ترچھی لکیریں

اس قسم کی لکیروں کے ساتھ نگاہ بھی ترچھی جاتی ہے۔ لہٰذا یہ بھی چوڑائی میں اضافہ کرتی ہیں۔ اگر ترچھی لکیریں قمیض کے دامن سے کندھے تک جائیں تو ان کا اثر کسی حد تک عمودی لکیر کا سا ہے۔

ترچھی لکیروں والا ڈیزائن بھی دراز قد اور دُبلے جسم والی لڑکیوں کے لیے موزوں ہے۔

## د ۔ گول دائرے

بہت بڑے دائرے بھی نگاہ کو بڑے رقبہ میں گھومنے کا موقع دیتے ہیں۔ لہٰذا ان سے بھی چوڑائی میں اضافہ ہونے کا احساس ہوتا ہے۔ اس قسم کے دائروں والے ڈیزائن بھی دُبلی پتلی اور لمبی لڑکیوں کے لیے موزوں ہیں۔ چھوٹے دائرے، چھوٹے چوکور اور نقطوں والے ڈیزائن پست قد اور بھاری جسم والی لڑکیوں کے لیے موزوں ہیں۔ چار خانے دار ڈیزائن دُبلی اور لمبی لڑکیوں کے لیے موزوں ہیں۔

## (ii) پھول دار ڈیزائن

پھول دار ڈیزائن میں اگر کپڑے کی زمین اور پھول دار حصّے میں توازن ہے، یعنی

پھول دار حصہ بغیر ڈیزائن کے حصے کے برابر ہے ، تو اس قسم کے پھول دار ڈیزائن موزوں تصور کیے جاتے ہیں اور اُن کو بلا تمیز پہنا جاسکتا ہے ۔

اگر پھول دار ڈیزائن کی اشکال اور اقسام میں بھی توازن اور یگانگت ہو تو وہ ڈیزائن بہتر سمجھا جاتا ہے اور پہننے والی کو اس کے اپنے اصلی حجم سے بڑھانے یا کم کرنے میں مدد نہیں دیتا ۔

## (iii) پیچیدہ ڈیزائن

بڑے اور نمایاں ڈیزائن کا لباس جسم کو مزید بڑا اور نمایاں کر دیتا ہے ۔

اگر بڑا ڈیزائن ایسی زمین پر بنا ہو جس کا رنگ مختلف ہو تو اس سے بھی پہننے والی کے اصلی حجم میں اضافہ ہو جانے کا دھوکا ہو گا ۔

پیچیدہ ، باریک اور غیر نمایاں لکیروں والے ڈیزائن کا کپڑا پہننے سے پہننے والی ڈبلی اور لمبی نظر آنے لگتی ہے ۔

## کپڑے کی ساخت (TEXTURE)

## کے شخصیت (APPEARANCE) پر اثرات

سخت بنائی والے اور کھردرے کپڑے مثلاً کھدر سے بنا ہوا لباس جسم کی ظاہری لچک اور نزاکت کو ماند کر دیتا ہے اس قسم کا لباس کھیل کود اور دیگر کام کرتے وقت استعمال کرنا زیادہ موزوں ہو گا ۔

نرم بنائی والے اور ملائم کپڑے مثلاً پاپلین ، لٹھا اور ململ سے بنا ہوا لباس جسم کی اصلی لچک اور نزاکت کو ظاہری طور پر برقرار رکھتا ہے ۔ اس قسم کے کپڑے کا لباس روزمرہ استعمال یا اسکول کے یونیفارم کے لیے موزوں ہے ۔

لچک دار اور ملائم کپڑے مثلاً کریپ ، جارجٹ ، وائل سے بنا ہوا لباس ہر قسم کے جسم پر بھلا معلوم ہوتا ہے اور ظاہری لچک اور نزاکت میں اضافہ کرتا ہے ۔ اس قسم کا لباس خاص خاص مواقع پر پہننے کے لیے موزوں ہے کیوں کہ اس قسم کے لباس کی تیاری پر نسبتاً زیادہ خرچ آتا ہے ۔

رنگ اور ڈیزائن کے علاوہ کپڑے کی ساخت بھی جسم کے اصلی حجم میں اضافہ یا تخفیف

کا احساس دلاتی ہے ۔ ایسے پارچہ جات مندرجہ ذیل ہیں ۔

## الف۔ حجم میں تخفیف کا احساس دلانے والے پارچہ جات

(1) کپڑے جن کی سطح بغیر چمک کے ہو ۔
(2) ہلکے گرم کپڑے اور کریپ کی قسم کے لچک دار ریشمی کپڑے ۔
(3) ملائم سطح اور بُنتی والے کپڑے ۔
(4) چھوٹے اور غیر نمایاں ڈیزائن والے کپڑے ۔

## ب۔ حجم میں اضافہ کا احساس دلانے والے پارچہ جات

(1) سخت ، کُھردری بُنائی والے کپڑے ۔
(2) موٹے گرم و سوتی کپڑے ۔
(3) زیادہ کلف دِیے ہوئے کپڑے ۔
(4) باریک (TRANSPARENT) کپڑے ۔
(5) چمک دار اور بھڑکیلی سطح والے کپڑے ۔

## سوالات

1- لکیر دار ڈیزائن کتنی قسم کے ہیں اور یہ شخصیت پر کیا اثرات مرتب کرتے ہیں ۔
2- کپڑے کی ساخت سے شخصیت پر کیا اثرات مرتب ہوتے ہیں ۔
3- مندرجہ ذیل پر نوٹ لکھیں ۔
(i) گول دائرے
(ii) پیچیدہ ڈیزائن
(iii) حجم میں تخفیف کا احساس دلانے والے پارچہ جات
(iv) حجم میں اضافہ کا احساس دلانے والے پارچہ جات

پانچواں باب

# لباس کی مَنصُوبہ بندی

# (WARD-ROBE PLANNING)

## لباس کی منصوبہ بندی سے مُراد

نئے سرے سے تمام ملبوسات بنانا تو شاید چند ایک لوگوں کے لیے ممکن ہو سکتا ہے ۔ بالعموم سب کے پاس چند جوڑے موجود ہوتے ہیں ۔ اگر یہ خواہش کے مطابق نہ بھی ہوں تو بھی بنیادی ضرورت کو کسی نہ کسی حد تک پورا کرتے ہیں ۔

یہ سب کے لیے ممکن ہے کہ لباس کے جو جوڑے موجود ہیں ، اُن سے پُورا پُورا فائدہ اور اطمینان حاصل کرنے کے لیے اُن کی حالت کا جائزہ لیا جائے اور نہایت ضروری چند ایک نئے جوڑے بنا لیے جائیں ۔

لباس کی منصوبہ بندی مندرجہ ذیل باتوں پر توجہ دے کر کی جاسکتی ہے ۔

1- موجودہ ملبوسات کی فہرست تیار کرنا ۔
2- پہننے والے کے مختلف مشاغل کی فہرست بنانا اور ان کے لیے موزوں ملبوسات کی منصوبہ بندی کرنا ۔
3- ملبوسات پر خرچ کرنے کے لیے بجٹ کا اندازہ ہونا اور اس کا صحیح استعمال کرنا ۔

## 1- موجودہ لباس کی فہرست بنانا

جتنے مکمل اور نامکمل ملبوسات ، جُوتے ، سینڈل اور سلیپر وغیرہ ہوں ، اُن کی ایک فہرست تیار کر لی جائے ۔ اس فہرست کے تیار کر لینے سے یہ معلوم ہو جاتا ہے کہ

1- کُل کتنے ملبوسات موجود ہیں ۔
2- کتنے ملبوسات رنگ ، ڈیزائن اور ساخت کے اعتبار سے پہننے والے کی شخصیت سے

مطابقت رکھتے ہیں ۔

3- کتنے کپڑے قابلِ استعمال ہیں۔

4- کتنے کپڑے مرمت کے بعد استعمال میں لائے جا سکتے ہیں۔

5- کتنے کپڑے کسی طرح بھی استعمال کے قابل نہیں ۔

ان ملبوسات کو چھانٹنے کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ ہر ایک لباس کو پہن کر دیکھیں اپنے آپ سے سوال کریں کہ :

(1) آیا یہ لباس رنگ و ڈیزائن اور ساخت کے اعتبار سے موزوں ہے ؟

(2) آیا یہ لباس فیشن کے مطابق ہے ؟

(3) آیا یہ تنگ یا بہت ڈھیلا تو نہیں ہو گیا ؟

(4) آیا اس لباس کو مرمت کر کے پہننے کے قابل بنایا جاسکتا ہے ؟

(5) آیا اس لباس سے کوئی اور لباس بن سکتا ہے مثلاً قمیض سے بلاؤز

اس طرح ہر لباس کو پہن کر اس کا جائزہ لینے سے کپڑوں کی چھان بین ہو جائے گی لباس بالکل درست اور پہننے کے لیے موزوں ہیں ، وہ الگ ہو جائیں گے ۔ مرمت طلب الگ اور جن سے کوئی اور لباس بن سکتا ہے وہ بھی الگ ہو جائیں گے ۔

ملبوسات کی فہرست بناتے وقت موسم کے لحاظ سے موزوں کپڑوں کو بھی چھانٹا جائیں ۔ موسم سرما میں استعمال ہونے والے ملبوسات مثلاً سُویٹر ، کوٹ ، موزے ، مفلر اور دیگر گرم و موٹے کپڑے ، اسی طرح گرمیوں کے استعمال کے سوتی یا باریک کپڑے ۔ اس سے یہ اندازہ بھی ہو جائے گا کہ موسم کے لحاظ سے ضرورت کے مطابق ملبوسات ہیں یا نہیں ۔

فہرست تیار کرنے سے یہ بھی معلوم ہو جاتا ہے کہ کپڑوں کے کتنے جوڑے ایسے ہیں جو ایک دوسرے کے ساتھ ادل بدل کر استعمال کیے جا سکتے ہیں ۔

ملبوسات کی مکمل فہرست بنا لینے سے یہ بھی معلوم ہو جاتا ہے کہ روزمرہ استعمال کے لیے چپل ، سینڈل یا جوتے کتنے اور کس حالت میں ہیں ۔ ان میں سے کیا کوئی مرمت کے بعد استعمال کے قابل ہو سکتا ہے یا نہیں ؟ کیا اسکول پہن کر جانے والے جوتے یا بُوٹ اچھی حالت میں ہیں یا؟ کیا کوئی ایسا جوتا یا سینڈل ہے جو کسی خاص موقع پر بھی پہنا جاسکتا ہے ؟

## 2- پہننے والے کے مختلف مشاغل کی فہرست بنانا اور اس کے لیے موزوں ملبوسات کی منصوبہ بندی کرنا

ایک طالب علم کے مختلف مشاغل مندرجہ ذیل ہو سکتے ہیں :-

1- مختلف کھیلوں میں حصہ لینا۔

2- اسکول جانا۔

3- اسکول یا گھر پر کسی تقریب میں حِصّہ لینا۔

ایک خوش پوش کے پاس ان مختلف مشاغل کے لیے موزوں اور اچھی حالت کے لباس کا ہونا لازمی ہے۔

(1) کھیلوں میں حِصّہ لینے کے لیے موزوں جُوتوں کا ہونا لازمی ہے۔ اگر کوئی خاص لباس پہننے کی ضرورت ہو تو اس کا ہونا بھی ضروری ہے۔

(2) اگر اسکول کا خاص یونیفارم ہے تو اس کے لیے دو تین جوڑے ہونا ضروری ہے۔ یونیفارم کو صرف اسکول کے لیے ہی مخصوص رکھنا چاہیے۔ اس طرح یونیفارم کی حالت بہت عرصہ بہتر رہ سکتی ہے۔

(3) کسی خاص تقریب کے لیے ایک دو جوڑے ہونے چاہییں۔ ان جوڑوں کو اول بدل کر پہنا جائے تاکہ دیکھنے والے یہ محسوس نہ کرسکیں کہ ایسے موقعوں کے لیے پہننے والے کے پاس محدود ملبوسات ہیں۔

## 3- ملبوسات پر خرچ کرنے کے بجٹ کا اندازہ ہونا اور اس کا، صحیح استعمال کرنا

ملبوسلت کی مکمل فہرست تیار ہو جانے پر یہ معلوم ہو جاتا ہے کہ موسم اور مختلف مشاغل کے لحاظ سے کن کن مزید کپڑوں کی ضرورت ہے۔ پھر ان کپڑوں کے متعلق دیکھیں کہ

1- وہ کپڑے جو فوری چاہییں۔

2- وہ کپڑے، جن کے خریدنے یا بنانے میں تاخیر کی جاسکتی ہے۔

اس کے بعد یہ دیکھا جائے کہ اس ضرورت کو پورا کرنے کے لیے کتنا روپیہ درکار ہوگا اور کپڑوں پر خرچ کرنے کے لیے کل رقم کتنی ہے یہ فرق معلوم ہو جانے پر تجاویز سوچی

جاسکتی ہیں ، جن سے یہ ضروریات تسلی بخش طور پر پوری ہوسکیں ۔ مثلاً موسم سرما کے لیے ایک سوئٹر اور دو قمیضیں اشد ضروری ہیں تو یہ سوچنا ہوگا کہ مشین کا بُنا ہوا سوئٹر خریدنے کی گنجائش ہے ؟ اگر نہیں تو خریدنے کی بجائے کیا خود گھر پر بُنا جاسکتا ہے ؟ یا پُرانا سوئٹر اودھیڑ کر اس کو دوبارہ رنگ دے کر نیا ڈیزائن ڈال کر بُنا جاسکتا ہے ؟ اس طرح سوئٹر کی ضرورت کو مزید خرچ کیے بغیر پورا کیا جاسکتا ہے ۔

قمیضوں کے لیے بھی یہ سوچا جاسکتا ہے کہ کیا فرصت کے اوقات میں خود گھر میں سی جاسکتی ہیں ، تاکہ سلائی کے پیسے بچ جائیں ۔

کپڑوں کے بجٹ کو استعمال کرنے میں سب سے پہلے وہ چیزیں خریدیں جو اشد ضروری ہیں اور جو تاخیر میں ڈالی جاسکتی ہیں ۔ اُن کو بعد میں خریدیں ۔

خریدتے وقت بھی اپنے آپ کو کافی وقت دینا چاہیے تاکہ کوئی بھی چیز جلدی میں نہ خریدی جائے ۔ دوکاندار تو یہی چاہتے ہیں کہ اُن کا مال جلدی بِک جائے ۔ مگر خریدار کو بھی روپے کے صحیح مصرف کے لیے یہ دیکھنا لازمی ہے کہ چیز خریدنے سے پیشتر وہ اپنا پورا اطمینان کرلے کہ جو چیز خریدی جارہی ہے ، کیا یہی اس کی ضرورت تھی یا دوکاندار کی تعریف پر یہ چیز لی جارہی ہے یا وقت کی تنگی کی بنا پر وہ اُس کے متعلق اچھی طرح چھان بین نہیں کرسکیں لہٰذا جلدی میں وہ چیز خرید لی گئی ہے ، جو شاید تھوڑا وقت صرف کرکے چند دکانوں پر دیکھنے کے بعد لی جاتی تو اس سے بہتر مل سکتی تھی ۔ کپڑوں کے متعلق منصوبہ بندی کرنے میں بہت وقت اور سوچ بچار کی ضرورت ہوتی ہے ۔ موقع پیش آجانے پر کی ہوئی منصوبہ بندی کبھی تسلی بخش نہیں ہوتی اور جلدی میں کوئی تدبیر نہیں سُوجھتی ۔ لہٰذا منصوبہ بندی ہمیشہ کافی سوچ بچار کے بعد کرنی چاہیے ۔ یہ تب ہی ہوسکتا ہے کہ وقتاً فوقتاً اپنے ملبوسات اور دیگر ضروری اشیا کا جائزہ لیا جائے اور جو کمی محسوس ہو ۔ اس کو پورا کرنے کے متعلق پیش از وقت تدابیر سوچ لی جائیں ۔ اس طرح سے چیزوں کو خرید کر زیادہ سے زیادہ اطمینان ہوتا ہے ۔

## سوالات

1- لباس کی منصوبہ بندی سے کیا مُراد ہے ؟

2- لباس کی منصوبہ بندی کے لیے کیا کیا اقدام ضروری ہیں ؟

چھٹا باب

# لباس کی حفاظت

لباس کتنا ہی قیمتی اور موزوں کیوں نہ ہو اگر اس کی مناسب دیکھ بھال اور حفاظت نہ کی جائے تو اس کو ضرر رساں کیڑے نقصان پہنچا سکتے ہیں ۔ اس طرح یہ بہت جلد بھدا اور بدنما ہو کر شخصیت پر بُرا اثر ڈالتا ہے۔ ایک خوش پوش لڑکی اس کو کہا جاسکتا ہے جو ہر موقعہ پر صاف ستھرے ، اِستری شدہ اور اچھی حالت کے لباس میں ملبوس نظر آئے ۔ یہ تب ہی ہوسکتا ہے ، جب لباس کی حفاظت کی طرف پوری توجہ دی جائے ۔

## لباس کی حفاظت کے طریقے

کپڑوں کی دیکھ بھال اور حفاظت کا طریقہ کپڑے کی عمر پر اثر انداز ہوتا ہے ۔ اگر صحیح طریقے سے حفاظت نہ کی جائے تو کپڑے وقت سے پہلے خراب ہو جاتے ہیں۔ لباس مختلف ریشوں ، بُنائیوں اور ڈیزائنوں سے مل کر بنتے ہیں۔ جس کی وجہ سے ان کی مخصوص حفاظت کے لیے مختلف طریقے اپنائے جاتے ہیں ۔ لیکن لباس کی حفاظت کے کچھ ایسے طریقے ہیں جو ہر قسم کے کپڑوں کی حفاظت کے لیے ضروری ہیں ۔

1- لباس کو رکھنے سے پہلے ہمیشہ برش کر کے مٹی وغیرہ کو صاف کرنا چاہیے ۔

2- لباس کو زیادہ میلا نہیں کرنا چاہیے اور میلا ہونے کے بعد فوراً دھو لینا چاہیے ، کیونکہ اگر لباس زیادہ میلا ہو جائے یا دیر سے دھویا جائے تو میل ریشے کی ساخت میں جم کر کپڑے کو نقصان پہنچاتی ہے ۔

3- زیادہ عرصے تک لباس کو لٹکا کر نہیں رکھنا چاہیے کیونکہ زیادہ عرصہ لٹکنے کی وجہ سے لباس کی شکل خراب ہو جاتی ہے ۔ اس کے علاوہ کپڑے لٹکاتے وقت جیب وغیرہ خالی کر لینی چاہیے کیونکہ وزن کی وجہ سے جیب کے پھٹنے کا اندیشہ ہوتا ہے ۔

4- لباس کے بٹن ، ہک چیک کرنے چاہییں اُس کے علاوہ اگر کپڑا کہیں سے پھٹا ہوا ہو تو اس کی مرمت کر لینی چاہیے ۔ لباس کی حفاظت کو مندرجہ ذیل طریقوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے :-

(الف) روزانہ استعمال کے لباس کی حفاظت اور دیکھ بھال ۔
(ب) تقریبات پر پہننے والے لباس کی حفاظت اور دیکھ بھال ۔
(ج) موسم کے لحاظ سے پہننے والے لباس کی حفاظت اور دیکھ بھال ۔

## الف ۔ روزانہ پہننے والے لباس کی حفاظت اور دیکھ بھال

روزانہ استعمال والے کپڑوں میں دو قسم کے کپڑے آتے ہیں مثلاً وہ کپڑے جوکہ پہن رکھے ہیں اور وہ کپڑے جو پہن نہیں رکھے ۔ مثلاً اگر رات ہے تو شب خوابی کے لباس میں ہوں گے اور اسکول پہن کر جانے والے کپڑے اس وقت استعمال میں نہیں ہوں گے ۔ اگر ہمیں اپنے ان کپڑوں کی حفاظت مقصود ہے جو ہم نے پہن نہیں رکھے تو ان کو مناسب طریقہ پر رکھنے کی تدابیر سوچیں گے ۔

1- کپڑوں کو مناسب طریقہ پر تہ کرکے یا ہینگر پر اچھی طرح لٹکا کر رکھنا ۔
2- لباس کی صفائی اور مرمت کا دھیان رکھنا ۔

ان باتوں کے لیے ضروری ہے کہ کپڑے رکھنے اور لٹکانے کا خاطر خواہ بندوبست کیا جائے ۔

اس کے لیے یہ ضروری نہیں کہ بہت مہنگی اور الگ الماری (WARD-ROBE) مہیا کی جائے ۔ کمرے کے کسی کونے میں کھونٹیاں لگا کر روزمرہ استعمال کے کپڑوں کو ان پر ہینگر کے ذریعے لٹکایا جاسکتا ہے ۔

اگر ایک کونے میں پردہ لگا لیا جائے اور اس کے پیچھے کپڑے لٹکائے جائیں تو اس طرح یہ لٹکائے ہوئے کپڑے نظروں سے اوجھل رہیں گے ۔

گھر پر خود پلاسٹک یا کسی موٹے کپڑے سے بھی کپڑے لٹکانے والی الماری بنائی جاسکتی ہے ۔ گرم کپڑے مثلاً سُویٹر ، اوور کوٹ ہر بار پہننے کے بعد برش کرکے لٹکانے چاہییں ۔

جوتوں کو روزانہ پالش کیا جائے تاکہ چمڑہ خشک ہو کر چٹخ نہ جائے ۔ پالش کیے ہوئے جوتے ، پہننے والی کے خوش پوش ہونے کا ثبوت ہیں اگر جوتوں میں کسی طرح سے نمی آ جائے تو ان کو خشک کرکے رکھنا چاہیے ۔ سکھانے کے لیے تیز گرمی استعمال نہیں کرنی چاہیے ۔ یعنی چولہے کے بہت قریب رکھ کر خشک کرنے کی کوشش سے چمڑہ ایک دم سوکھ

جوتے کو تنگ کر دیتا ہے ۔ اس طرح خشک کیا ہوا جوتا پہننے پر آوازیں نکالنے لگتا ہے ۔
بند جوتوں کو پہننے کے لیے ہمیشہ SHOEHORN رکھنا چاہیے اگر جوتا کہیں سے ادھڑ
ئے تو فوراً مرمّت کروا لینا چاہیے ۔
زیر جامہ چوں کہ جسم کے ساتھ لگتے ہیں اور جسم کی چکنائی اور پسینہ جذب کرتے رہتے
ں ۔ لہٰذا ان کو ہر روز دھو لینا چاہیے ۔
سوتی، ریشمی اور لینن کی قمیضوں اور شلواروں کو پہننے سے پیشتر استری کرنا چاہیے
ونکہ ان میں شکن جلدی پڑجاتی ہے اگر لباس کا کوئی حِصّہ اُدھڑ یا پھٹ گیا ہو تو اس کو فوراً
ت کر کے رکھنا چاہیے تاکہ پہنتے وقت اُس کی مرمّت پر وقت صرف نہ ہو اگر بٹن یا ہک
ٹ گیا ہو تو اس کو بھی لگا لینا چاہیے ۔
لباس کی روزمرہ حفاظت اور دیکھ بھال اس کی عمر بڑھانے میں مددگار ثابت ہوتی ہے
پہننے والی کے حُسنِ سلیقہ کا ثبوت ملتا ہے لہٰذا کپڑوں کی روزانہ حفاظت کے لیے مندرجہ
ں امور کی طرف توجہ دینی چاہیے ۔
کپڑے ہینگر پر لٹکائے جائیں ۔ ہینگر کے انتخاب پر بھی توجہ دینی لازمی ہے ۔ ایسے
ہینگر نہ خریدے جائیں جن سے کپڑا پھٹ جانے کا اندیشہ ہو ۔
کپڑوں کو ہینگر پر لٹکانے سے پیشتر برش کیا جائے ۔
داغ اور دھبّے جتنی جلد ہوسکے ۔ دُور کر لیے جائیں ۔
شکن زدہ کپڑوں کو استری کیا جائے ۔
چھوٹی موٹی مرمّت ساتھ ساتھ کر لی جائے ۔

## ب) تقریبات پر پہننے والے لباس کی حفاظت اور دیکھ بھال

اگر کپڑے رکھنے کی الگ الماری ہو تو پھر خاص مواقع یعنی تقریبات پر استعمال ہونے
لے کپڑوں کو بھی استری کر کے ہینگر پر لٹکانا چاہیے یا اچھی طرح تہ کر کے صندوق میں رکھ
نا چاہیے ۔
اس کے علاوہ ایسے کپڑوں کو پلاسٹک کے تھیلوں یا ایسے کپڑوں میں لپیٹ کر رکھا جائے
، میں کیڑا نہ پہنچ سکے ۔ اور ان کو ٹھنڈی اور خشک جگہ پر رکھنا چاہیے ۔

## (ج) موسم کے لحاظ سے پہننے والے لباس کی حفاظت اور دیکھ بھال

ہمارے ملک میں ریشمی ، سوتی اور لینن سے بنے ہوئے کپڑے تقریباً ہر موسم میں پہنے جاتے ہیں ۔ صرف اونی کپڑے ہی ایسے ہیں جنہیں گرمیوں کے دوران ضرر رساں کیڑوں سے بچانا ضروری ہے ۔

### اُونی کپڑوں کی حفاظت

پیشتر اس کے کہ کپڑوں کو گرمیوں کے موسم میں بند کرکے رکھ دیا جائے کپڑوں کو دھو کر یا ڈرائی کلین کروا کر داغ دھبے دُور کرکے رکھنا چاہیے ۔ اگر کسی مرمّت کی ضرورت ہو تو کپڑے کی مرمّت بھی کر لینی چاہیے ۔ گرم کپڑوں کو خشک حالت میں بند کریں کیوں کہ نمی اور رطوبت سے اُونی ریشہ کمزور ہو جاتا ہے ۔

اُونی کپڑے بند کرنے سے پہلے دھونے چاہییں ۔ اگر ان کو دھویا نہیں جائے گا تو پسینے کا نمک اور میل کپڑے کی ساخت کو نقصان پہنچا کر کپڑے کو خراب کر دے گا اور کیڑا بھی جلدی لگے گا ۔

کپڑے جس صندوق میں بند کرنے ہوں ، اگر وہ پرانا ہو تو دن بھر دھوپ میں رکھ کر اس کو گندھک کا دھواں دینا چاہیے تاکہ اگر کیڑوں کے انڈے ہوں تو وہ بھی ختم ہو جائیں ۔ پھر کپڑوں کو باریک پلاسٹک کے تھیلوں میں لپیٹ کر صندوق میں اچھی طرح دبا کر رکھ دیں ۔ پلاسٹک میں چونکہ ہوا اور نمی کا گذر نہیں ہوسکتا ۔ لہٰذا کپڑے باہر کی نمی سے محفوظ رہیں گے ۔ صندوق کے کونوں میں فینائل یا کوئی جراثیم کش گولیاں رکھ دینی چاہییں ۔ تاکہ کپڑے ضرر رساں کیڑوں سے محفوظ رہیں ۔ اُونی کپڑے ہمیشہ خشک جگہوں پر رکھنے چاہییں ۔

### سُوتی اور لینن کے کپڑوں کی حفاظت

اگر چند ایک سُوتی اور لینن کے ملبوسات بھی گرمیوں کے موسم کے لیے بند کرنے ہوں تو یہ دیکھ لینا چاہیے کہ سوتی کپڑوں میں کلف نہ ہو ۔ کلف کو ضرر رساں کیڑے کھاتے

ہیں اور ساتھ ہی سوتی کپڑے کو بھی نقصان پہنچا سکتے ہیں ۔ اس کے علاوہ کلف سوتی ریشے کو بھی کمزور کرتا ہے ۔

اگر کپڑوں پر دھبہ وغیرہ لگ جائے تو اُسے فوراً صاف کیا جائے ۔ کپڑوں میں نمی بالکل نہیں ہونی چاہیے ۔ لینن اور سُوتی کپڑے اچھی طرح استری کرکے تہ لگا کر صندوق میں بند کرنے چاہییں ۔ ان کپڑوں کو بھی اُونی کپڑوں کی طرح مرمّت کرکے رکھنا چاہیے ۔

## ریشمی کپڑوں کی حفاظت

اصلی ریشمی کپڑے کو ٹڈی اور دیگر ضرر رساں کیڑے نقصان نہیں پہنچا سکتے ۔ اصلی ریشم کا کپڑا تو بہت مہنگا ملتا ہے ۔ اس لیے ریشم میں کئی قسم کی ملاوٹیں کرکے عام ریشمی کپڑا بنایا جاتا ہے ۔ لہٰذا ان کپڑوں کو بھی بہت احتیاط کی ضرورت ہوتی ہے ۔

ریشمی کپڑوں کو زیادہ دیر دھوپ میں نہیں رکھنا چاہیے کیوں کہ دھوپ ریشے کو کمزور کرتی ہے اس کے علاوہ ریشمی کپڑوں پر اگر کوئی دھبہ وغیرہ لگ جائے تو فوراً اُتار لیا جائے کیونکہ دھبوں کی وجہ سے ریشم کا رنگ اُڑ جاتا ہے ۔

ان ریشمی کپڑوں کو بھی پلاسٹک کے تھیلے سی کر ان میں رکھنا چاہیے ۔ کیونکہ اس طرح ان کی استری درست رہتی ہے ۔ نیز کپڑے ضرر رساں کیڑوں اور ہوا کی نمی سے محفوظ رہتے ہیں ۔

## سوالات

1- لباس کو اچھّی حالت میں رکھنے کے لیے کسی قسم کی حفاظت کو عمل میں لانا ضروری ہے ؟

2- اُونی اور ریشمی کپڑوں کے لیے کس قسم کی حفاظت کی ضرورت ہے ؟



# حِصّۂ دوم

## پارچہ بافی کے ریشے ،
## پارچہ جات کی خصوصیات
## اور
## استعمال کے طریقے

ا‌ں باب

# پارچہ بافی کے ریشوں کی اقسام اور تیاری

کپڑا بنانے میں دھاگا استعمال ہوتا ہے اور دھاگا ریشوں سے بنایا جاتا ہے ۔ دھاگا دو
ا ہوتا ہے ۔ ایک وہ جو چھوٹے ریشوں (FIBRE) کو کات کر بنایا جاتا ہے ۔ دوسرا
ل ریشہ (FILAMENT) جس پر کاتنے کا عمل نہیں کیا جاتا ۔ مثلاً انسان کے خود بنائے
ریشے اور قدرتی ریشوں میں ریشم کا تار ۔

## (FIBRE) کیا ہے ؟

ریشہ ان چھوٹے چھوٹے تاروں کو کہتے ہیں ۔ جن کو کات کر دھاگا بنایا جاتا ہے ۔
س کے ریشے سے سوت اور السی کے پودے کے ریشے سے لینن (LINEN)

## سل ریشہ (FILAMENT)

مسلسل ریشہ وہ لمبا تار ہے جس کو کاتنے کی ضرورت نہیں ہوتی ۔ بعض مسلسل
ں کو چھوٹا چھوٹا کاٹ لیا جاتا ہے اور پھر ان کو کاتا جاتا ہے ۔ اس طرح کپڑے کی شکل
وٹ میں فرق پیدا کیا جاتا ہے ۔

مسلسل ریشے انسان کے خود بنائے ہوئے دھاگے ہیں ۔ قدرتی ریشوں میں صرف
ایسا ہے جس کو کاتنے کی ضرورت نہیں ہوتی مگر اس پر کپڑا بنانے سے پیشتر اور بہت
مل کرنے پڑتے ہیں ۔

## ا بُننے کے لیے ریشوں کی تیاری

پیشتر اس کے کہ ریشے کات کر دھاگے کی شکل میں تبدیل کیے جائیں ، ان پر مندرجہ
عمل کیے جاتے ہیں :-

## 1- دُھننا (CARDING)

یہ عمل اس لیے کیا جاتا ہے کہ ریشوں کو دُھول مٹی سے صاف کیا جائے اور تمام ر
ہموار اور سیدھے ہو جائیں ۔ محض دُھنے ہوئے ریشوں سے تیار کیے ہوئے دھاگے سے
ہوئے کپڑے کی سطح پر ہلکا سا رواں ہوتا ہے جو استعمال کے بعد بتیاں سی بن کر بدنما لگنے ل
ہے ۔ ایسا کپڑا بڑھیا نہیں ہوتا ۔

## 2- کنگھا کرنا (COMBING)

اس عمل سے تمام چھوٹے ریشے الگ ہو جاتے ہیں اور یکساں لمبائی کے لمبے لمبے ری
باقی رہ جاتے ہیں ۔ ان ریشوں سے دھاگا صاف اور ہموار تیار ہوتا ہے ۔

## 3- کھینچنا (DRAWING)

دھننے اور کنگھا کرنے کے عملوں کے بعد ریشوں کو مشینوں کے ذریعے موٹی موٹی رسیو
کی شکل میں بٹ دیا جاتا ہے ۔ یہ عمل دھاگا کاتنے سے پیشتر کئی بار کیا جاتا ہے ۔

## 4- کاتنا (SPINNING)

کاتنے کے عمل سے دھاگے کے باریک تار کھینچے جاتے ہیں اور کھینچنے کے دوران
دھاگے کو بٹا بھی جاتا ہے ۔ اس سے دھاگا مضبوط ہو جاتا ہے ۔

کاتا اور بٹا ہوا دھاگا بڑی بڑی ریلوں پر چڑھا دیا جاتا ہے جو پارچہ بافی (WEAVING) کے
لیے استعمال ہوتی ہیں ۔

# سوالات

1- ریشے اور مسلسل ریشے سے کیا مراد ہے ؟
2- کپڑا بننے کے لیے ریشوں کی تیاری کے لیے کون کون سے عمل کیے جاتے ہیں ؟

ھواں باب

# پارچہ بافی کے طریقے

کپڑا بنانے کے لیے عموماً تین طریقے استعمال کیے جاتے ہیں ۔

1- کھڈی پر بُننا (WEAVING)

2- بُنائی (KNITTING)

3- نمدہ (FELTING)

## - کھڈی پر بُننا

کپڑا بننے کی کھڈیاں ہاتھ سے بھی چلائی جاتی ہیں اور بجلی سے بھی ۔ ہاتھ سے چلنے والی
ڈیوں پر کپڑا جلدی نہیں بُنا جاتا ۔ چھوٹے پیمانے پر پارچہ بافی ہاتھ سے چلنے والی کھڈیوں
ہ کی جاتی ہے ۔

بڑے بڑے کارخانوں میں بجلی سے خود بخود چلنے والی کھڈیوں سے کپڑا بُنا جاتا ہے ۔
ے ہزاروں گز کپڑا دن بھر میں تیار ہوتا ہے ۔

ہاتھ والی کھڈی ہو یا بجلی سے چلنے والی ، دونوں کے لیے کپڑا بننے کے لیے تانا تنا جاتا
۔ پھر تانے کو رولرز پر لپیٹ لیا جاتا ہے ۔ بانے کی تارىں تانے میں سے گزار کر کپڑا
جاتا ہے ۔

کھڈی پر کپڑا بُننے میں مُختلف قسم کے نمونے (DESIGNS) تیار کیے جاتے ہیں مگر
ڈی کا بنیادی اصول یہ ہے کہ تانے میں سے بانے کے تار زاویہ قائمہ (RIGHT ANGLE) پر
ہوتے ہیں ۔

کھڈی کے بنے ہوئے کپڑے میں مندرجہ ذیل چار بُنتیاں بنائی جاتی ہیں :-

(الف) سادہ بنائی (PLAIN WEAVE)

(ب) ٹویل بنائی (TWILL WEAVE)

(ج) ساٹن بنائی (SATIN WEAVE)

(د) بُردار بنائی (PILE WEAVE)

## الف ۔ سادہ بنائی (PLAIN WEAVE)

یہ بنیادی طریقہ ہے ۔ اس کو عام فہم الفاظ میں ایک تار اوپر ایک تار نیچے یا ایک اوپر ایک کھادی نیچے بھی کہا جاتا ہے ۔

اس کھادی کے لیے کھڈی میں تانے کے آدھے تار ایک بار اُوپر اُٹھتے ہیں او کے تار ان میں سے گزر جاتے ہیں اور دوسری بار نیچے کے تار اوپر اٹھ جاتے ہیں ۔ ململ اور وائیلا اس بُنتی کی مثال ہیں ۔

سادہ بنتی کے تانے اور بانے میں ہی تھوڑا سا فرق کرکے دو تارا کپڑا بنایا جاتا اس کی مثال دو سوتی ہے یہ کپڑا نہایت مضبوط ہوتا ہے ۔ اس بنتی میں تانے اور با دو دو تار ہوتے ہیں ۔

## ب ۔ ٹویل بُنائی (TWILL WEAVE)

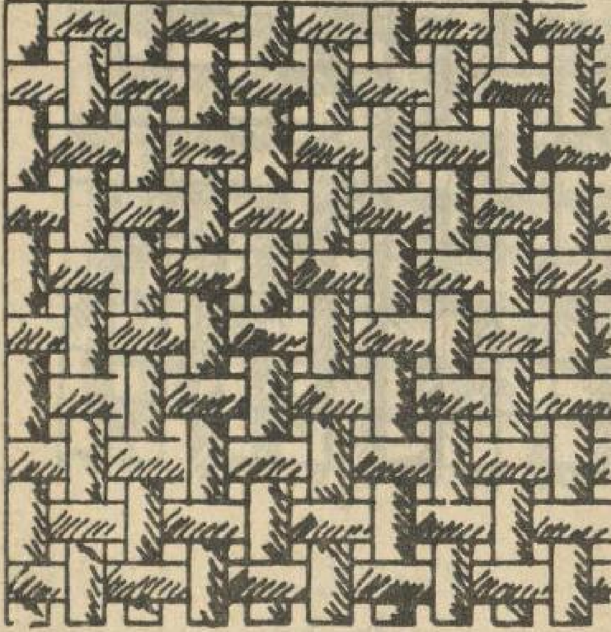
اس بنائی کے لیے بھی تانا سادہ کھادی کی طرح تنا جاتا ہے ۔ صرف بانے کے تانے میں سے دو اور ایک کے حساب سے گزارا جاتا ہے ۔ مگر ہر بار اس دو کے گر توڑا جاتا ہے یعنی ہر بار ایک ہی رخ ایک ایک تار بڑھا کر ترچھی دھاری بنائی جاتی حساب وہی رہتا ہے ۔ یعنی ایک تار نیچے اور ایک تار اُوپر۔

اس بنائی میں سوتی ، ریشمی اور گرم کپڑا بُنا جاتا ہے ۔ یہ نہایت مضبوط اور پائید ہے ۔ عمدہ گرم کپڑا ٹویل بُنائی میں بنایا جاتا ہے سرج اور ورسٹیڈ (WORSTED) اس کی ہیں ۔

## ج ۔ ساٹن بُنائی (SATIN WEAVE)

اس بُنائی میں تانے کا ایک تار اوپر اور چار تار نیچے رکھ کر بانے کا تار گزارا جا اور ہر بار ان چار تاروں کے گروپ کو توڑا جاتا ہے ۔ اس طرح گوا بانے کا تار ایک

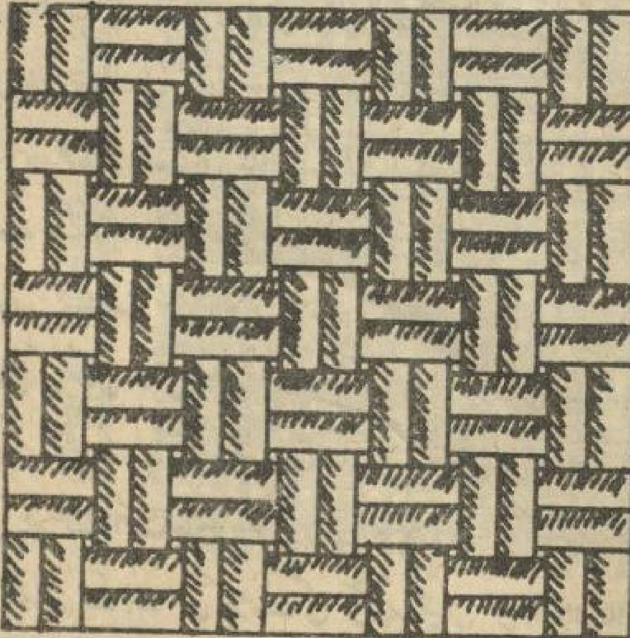
## پارچہ بافی کے طریقے



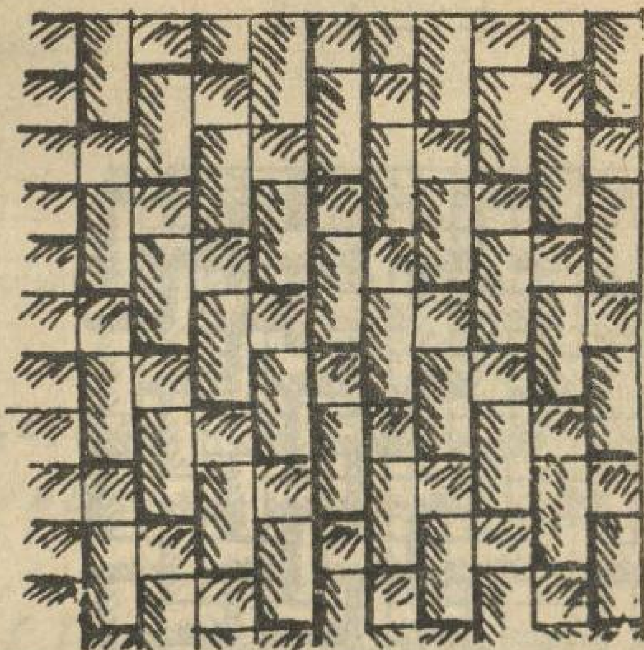
بانے کی تاریں

تانے کی تاریں

سادہ بنائی



دو سوتی

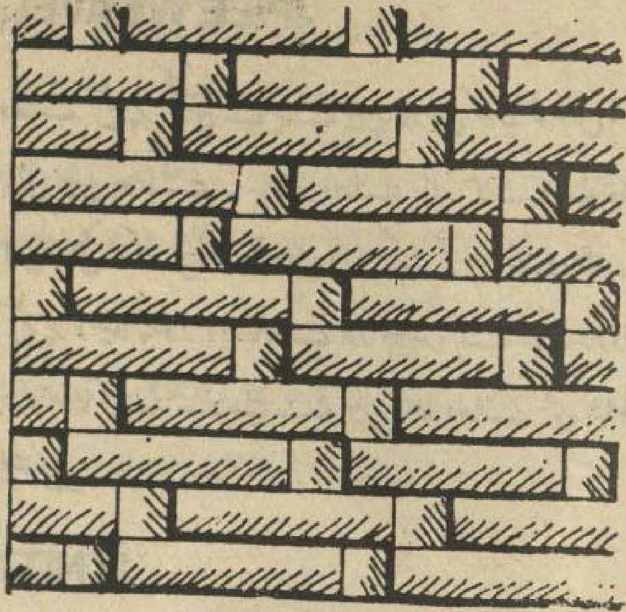


ٹویل بُنائی

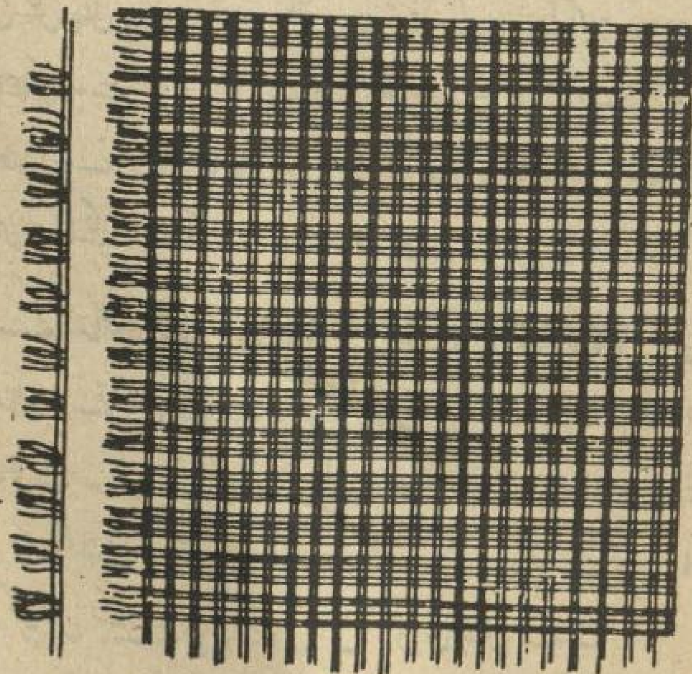
دھاری میں نظر آتا ہے ۔ مگر یہ دھاری ٹویل سے مختلف ہوتی ہے ۔

ساٹن کی بنائی کے لیے بانے میں دھاگا کم بٹا ہوا استعمال کیا جاتا ہے اور تانے کا دھاگا بٹا ہوا ہوتا ہے اس طرح دھاگے کی بٹائی کے فرق سے کپڑے کی سطح پر چمک آ جانے کے علاوہ بٹا ہوا دھاگا بانے کے پھولے ہوئے دھاگے کے نیچے دب کر بغیر بُنا نظر آتا ہے جو کپڑے کو ملائم اور ہموار سطح بنانے میں مدد دیتا ہے ۔

ساٹن بنائی کی مثال ساٹن کا کپڑا ہے ۔ ساٹن کا کپڑا اس لیے زیادہ پائیدار نہیں ہوتا کہ اس میں کپڑے کی سطح پر لمبے لمبے بغیر بُنے تار ہوتے ہیں ان تاروں کو (FLOATS) کہتے ہیں اور اگر یہ تار کسی چیز سے اٹک جائیں تو پورے کا پورا تار کھنچ کر کپڑے کو نقصان پہنچاتا ہے اس کے علاوہ استعمال کے بعد اس کپڑے کی سطح پر بتیاں سی (PILLING) بن جاتی ہیں ۔ جن سے کپڑا بدنما لگنے لگتا ہے ۔



ساٹن بُنائی



بُردار بُنائی

## د ۔ بُردار بنائی (PILE WEAVE)

اس بنائی میں دھاگے سطح پر کھینچ لیے جاتے ہیں اور ان کو یا تو اس طرح رہنے دیا جاتا ہے ۔ جیسے تولیہ کی بنائی میں ہوتا ہے ۔ یا پھر دھاگے برابر کاٹ دیے جاتے ہیں ۔ مثلاً مخمل یا ویلویٹ وغیرہ اس بُنائی کے لیے تانے میں دھاگے کے دو سیٹ لگائے جاتے ہیں ۔ جن میں سے ایک کو سطح پر ڈھیلا چھوڑ دیا جاتا ہے اور دوسرا بانے کے تاروں کے ساتھ بُنا جاتا ہے ۔ رُوئیں یا بُر کو موٹا کرنے کے لیے بانے میں زائد دھاگے بھی شامل کر لیے جاتے ہیں جن کو FILLER کہتے ہیں ۔

## 2- بُنائی (KNITTING)

**(الف) سادہ بُنائی (PLAIN KNITTING)** : کپڑا بُننے کا یہ طریقہ کھڈی پر بننے سے مختلف ہے ۔ اس طریقہ سے صرف ایک دھاگا تانے اور بانے میں استعمال ہوتا ہے اس میں تانا نہیں تنا جاتا بلکہ ایک ہی دھاگے سے گھنڈیاں بنتی ہیں ۔ جو ایک دوسرے میں INTERLACE ہوتی چلی جاتی ہیں ۔ سادہ بُنتی سے تیار کیے ہوئے کپڑے میں کھینچاؤ اور بڑھاؤ (ELASTICITY) کی بہت گنجائش ہوتی ہے ۔ مگر اس میں ایک بہت بڑی خامی یہ ہوتی ہے کہ ایک گھنڈی ٹوٹ جائے تو تمام کا تمام کپڑا اُدھڑ جاتا ہے ۔ سادہ بنائی سے تیار کیے ہوئے کپڑوں کی مثال بنیان ، جانگیے اور دیگر زیر جامے اور پیراکی کے لباس ہیں ۔

**(ب) تانے کے ساتھ بُنائی (WARP KINTTING)** : بُنتی کی اس قسم میں دو دھاگے استعمال ہوتے ہیں ۔ ایک تانے کی شکل میں ہوتا ہے اور دوسرا دھاگا تانے کے ساتھ گھنڈیاں بناتا ہے ۔ اس طرح کی بُنتی سے بنا ہوا کپڑا بہت مضبوط ہوتا ہے اور جلدی پھٹتا نہیں اور نہ ہی ایک گھنڈی ٹوٹنے سے اُدھڑتا ہے ۔ مگر اس کپڑے میں سادہ بنتی جتنی کھینچاؤ اور بڑھاؤ کی گنجائش نہیں ہوتی ۔ جرسی اس بُنتی کی مثال ہے ۔

## 3- نمدہ (FELTING)

شروع میں صرف اُونی کپڑا ہی نمدے کے طریقہ سے بنایا جاتا تھا ۔ مگر اب سوت و

فر اور انسان کے خود بنائے ہوئے ریشوں سے بھی اس طریقے پر کپڑے تیار کیے جا رہے ہیں۔

اس طریقہ میں ریشوں کو ہموار سطح پر تہ در تہ بچھا کر نمی اور حرارت پہنچائی جاتی ہے اور پھر دباؤ ڈال کر ان ریشوں کو دبا دیا جاتا ہے۔ یہ عمل بار بار کیا جاتا ہے تاوقتیکہ تمام ریشے دب کر ایک شیٹ (SHEET) کی شکل اختیار نہ کر لیں۔

اس طرح تیار کیا ہوا کپڑا دیرپا اور مضبوط نہیں ہوتا اور نہ ہی اس میں لچک ہوتی ہے۔ نمدہ سے تیار کیے ہوئے کپڑوں کی مثال فیلٹ (FELT) کی ٹوپیاں، بوٹ اور دستی بیگ ہیں۔

## سوالات

1- کپڑا بُننے کے کون کون سے طریقے ہیں؟ ہر ایک طریقے پر مختصر نوٹ لکھیں۔

2- مندرجہ ذیل بُنتیوں کو بنانے کے متعلق لکھیں اور بُنتیوں کو خاکے کے ساتھ واضح کریں:-

ٹویل، ساٹن، دو سوتی



نواں باب

# پارچہ بافی کے ریشوں کے وسائل

کپڑا بننے کی صنعت بہت پُرانی ہے اور اس کی ایجاد انسان نے اس وقت کی تھی، جب وہ کھالوں اور فر (FUR) سے جسم کو ڈھانپنے سے اکتا گیا تھا۔

پارچہ بافی کے لیے جو چیزیں استعمال میں لائی جاتی ہیں۔ ان کو حاصل کرنے کے وسائل مندرجہ ذیل ہیں:۔

1- حیواناتی

2- نباتاتی

3- کیمیاوی و معدنی

## 1- حیواناتی وسائل

حیواناتی وسائل میں بھیڑیں اور ریشم کے کپڑے ہیں۔ جن سے اون اور ریشم حاصل ہوتا ہے۔

(الف) بھیڑوں سے کئی قسم کی اُون حاصل ہوتی ہے۔ جو بھیڑیں منطقہ معتدلہ میں پائی جاتی ہیں۔ اُن کی اُون نرم، ملائم اور عمدہ ہوتی ہے، جس سے بہترین گرم کپڑا تیار کیا جاتا ہے۔

(ب) ریشم کا کیڑا: یہ خاص قسم کا کیڑا ہے، جس کو شہتوت کی نرم کونپلوں پر پالا جاتا ہے۔ جب یہ کیڑا ایک ماہ کا ہو جاتا ہے تو پھر اپنے منہ کے نیچے کے دو سوراخوں سے لیس دار لعاب نکال کر تار بناتا ہے اور ان کو ایک خول کی شکل میں اپنے اردگرد لپیٹتا جاتا ہے۔ خول مکمل کر کے خود اندر دو ہفتے تک رہتا ہے۔ اس خول کو دھوپ یا اُبلتے پانی میں ڈال کر کیڑے کو تلف کر کے ریشم کا تار کھول لیا جاتا ہے۔

## 2- نباتاتی وسائل

نباتاتی وسائل میں کپاس اور السی کا پودا ہیں۔ جن سے کپاس اور لینن حاصل ہوتا ہے۔

(الف) کپاس کے پودے سے روئی حاصل ہوتی ہے ۔ جس کو کات کر سوت تیار کیا جاتا ہے ۔ سوت تیار کرنے کے لیے بڑے بڑے کارخانے ہیں جہاں مختلف موٹائیوں کا سوت بنایا جاتا ہے ۔ جس سے باریک اور موٹے سے موٹا کپڑا تیار کیا جاتا ہے ۔

(ب) السی کے پودے کو بیج آنے سے پیشتر اکھاڑ لیا جاتا ہے اور اس کی بڑی بڑی گٹھریاں باندھ کر پانی کے بڑے بڑے تالابوں میں ڈبو کر سڑایا جاتا ہے ۔ اس کے بعد ان گٹھڑیوں کو سکھا کر کارخانوں میں بھیجا جاتا ہے ۔ جہاں اس پر کئی مختلف عمل کر کے اس کا ریشہ نکالا جاتا ہے ۔ اس ریشہ سے لینن کا کپڑا تیار ہوتا ہے ۔

بہترین لینن آئرلینڈ (IRELAND) میں بنائی جاتی ہے ۔

## 3- کیمیاوی و معدنی وسائل

انسان نے بہت سی خام اشیا ور ادویات مثلاً شیشے ، لکڑی کا براده ، مونگ پھلی کے چھلکے ، آکسیجن و نائیٹروجن گیس ، کوئلے اور تیل کی تلچھٹ سے مختلف قسم کے دھاگے و تار بنا لیے ہیں ۔ جن سے کپڑا بنایا جاتا ہے ۔

انسان کے خود بنائے ہوئے دھاگوں کے کئی نام ہیں مثلاً رے آن ، نائیلون اور ڈیکران ۔

اس صنعت میں آئے دن نئی قسم کے دھاگے تیار ہوتے رہتے ہیں جن سے کپڑے بنائے اور بُنے جاتے ہیں ۔

کیمیاوی و معدنی وسائل سے حاصل کیے ہوئے ریشوں کی خصوصیات قدرتی وسائل سے حاصل ہونے والے ریشوں سے بالکل مختلف ہوتی ہیں ۔

## سوالات

1- پارچہ بافی کے ریشوں کے وسائل کیا ہیں؟ ہر ایک پر مختصر نوٹ لکھیں ؟



## د ۔ بُردار بنائی (PILE WEAVE)

اس بنائی میں دھاگے سطح پر کھینچ لیے جاتے ہیں اور ان کو یا تو اس طرح رہنے دیا جاتا ہے ۔ جیسے تولیہ کی بنائی میں ہوتا ہے ۔ یا پھر دھاگے برابر کاٹ دیے جاتے ہیں ۔ مثلاً مخمل یا ویلویٹ وغیرہ اس بُنائی کے لیے تانے میں دھاگے کے دو سیٹ لگائے جاتے ہیں ۔ جن میں سے ایک کو سطح پر ڈھیلا چھوڑ دیا جاتا ہے اور دوسرا بانے کے تاروں کے ساتھ بُنا جاتا ہے ۔ رُوئیں یا بُر کو موٹا کرنے کے لیے بانے میں زائد دھاگے بھی شامل کر لیے جاتے ہیں جن کو FILLER کہتے ہیں ۔

## 2- بُنائی (KNITTING)

**(الف) سادہ بُنائی (PLAIN KNITTING)** : کپڑا بُننے کا یہ طریقہ کھڈی پر بننے سے مختلف ہے ۔ اس طریقہ سے صرف ایک دھاگا تانے اور بانے میں استعمال ہوتا ہے اس میں تانا نہیں تنا جاتا بلکہ ایک ہی دھاگے سے گھنڈیاں بنتی ہیں ۔ جو ایک دوسرے میں INTERLACE ہوتی چلی جاتی ہیں ۔ سادہ بُنتی سے تیار کیے ہوئے کپڑے میں کھینچاؤ اور بڑھاؤ (ELASTICITY) کی بہت گنجائش ہوتی ہے ۔ مگر اس میں ایک بہت بڑی خامی یہ ہوتی ہے کہ ایک گھنڈی ٹوٹ جائے تو تمام کا تمام کپڑا اُدھڑ جاتا ہے ۔ سادہ بنائی سے تیار کیے ہوئے کپڑوں کی مثال بنیان ، جانگیے اور دیگر زیر جامے اور پیراکی کے لباس ہیں ۔

**(ب) تانے کے ساتھ بُنائی (WARP KINTTING)** : بُنتی کی اس قسم میں دو دھاگے استعمال ہوتے ہیں ۔ ایک تانے کی شکل میں ہوتا ہے اور دوسرا دھاگا تانے کے ساتھ گھنڈیاں بناتا ہے ۔ اس طرح کی بُنتی سے بنا ہوا کپڑا بہت مضبوط ہوتا ہے اور جلدی پھٹتا نہیں اور نہ ہی ایک گھنڈی ٹوٹنے سے اُدھڑتا ہے ۔ مگر اس کپڑے میں سادہ بنتی جتنی کھینچاؤ اور بڑھاؤ کی گنجائش نہیں ہوتی ۔ جرسی اس بُنتی کی مثال ہے ۔

## 3- نمدہ (FELTING)

شروع میں صرف اُونی کپڑا ہی نمدے کے طریقہ سے بنایا جاتا تھا ۔ مگر اب سوت و

ز اور انسان کے خود بنائے ہوئے ریشوں سے بھی اس طریقے پر کپڑے تیار کیے جا رہے ہیں ۔

اس طریقہ میں ریشوں کو ہموار سطح پر تہ در تہ بچھا کر نمی اور حرارت پہنچائی جاتی ہے اور پھر دباؤ ڈال کر ان ریشوں کو دبا دیا جاتا ہے ۔ یہ عمل بار بار کیا جاتا ہے تاوقتیکہ تمام ریشے دب کر ایک شیٹ (SHEET) کی شکل اختیار نہ کر لیں ۔

اس طرح تیار کیا ہوا کپڑا دیرپا اور مضبوط نہیں ہوتا اور نہ ہی اس میں لچک ہوتی ہے ۔ نمدہ سے تیار کیے ہوئے کپڑوں کی مثال فیلٹ (FELT) کی ٹوپیاں ، بوٹ اور دستی بیگ ہیں ۔

## سوالات

1- کپڑا بُننے کے کون کون سے طریقے ہیں ؟ ہر ایک طریقے پر مختصر نوٹ لکھیں ۔

2- مندرجہ ذیل بُنتیوں کو بنانے کے متعلق لکھیں اور بُنتیوں کو خاکے کے ساتھ واضح کریں :-

ٹویل ، ساٹن ، دو سوتی



نواں باب

# پارچہ بافی کے ریشوں کے وسائل

کپڑا بننے کی صنعت بہت پُرانی ہے اور اس کی ایجاد انسان نے اس وقت کی تھی ، جب وہ کھالوں اور فر (FUR) سے جسم کو ڈھانپنے سے اکتا گیا تھا ۔

پارچہ بافی کے لیے جو چیزیں استعمال میں لائی جاتی ہیں ۔ ان کو حاصل کرنے کے وسائل مندرجہ ذیل ہیں :۔

1- حیواناتی

2- نباتاتی

3- کیمیاوی و معدنی

## 1- حیواناتی وسائل

حیواناتی وسائل میں بھیڑیں اور ریشم کے کپڑے ہیں۔ جن سے اون اور ریشم حاصل ہوتا ہے۔

(الف) بھیڑوں سے کئی قسم کی اُون حاصل ہوتی ہے ۔ جو بھیڑیں منطقہ معتدلہ میں پائی جاتی ہیں ۔ اُن کی اُون نرم ، ملائم اور عمدہ ہوتی ہے ، جس سے بہترین گرم کپڑا تیار کیا جاتا ہے ۔

(ب) ریشم کا کیڑا: یہ خاص قسم کا کیڑا ہے ، جس کو شہتوت کی نرم کونپلوں پر پالا جاتا ہے ۔ جب یہ کیڑا ایک ماہ کا ہو جاتا ہے تو پھر اپنے منہ کے نیچے کے دو سوراخوں سے لیس دار لعاب نکال کر تار بناتا ہے اور ان کو ایک خول کی شکل میں اپنے اردگرد لپیٹتا جاتا ہے ۔ خول مکمل کرکے خود اندر دو ہفتے تک رہتا ہے ۔ اس خول کو دھوپ یا اُبلتے پانی میں ڈال کر کیڑے کو تلف کرکے ریشم کا تار کھول لیا جاتا ہے ۔

## 2- نباتاتی وسائل

نباتاتی وسائل میں کپاس اور السی کا پودا ہیں۔ جن سے کپاس اور لینن حاصل ہوتا ہے۔

(الف) کپاس کے پودے سے روئی حاصل ہوتی ہے ۔ جس کو کات کر سوت تیار کیا جاتا ہے ۔ سوت تیار کرنے کے لیے بڑے بڑے کارخانے ہیں جہاں مختلف موٹائیوں کا سُوت بنایا جاتا ہے ۔ جس سے باریک اور موٹے سے موٹا کپڑا تیار کیا جاتا ہے ۔

(ب) السی کے پودے کو بیج آنے سے پیشتر اُکھاڑ لیا جاتا ہے اور اس کی بڑی بڑی گٹھریاں باندھ کر پانی کے بڑے بڑے تالابوں میں ڈبو کر سڑایا جاتا ہے ۔ اس کے بعد ان گٹھڑیوں کو سُکھا کر کارخانوں میں بھیجا جاتا ہے ۔ جہاں اس پر کئی مختلف عمل کر کے اس کا ریشہ نکالا جاتا ہے ۔ اس ریشہ سے لینن کا کپڑا تیار ہوتا ہے ۔

بہترین لینن آئرلینڈ (IRELAND) میں بنائی جاتی ہے ۔

## 3- کیمیاوی و معدنی وسائل

انسان نے بہت سی خام اشیا ور ادویات مثلاً شیشے ، لکڑی کا براوہ ، مونگ پھلی کے چھلکے ، آکسیجن و نائیٹروجن گیس ، کوئلے اور تیل کی تلچھٹ سے مختلف قسم کے دھاگے و تار بنا لیے ہیں ۔ جن سے کپڑا بنایا جاتا ہے ۔

انسان کے خود بنائے ہوئے دھاگوں کے کئی نام ہیں مثلاً رے آن ، نائیلون اور ڈیکران ۔

اس صنعت میں آئے دن نئی قسم کے دھاگے تیار ہوتے رہتے ہیں جن سے کپڑے بنائے اور بُنے جاتے ہیں ۔

کیمیاوی و معدنی وسائل سے حاصل کیے ہوئے ریشوں کی خصوصیات قدرتی وسائل سے حاصل ہونے والے ریشوں سے بالکل مختلف ہوتی ہیں ۔

## سوالات

1- پارچہ بافی کے ریشوں کے وسائل کیا ہیں؟ ہر ایک پر مختصر نوٹ لکھیں ؟



دسواں باب

# اُون

# (WOOL)

## اُون کے وسائل

اُون زندہ بھیڑ کو مونڈ کر حاصل کی جاتی ہے ۔ عُمدہ اُون دینے والی بھیڑیں منطقہ معتدلہ میں پائی جاتی ہیں ۔ اِن کی اُون لمبی اور ملائم ہوتی ہے ۔ انگورا (ANGORA) اور موہیر (MOHAIRE) بھیڑوں کی اُون بہترین ہوتی ہے ۔

بھیڑوں کی مختلف قسموں سے الگ الگ قسم کا اُون حاصل کیا جاتا ہے ۔ کھال سے اُتری اُون VIRGEN WOOL کہلاتی ہے ۔

زندہ جانوروں کی کھال سے بال کاٹ کر اون حاصل کرنے کا عمل SHEERING کہلاتا ہے ۔ جانوروں کی کھال سے بال کھینچ کر اُتارے جانے کا عمل PULLING کہلاتا ہے ۔

## ریشے کی خصوصیات

اگر اُون کے ریشے کو خوردبین کے ذریعہ سے دیکھا جائے تو یہ تہ در تہ چھوٹے چھوٹے ریشوں کا مجموعہ نظر آتا ہے ۔ جو اوپر نیچے چڑھے ہوئے ہوتے ہیں ۔ ان ریشوں کے آپس میں اس طرح منطبق ہونے سے ریشوں کے درمیان تھوڑا تھوڑا خلا رہ جاتا ہے ۔ یہ خلا جسم کی گرمی کو برقرار رکھنے میں مدد دیتا ہے اور یہی بناوٹ اونی دھاگے میں کھنچنے اور سکڑنے اور نمی کو جذب کر لینے کی خاصیت پیدا کرتی ہے ۔ یہ تمام خاصیتیں دوسرے قدرتی یا انسان کے بنائے ہوئے ریشوں میں نہیں ہوتیں ۔

خشک اُونی کپڑا اپنے وزن کا 30 فی صد پانی جذب کر سکتا ہے اور اتنی مقدار میں نمی جذب کر لینے پر بھی گیلا محسوس نہیں ہوتا ۔

اُون نمی کو جذب کرنے اور خارج کرنے میں وقت لیتی ہے ۔ اُون کے منطبق

ریشوں کو اگر نمی اور حرارت پہنچائی جائے تو یہ کُھل جاتے ہیں اور اگر ٹھنڈک پہنچائی جائے تو یہ لیک دم سکڑ جاتے ہیں۔

اونی ریشہ میں چوں کہ آگ نہیں پھیلتی۔ اس لیے آگ لگنے کے حادثات میں اگر اونی کمبل وغیرہ استعمال کیے جائیں تو زیادہ نقصان سے بچا جا سکتا ہے۔

## اُونی کپڑے کی تیاری

اونی دھاگا بنانے کے لیے کافی محنت صرف ہوتی ہے۔ جس کا سبب اُونی ریشہ کی کم لمبائی ہے۔ اس کے علاوہ ریشہ لہردار ہوتا ہے جو کافی محنت سے سیدھا ہوتا ہے۔

اُونی کپڑا تین طریقوں سے بنایا جاتا ہے۔

1- کھڈی پر جو ہاتھ یا مشین سے چلائی جاتی ہے۔

2- بُننا (KNITTING)

3- نمدہ (FELTING)

پیشتر اس کے کہ اُون کا دھاگا تیار کیا جائے۔ اس پر مندرجہ ذیل عمل کیے جاتے ہیں۔

اُونی ریشہ زندہ بھیڑوں کی کھال سے کاٹ کر یا بھیڑوں کی کھال سے جمع کیا جاتا ہے۔ پھر ان ریشوں کو بڑے بڑے تھیلوں میں بند کر کے کارخانوں میں بھیجا جاتا ہے جہاں ان ریشوں پر مختلف عمل کیے جاتے ہیں۔

### (الف) چھانٹنا (SORTING)

جب اُون کی گانٹھیں کارخانے میں پہنچتی ہیں تو اُن کو کھول کر ان کی نوعیت کے اعتبار سے چھانٹا جاتا ہے تاکہ ایک جیسی لمبائی اور چوڑائی والے ریشے الگ الگ کیے جاسکیں۔

### (ب) دھونا (WASHING)

اُون چونکہ بھیڑ سے کاٹ کر گانٹھوں میں باندھ لی جاتی ہے اس لیے اس میں کئی قسم کی آلائش شامل ہو جاتی ہے۔ اُون کو بڑے بڑے چھلنوں میں رکھ کر مشینوں کے ذریعے دھویا جاتا ہے۔ پھر اس کو سُکھا لیا جاتا ہے۔

اُونی ریشے میں گندگی کا تناسب 10 فیصد سے لے کر 70 فیصدی تک ہوتا ہے ۔ اُونی ریشے کو گندگی نکال کر سُکھایا جاتا ہے اور تھوڑا تیل ڈال کر ایک مشین کے ذریعے ملایا جاتا ہے ۔

## (ج) رنگنا (DYING)

اُون کو کاتنے سے پیشتر ، کات کر اور کپڑا بُننے کے بعد ، تینوں حالتوں میں رنگا جاسکتا ہے ۔

## (د) دُھننا (CARDING)

اس عمل کے ذریعے اُونی ریشے کو سیدھا اور ہموار کیا جاتا ہے اور چھوٹے ریشوں کو ملا کر دھاگا تیار کیا جاتا ہے جس میں ریشے متوازی ترتیب میں نہیں رہتے اور دھاگا کمزور ہوتا ہے ۔

## (ہ) کنگھا کرنا (COMBING)

اس عمل سے چھوٹے ریشے الگ ہو جاتے ہیں اور صرف لمبے اور یکساں لمبائی والے ریشے رہ جاتے ہیں ۔ ان ریشوں کو کات کر اچھی قسم کا کپڑا بنانے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے جو چھوٹے ریشے الگ ہو جاتے ہیں ۔ اُن کا اونی دھاگا (KNITTING YARN) سلائیوں کے ساتھ بُننے کے لیے بنایا جاتا ہے یا پھر ان ریشوں سے نمدہ تیار کیا جاتا ہے ۔

اس عمل کے ذریعے ریشے متوازی ترتیب سے آجاتے ہیں اور جو دھاگے بنتے ہیں وہ مضبوط ہوتے ہیں ۔

## الف کاتنا (SPINNING)

عام اُونی کپڑے کے لیے اُون کو دھننے کے بعد کات لیا جاتا ہے ۔ مگر عمدہ (WORSTED) کپڑا بنانے کے لیے اوپر دیے ہوئے سب عمل کرنے کے بعد کاتا جاتا ہے ۔ سستے قسم کے کمبل اور گرم کپڑوں میں چھوٹے ریشوں کو رولرز کے ساتھ کپڑے کی سطح پر دبا کر وزن اور موٹائی دے دی جاتی ہے جو دیکھنے میں تسلی بخش معلوم ہوتی ہے ۔ مگر چند

سالوں کے استعمال کے بعد یہ رُواں اُتر جاتا ہے اور کمبل اور گرم کپڑے پتلے سے رہ جاتے ہیں اگر یہ رُواں نہ بھی اُترے تو کپڑے کی سطح پر بتیاں سی بن جاتی ہیں ۔ جو کہ بھدی معلوم ہوتی ہیں ۔

## (خ) پارچہ بافی (WEAVING)

کھڈی پر اونی کپڑے میں سادہ بُنائی ، ٹویل بنائی اور بُردار (PILE) بُنائی بُنی جاتی ہے جو بھی طریقہ استعمال کیا گیا ہو ۔ وہ عمدہ قسم کے کپڑے پر صاف نظر آتا ہے ۔ اگر بُنتی صاف نظر نہ آتی ہو تو اس کا مطلب یہ ہے کہ اُونی دھاگا عُمدہ قسم کا نہیں اس پر کنگھا کرنے کا عمل نہیں کیا گیا اور اس کی سطح پر چھوٹے ریشے دبائے گئے ہیں ۔

# اُونی کپڑے پر تکمیلی عمل

## (الف) کپڑے کو کھینچنا (PULLING)

اس عمل کے لیے نمی ، حرارت اور دباؤ (PRESSURE) استعمال کیا جاتا ہے ۔ جس سے کپڑا زیادہ سے زیادہ کھنچ کر لمبا ہو جاتا ہے ۔ اس عمل سے کارخانہ داروں کو تو بہت فائدہ ہوتا ہے کہ وہ زیادہ سے زیادہ لمبائی کی قیمت وصول کر لیتے ہیں مگر خریداروں کو گھاٹا رہتا ہے ۔ اس طرح کھنچا ہوا کپڑا دھونے سے ۱۵ سے ۳۰ فی صد تک سکڑتا ہے ۔

## (ب) سطح پر روئیں اُبھارنا (NAPING)

اس عمل کے لیے کانٹے دار رولرز استعمال کیے جاتے ہیں ۔ جن سے اُون کے ریشے اُبھر کر سطح پر گاڑھی روئیں بنا دیتے ہیں ۔ یہ عمل بھی عموماً سستے قسم کے کپڑے کو عمدہ شکل دینے کے لیے استعمال ہوتا ہے ۔ اس عمل کی وجہ سے کپڑے کی سطح نرم اور اُبھری ہوئی لگتی ہے ۔

## (ج) سطحی صفائی (SHEERING)

کپڑے کی سطح پر جو چھوٹے بِن بُنے ریشے رہ گئے ہوں ان کو رولرز پر لگے ہوئے تیز

دھار کے ساتھ کاٹ دیا جاتا ہے ۔ اس طرح کپڑے کی سطح صاف اور بغیر کسی بُر کے ہو جاتی ہے ۔

# اُون کا استعمال

1- اُون کے لمبے ریشوں سے عُمدہ ورسٹیڈ کپڑا تیار کیا جاتا ہے ۔
2- چھوٹے ریشوں سے عام اُونی کپڑا ، کمبل اور سلائیوں سے بُننے کا دھاگا تیار ہوتا ہے ۔
3- گھٹیا قسم کے ریشوں سے قالین اور نمدے تیار کیے جاتے ہیں ۔

# اُونی کپڑوں کے نام اور اُن کا اِستعمال

## (الف) سرج (SURGE)

یہ عُمدہ قسم کے اُونی دھاگے سے ٹویل بُنائی کے ساتھ تیار کیا جاتا ہے ۔ یہ مضبوط اور پائیدار ہوتا ہے ۔ اس کی کریز (CREASE) قائم رہتی ہے ۔ یہ کپڑا مردانہ سوٹوں کے لیے استعمال ہوتا ہے ۔ اس کپڑے میں بُنائی کی آڑی لکیر دائیں ہاتھ کی طرف ہوتی ہے ۔

## (ب) گیبرڈین (GABERDINE)

یہ سرج سے قدرے نرم اور پتلا ہوتا ہے ۔ یہ بھی ٹویل بُنائی سے تیار کیا جاتا ہے ۔ گیبرڈین عمدہ اور مہنگا کپڑا ہے ۔ عموماً مردانہ سوٹ کے لیے استعمال ہوتا ہے ۔ زنانہ کوٹ بھی بنائے جاسکتے ہیں ۔ زیادہ استعمال اور صفائی دھلائی کے بعد اس میں چمک سی آ جاتی ہے جوکہ اس کی خوبی اور خوبصورتی کو زائل کر دیتی ہے ۔ اس کپڑے کی بنائی میں آڑی لکیر دائیں ہاتھ کی طرف ہوتی ہے ۔

## (ج) ورسٹیڈ (WORSTED)

یہ ٹویل بُنائی کے ساتھ کاڑھا بُنا ہوا کپڑا ہے ۔ عموماً مردانہ سوٹ کے لیے استعمال ہوتا ہے ۔ اس کپڑے کی بُنائی میں آڑی لکیر دائیں ہاتھ کی طرف ہوتی ہے ۔ یہ کپڑا مضبوط اور پائیدار ہوتا ہے ۔

## (د) وائیلا (VOILA)

یہ سادہ بُنائی سے بنا ہوا کپڑا ہے ۔ جو ہلکا ، نرم اور پتلا ہوتا ہے ۔ شالوں ، زنانہ سوٹوں اور بچوں کے کپڑوں کے لیے استعمال کیا جاتا ہے ۔

# اُونی ریشے کی پہچان

اُونی ریشے کو مختلف عوامل سے پہچانا جاتا ہے ۔

## (1) خوردبین کے ذریعے (MICROSCOPIC TEST)

اُونی ریشے کو خوردبین کے ذریعے دیکھنے پر ریشہ چھوٹے چھوٹے تہ در تہ ریشوں کا مجموعہ نظر آتا ہے ۔

## (2) احساسی جانچ (FEELING TEST)

چُھونے پر گرم اور لچکدار محسوس ہوتا ہے ۔

## (3) جلانے کے ذریعے (BURNING TEST)

جلانے کے بعد اس کی راکھ کالے رنگ کی ہوتی ہے اور کپڑے کی سطح پر جم جاتی ہے ۔

## (4) کیمیائی جانچ (CHEMICAL TEST)

ٹھنڈے ہائیڈروکلورک ایسڈ (Hcl) میں اُونی ریشہ پھول جاتا ہے ۔

# اُونی کپڑوں کی خصوصیات

**محسوس کرنے پر:** نرم روئیں دار ، لچک دار اور گرم محسوس ہوتا ہے ۔

**ظاہری شکل :** اُونی کپڑا بغیر چمک کے ہوتا ہے ۔

**رنگ:** عموماً عمدہ اور پکا ہوتا ہے۔

**دھوپ کا اثر :** اونی کپڑا زیادہ دیر دھوپ میں رہنے سے کمزور ہو جاتا ہے ۔

**استعمال کے لحاظ سے :** دھول مٹی کافی مقدار میں جمع ہو جانے پر بھی نظر نہ آتی ۔ اُونی کپڑا اپنے وزن کا 30 فی صد پانی جذب کر لینے پر بھی گیلا محسوس نہیں ہوتا ۔ روئیں دار ہونے کی وجہ سے جسم کی حرارت کو ضائع ہونے سے بچاتا ہے اور اس طرح جسم کو گرمی پہنچاتا ہے ۔ اگر دھلائی اور دیکھ بھال صحیح طریقے پر کی جائے تو اونی کپڑا بہت عرصے تک اچھی حالت میں رہتا ہے ۔

## اُونی کپڑوں کی حفاظت

(1) اُونی کپڑوں کو جلدی جلدی دھوتے رہنا چاہیے ۔

(2) زیادہ رگڑ کر اور مل کر نہیں دھونا چاہیے ۔ اس سے اُونی ریشے آپس میں اُلجھ جاتے ہیں

(3) بہت زیادہ گرم یا بہت زیادہ ٹھنڈے پانی سے نہیں دھونا چاہیے ۔ گرم پانی سے اُونی ریشے پھیل جاتے ہیں اور ٹھنڈے پانی سے سُکڑ جاتے ہیں ۔

(4) بُنے ہوئے اُونی کپڑوں کو لٹکا کر نہیں سُکھانا چاہیے ۔ کپڑا اپنے اور پانی کے بوجھ سے لٹک کر اپنی شکل اور بناوٹ کھو دیتا ہے ۔

(5) زیادہ دباؤ اور سختی کے ساتھ کپڑے کو نہیں نچوڑنا چاہیے ۔ اس سے اونی ریشے ٹوٹ جاتے ہیں ۔

(6) اُونی کپڑے کو بہت زیادہ گرم استری نہیں کرنی چاہیے ۔ استری کرنے کے لیے کپڑے کو اُلٹا کر لینا چاہیے ۔ اور اس کے اوپر کوئی سوتی کپڑا ڈال کر استری درمیانہ حرارت پر رکھ کر کرنی چاہیے ۔

(7) نمی کی حالت میں کپڑے کو الماری یا صندوق میں نہیں رکھنا چاہیے ۔ زیادہ عرصہ نم کی حالت میں رہنے سے اُون کا ریشہ کمزور پڑ جاتا ہے ۔

# سوالات

- اُون کے ریشہ کی کیا خصوصیات ہیں اور ان خصوصیات سے کیا فائدہ اُٹھایا جاتا ہے ؟
- اُونی کپڑے کی تیاری کے لیے کون کون سے عمل کیے جاتے ہیں ؟ ہر ایک عمل کرنے کا کیا مقصد ہے ؟
- ورسٹیڈ ، سرج ، وائیلا اور گیبرڈین پر نوٹ لکھیں ۔
- اُونی کپڑوں کی کیا خصوصیات ہیں ؟
- اُونی کپڑوں کی حفاظت کس طرح کرنی چاہیے ؟



## گیارھواں باب

# ریشم

# (SILK)

## ریشم کے وسائل

ریشم ایک خاص کیڑے سے حاصل کیا جاتا ہے، جو شہتوت کے پتے کھا کر پلتا ہے اور ایک خاص عمر پر پہنچنے کے بعد اپنے منہ سے لعاب نکالتا ہے۔ اس لعاب کے تار سے اپنے اردگرد ایک خول تیار کرتا ہے۔ اس خول کو ادھیڑ کر ریشم حاصل کیا جاتا ہے۔

ریشم کے ریشے دو قسم کے ہوتے ہیں :-

(1) لمبے ریشے

(2) چھوٹے ریشے

لمبے ریشے براہ راست ریلوں پر لپیٹے جاتے ہیں اور دھاگے میں تبدیل کیے جاتے ہیں، لیکن چھوٹے ریشوں کو سوتی اور اُونی ریشوں کی طرح مختلف عوامل سے گزارا جاتا ہے۔

ملک چین ریشم کی صنعت کا موجد ہے۔ آج سے پانچ ہزار سال قبل بھی ریشم کا کپڑا چین میں تیار کیا جاتا تھا۔ اس ملک سے ریشم کے کیڑوں کے انڈے لوگ چوری چھپے دوسرے ممالک میں لے گئے اور اب چین کے علاوہ اور بہت سے ممالک میں ریشم کے کیڑے پالے جاتے ہیں اور ان سے ریشم حاصل کیا جاتا ہے۔

## ریشم کی خصوصیات

ریشم کا ریشہ بہت باریک، لچکدار اور قدرے چمکیلا اور مضبوط ہوتا ہے۔ اس ریشہ میں کھنچنے اور سکڑنے یعنی لچک (ELASTICITY) کی خاصیت بھی ہوتی ہے۔ اگر ریشے

ک ریشے کو خوردبین کے ذریعے دیکھا جائے تو یہ ریشہ سیدھا ، ملائم ، ہموار ، چمکیلا اور گول نظر آتا ہے ۔

ریشم نمی کو جذب کر سکتا ہے ۔ مگر یہ غیر موصل حرارت ہے ۔

اس کا ریشہ دھوپ اور پسینے سے کمزور پڑ جاتا ہے اور اگر سفید ریشم کے کپڑے کو زیادہ دیر دھوپ میں رکھا جائے تو یہ پیلا ہو جاتا ہے ۔

## ریشم کی پیداوار

ریشم کا ریشہ کوکون (COCOON) سے حاصل کیا جاتا ہے ، جو ریشم کا کیڑا اپنے اردگرد باریک تار کے ذریعے سے ایک خول کی شکل میں تیار کرتا ہے ۔ کیڑا کوکون کے اندر دو ہفتے تک سویا رہتا ہے ۔ اس کے بعد اس کی زندگی کا آخری دور شروع ہوتا ہے یہ تتلی کی صورت میں کوکون کو کاٹ کر باہر آ جاتا ہے اور چند دن زندہ رہتا ہے اس دوران مادہ انڈے دیتی ہے ۔ ریشم کے کیڑے کے انڈوں کو کسی گرم جگہ رکھ کر ان سے بچے نکالے جاتے ہیں ۔ ان چھوٹے چھوٹے کیڑوں کو نرم شہتوت کے پتوں پر چڑھا کر تھالوں میں رکھ دیا جاتا ہے ۔ یہ کیڑے صرف شہتوت کی نرم نرم کونپلوں کو دن رات کھا کھا کر اور بڑھ کر سونڈھی کی شکل اختیار کر لیتے ہیں ۔ یہ سونڈھیاں تقریباً ایک ماہ میں تار بنانے کے لیے تیار ہوتی ہیں ۔ تب کھانا بند کر دیتی ہیں اور اپنا سر آگے اور پیچھے موڑنا شروع کر دیتی ہیں ۔ جو یہ ظاہر کرتا ہے کہ اب یہ کیڑے تاریں نکال کر کوکون تیار کرنے کی حالت پر پہنچ گئے ہیں۔ تب ان کو پتوں سے ہٹا کر درختوں سے توڑی ہوئی ٹہنیوں پر منتقل کر دیا جاتا ہے ۔ کیڑے کے منہ کے نیچے دو سوراخ ہوتے ہیں ۔ یہ ان میں سے لعاب نکال کر تانا سا تننا شروع کر دیتا ہے اور اس طرح کیڑا اپنے لیے خول تیار کرتا ہے ۔ یہ ایک منٹ میں آٹھ نو انچ تار نکالتا ہے اور ایک کوکون سے آٹھ سے پندرہ سو گز تک تار کی لمبائی نکلتی ہے اتنی لمبائی تیار کرنے میں کیڑا تقریباً تین دن لیتا ہے اور پھر اس خول (کوکون) کے اندر تقریباً دو ہفتے رہتا ہے ۔ اگر اس دوران میں کیڑے کو تلف نہ کیا جائے تو یہ کوکون کو کاٹ کر باہر نکل آتا ہے ۔

کوکون کٹ جانے سے ریشم ضائع ہو جاتا ہے اس لیے کوکونوں کو دھوپ میں سکھانے یا اُبلتے پانی میں ڈال دینے سے اُن کے اندر کیڑا مر جاتا ہے ۔ ان کوکونوں کو کھول کر

ریشم کی رِیلوں پر چڑھا لیا جاتا ہے ۔ اس ریشم کو خام ریشم کہتے ہیں ۔ جن کوکونوں کو کیڑے کاٹ کر باہر نکل آتے ہیں ۔ ان کو کات کر ریشم کا تار تیار کیا جاتا ہے ۔ اس تار سے گھٹیا قسم کا ریشمی کپڑا بنایا جاتا ہے ۔

## ریشم کے ریشے کی تیاری

ریشم ایک تیار مسلسل ریشہ ہے جس کو کاتنے کی ضرورت نہیں پڑتی اور اس کی تیاری کے لیے ان تمام عوامل کی ضرورت بھی نہیں ہوتی جو اُون کی تیاری میں یا کپاس سے سوت اور السی کے پودے سے لینن کا ریشہ تیار کرنے میں ہوتی ہے ۔ مگر اس پر مندرجہ ذیل عمل کیے جاتے ہیں :۔

(1) ریشم کے ریشے کو صاف کرنے کے بعد ملا کر بل دیے جاتے ہیں اور یہ بٹا ہوا تار ریلوں پر چڑھایا جاتا ہے ۔

(2) ریشے کو گرم پانی میں بھگویا جاتا ہے جس سے گوند جیسا مادہ گھُل جاتا ہے یا نرم ہو جاتا ہے اس عمل کے بعد ان ریشوں کو دھات کی بنی ہوئی متوازی پلیٹوں کے درمیان سے گزارا جاتا ہے تاکہ یہ مادہ بالکل ختم ہو جائے ۔

### (3) پارچہ بافی

ریشمی کپڑا کھڈی پر سادہ بُنائی ، ٹویل ، بُردار (PILE) ساٹن اور بروکیڈ میں تیار کیا جاتا ہے ۔ بنائی (KNITTING) سے بھی ریشم کا کپڑا تیار کیا جاتا ہے ۔

## ریشمی کپڑوں کے نام اور استعمال

کریپ ، ساٹن ، ٹیفٹا ، جارجٹ ، بوسکی ، ویلویٹ ، بروکیڈ اور چالوس ۔ ان کپڑوں کے علاوہ ریشم سے مردانہ ٹائیاں اور بعض نیچے پہننے کے لباس اور بنیان بھی بنائے جاتے ہیں ۔ اصل ریشم سے بنا ہوا کپڑا بہت مہنگا ہوتا ہے ۔ اس لیے صرف پہننے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے ۔

# ریشم کے ریشے کی پہچان

## 1- خوردبین کے ذریعے

خوردبین کے ذریعے دیکھنے سے ریشہ ملائم ، ہموار ، سیدھا اور گول نظر آتا ہے ۔

## 2- احساسی جانچ پڑتال

چُھونے پر چکنا اور لچک دار محسوس ہوتا ہے ۔ دھاگا توڑنے پر سرے ناہموار ہوتے ہیں ۔

کپڑا پھاڑنے پر بڑی تیز اور کرخت آواز آتی ہے ۔

## 3- جلانے کے ذریعے

یہ آہستہ آہستہ جلتا ہے اور جلنے کے دوران بُو اُونی ریشے جیسی لیکن کم تیز ہوتی ہے ۔

جلنے پر اصل ریشم کی راکھ بھربھری سی ہوتی ہے جو کہ موتیوں کی شکل میں رہ جاتی ہے ۔

## 4- کیمیائی جانچ پڑتال

تیز قسم کے ٹھنڈے ہائیڈرو کلورک ایسڈ میں ریشم مکمل طور پر گُھل جاتا ہے ۔

# ریشمی کپڑوں کی خصوصیات

1- محسوس کرنے پر : ملائم ، نرم اور لچکدار ہوتا ہے۔

2- ظاہری شکل : ہلکی چمک ہوتی ہے ۔

3- رنگ : عمدہ اور عموماً پکّا ہوتا ہے ۔

4- دھوپ کا اثر: بہت دیر دھوپ میں رہنے سے ریشم کا ریشہ کمزور پڑ جاتا ہے۔

سفید اصلی ریشمی کپڑا زیادہ دیر دھوپ میں رہنے سے زردی مائل ہو جاتا ہے۔

**5- استعمال کے لحاظ سے :** یہ غیر موصل حرارت ہونے کی وجہ سے جسم کی حرارت کو منتقل نہیں کرتا ۔ لہٰذا سوتی اور لینن کی نسبت جسم پر گرم محسوس ہوتا ہے۔ چکنی، ملائم اور لچک دار سطح ہونے کی وجہ سے دھول مٹی کی تہ جمع نہیں ہو سکتی اور کپڑے کو ہلکا سا جھٹکنے سے دُھول مٹی اُتر جاتی ہے ۔ نمی جذب کر سکتا ہے ۔ لہٰذا جلدی سے دُھل کر صاف ہو جاتا ہے ۔

اصلی ریشمی کپڑے میں سلوٹیں اور شکنیں بہت کم پڑتی ہیں ۔ اس لیے اس پر بار بار استری کرنے کی ضرورت نہیں پڑتی ۔ اصلی ریشمی کپڑا ہلکا ، لچک دار ، مضبوط اور پائیدار ہوتا ہے ۔

## سوالات

1- ریشم کے ریشے کے وسائل پر مختصر نوٹ لکھیں ۔
2- ریشم کے ریشے کو کپڑا بُننے کے لیے کس طرح تیار کیا جاتا ہے ؟
3- اصلی ریشم کے ریشے کی پہچان پر نوٹ لکھیں ۔
4- ریشمی کپڑوں کی خصوصیات تحریر کریں ۔



بارھواں باب

# کپاس

# (COTTON)

مختلف ملکوں میں کپاس کی مختلف قسمیں ہوتی ہیں ۔ جو کہ مندرجہ ذیل ہیں :

1- امریکی کپاس

2- مصری کپاس

3- انڈو پاک کپاس

**کپاس کے وسائل :-** کپاس کے پودے سے روئی حاصل کی جاتی ہے جو کپاس کے پودے کا پھول بھی کہلاتی ہے ۔ اس کی کاشت زیادہ تر شمالی امریکہ ، برازیل ، مصر ، ہندوستان اور پاکستان میں ہوتی ہے ۔ مصر کی روئی بہترین سمجھی جاتی ہے ۔

## کپاس کی خصوصیات

یہ نباتاتی ریشہ ہے جو پارچہ بافی میں استعمال کیا جاتا ہے ۔ اس میں نمی کو جلد جذب اور خارج کرنے کی صلاحیت ہوتی ہے ۔ کپاس کا ریشہ موصل حرارت ہے ۔ اس لیے جسم کی حرارت کو منتقل کرتا ہے ۔ لہذا سوتی کپڑا جسم پر ٹھنڈا محسوس ہوتا ہے ۔

کپاس کے ریشے کو آسانی سے پکا رنگ دیا جاسکتا ہے ۔ کپاس کے ریشے میں کھنچنے اور سکڑنے کی خاصیت نہیں ہوتی ۔

## کپاس کی پیداوار

پاکستان میں کپاس کی جو پیداوار ہوتی ہے اس کی دو قسمیں ہیں ۔ یعنی

## دیسی کپاس اور امریکن کپاس

کپاس کی پیداوار کے لیے گرم مرطوب آب و ہوا اور اوسط درجہ بارش کی ضرورت ہوتی

ہے ۔ پاکستان میں صوبہ پنجاب اور صوبہ سندھ میں اس کی کاشت ہوتی ہے ۔

روئی کا پنبہ کپاس کے پودے کا پھول ہے ۔ اس پنبے میں کپاس کے بیج (بنولے) ہوتے ہیں ۔ بنولوں سے روئی کو الگ کر لیا جاتا ہے ۔ روئی کا ریشہ لمبائی میں کافی چھوٹا ہوتا ہے ۔ مگر اس کی چپٹی اور بل کھائی ہوئی بناوٹ اس کو لپٹنے اور دھاگا کھینچنے میں مدد دیتی ہے ۔ اس طرح روئی سے باریک سے باریک دھاگے کا تار کاتا جاسکتا ہے ۔

کپاس سے سوت بنا کر کپڑا بُننا بھی پُرانی صنعت ہے ۔ مصری اور یونانی اس فن میں ماہر تھے ۔ تقریباً 2000 سال سے جنوبی ایشیا میں بھی کپاس کی کاشت کی جاتی ہے اور اس سے سوتی کپڑا تیار کیا جاتا ہے ۔

## کپڑا بنانے سے پیشتر ریشے کی تیاری

کھیتوں سے کپاس چُن کر ریشوں کو بیجوں سے الگ کیا جاتا ہے ۔ ان ریشوں کو بڑے بڑے بنڈلوں میں باندھا جاتا ہے باندھنے کے بعد ان گانٹھوں کو کارخانوں میں بھیجا جاتا ہے ۔ کارخانوں میں ان پر مندرجہ ذیل عمل کیے جاتے ہیں ۔

### (الف) گانٹھوں کا کھولنا اور چھانٹنا (SORTING)

کپاس کی گانٹھوں کو ایک خاص مشین میں ڈالا جاتا ہے ۔ جہاں ان کو کھینچ کر اچھے اور خراب قسم کے ریشوں کو الگ الگ کیا جاتا ہے ۔ اس کے علاوہ ریشوں میں ملی ہوئی گندگی کو بھی صاف کیا جاتا ہے ۔

### (ب) دُھننا (CARDING)

مٹی ، دھول اور آلائش دور کرنے اور ریشوں کو سیدھا ، ہموار اور برابر کرنے کے لیے یہ عمل کیا جاتا ہے ۔

اس عمل میں ریشوں کو الگ کرکے سیدھا کیا جاتا ہے اور ان کو متوازی حالت میں لایا جاتا ہے اس کے بعد گندگی کو ہٹایا جاتا ہے اور چھوٹے ریشوں کو الگ کیا جاتا ہے ۔

## (ج) کنگھا کرنا (COMBING)

اس عمل سے چھوٹے ریشے اور یکساں لمبائی والے ریشے الگ الگ ہو جاتے ہیں ۔

## (د) کھینچنا (PULLING)

اس عمل سے ریشوں کو موٹی موٹی رسیوں میں بٹ لیا جاتا ہے اور پھر ان رسیوں کو مزید کاٹ کر باریک دھاگا بنایا جاتا ہے ۔ اس عمل کی وجہ سے رسیاں ہموار اور نفیس بن جاتی ہیں ۔

## (ہ) کاتنا (SPINNING)

روئی کو کاتنے کے لیے مختلف عمل کیے جاتے ہیں اور مختلف موٹائی کا دھاگا تیار کیا جاتا ہے جس سے مختلف نوعیت کا کپڑا تیار ہوتا ہے ۔

## (ف) پارچہ بافی (WEAVING)

سوتی کپڑا کھڈی پر سادہ بُنائی ، ٹویل اور بردار (PILE) بنائی میں تیار کیا جاتا ہے ۔ اس کے علاوہ سوت سے ہوزری بھی بنائی جاتی ہے ۔ مثلاً بنیان ، جراب اور جانگیے وغیرہ ۔

# سُوتی کپڑے پر تکمیلی عمل

فیکٹری میں بنے ہوئے کپڑے کا معائنہ کیا جاتا ہے جہاں کہیں کوئی گرہ رہ گئی ہو اس کو کاٹا جاتا ہے اور کپڑے کو دھو کر کیمیاوی طریقہ پر سفید کیا جاتا ہے اگر کپڑا رنگنا ہو تو اس کو رنگا اور چھاپا جاتا ہے سب سے آخر میں اس پر رولرز کے ذریعے استری کی جاتی ہے ۔

## (الف) کپڑے کو کلف دینا (SIZING)

سوتی کپڑے کو مختلف مقدار میں کلف دیا جاتا ہے ۔ اس سے کپڑے میں سختی ، گاڑھا پن اور قدرے چمک آ جاتی ہے ۔

نفیس اور بڑھیا سوتی کپڑا کلف سے مبرا ہوتا ہے ۔ گھٹیا سوت سے تیار کیے ہوئے

کپڑے میں کلف کی مقدار بہت زیادہ ہوتی ہے ۔

## (ب) مرسرائیزیشن (MERCERIZATION)

اس عمل سے کپڑے میں چمک اور پائیداری آتی ہے ۔ کپڑا رنگنے میں آسانی پیدا ہوتی ہے ۔

اس عمل کے لیے 18 سے 23 فی صد گاڑھے کاسٹک سوڈے کا محلول لیا جاتا ہے جس میں کپڑے کو ایک یا دو منٹ تک حرارت اور دباؤ میں رکھا جاتا ہے ۔ جس سے کپڑے میں نہ سکڑنے کی خاصیت پیدا ہوتی ہے ۔ اس کے بعد کپڑے کو دھویا جاتا ہے ۔

## (ج) کپڑے کی سطح پر روئیں اُبھارنا (NAPING)

کپڑے کی سطح پر کانٹے دار رولرز سے روئیں اُبھارے جاتے ہیں ۔ اس سے کپڑے کی سطح نرم اور اُبھری اُبھری سی معلوم ہونے لگتی ہے ۔ فلالین اس کی مثال ہے ۔

## (د) چمک پیدا کرنا (GLAZING)

کلف اور دیگر لیس دار مادے سے کپڑے میں اکڑاؤ دے کر اس پر رولرز کے ذریعے دباؤ ڈال کر کپڑے پر استری کی جاتی ہے ۔ جس سے کپڑے کی سطح چمک دار اور ملائم ہو جاتی ہے ۔ چمک کی بعض اقسام مستقل ہوتی ہیں ۔ جبکہ بعض اقسام دھونے پر اتر جاتی ہیں ۔

# سوتی کپڑوں کے نام اور استعمال

سوت سے لٹھا ، ٹویل ، چھینٹ ، کار ڈرائے ، ململ ، وائل وغیرہ بنائے جاتے ہیں ۔ پہننے والے کپڑوں کے علاوہ تولیے ، بستروں کی چادریں ، تکیے کے غلاف ، کھیس اور گھر میں استعمال ہونے والے بیشتر کپڑے سوت سے تیار کیے جاتے ہیں ۔

کم قیمت اور استعمال میں مفید ثابت ہونے کے باعث سوتی پارچہ جات کا استعمال کثرت سے کیا جاتا ہے ۔

# سُوتی ریشے کی پہچان

سوتی ریشے کو مندرجہ ذیل طریقوں سے آسانی سے پہچانا جاسکتا ہے۔ مثلاً

1- اگر سوتی کپڑے کو ایک بڑا چمچہ بھر سجی اور دو پیالی پانی میں دس منٹ تک اُبالا جائے تو کپڑے کو کوئی نقصان نہیں پہنچتا ۔

2- جلنے پر کاغذ کے جلنے کی سی بو آتی ہے ۔ جلدی سے شعلے کی صورت میں جل جاتا ہے اور ہلکے سلیٹی رنگ کی راکھ رہ جاتی ہے ۔

3- اگر سیاہی کا قطرہ ڈالا جائے تو یہ آہستہ آہستہ ناہموار کنارے بنا کر جذب ہو جاتی ہے ۔

4- دھاگا توڑنے پر کنارے ناہموار اور بردار سے رہ جاتے ہیں ۔

5- پھاڑنے پر کپڑا آسانی سے اور مدھم آواز کے ساتھ پھٹ جاتا ہے ۔

6- خوردبین کے ذریعے دیکھنے پر ریشہ چپٹا اور مڑا ہوا نظر آتا ہے ۔

# سوتی کپڑے کی خصوصیات

**1- محسوس کرنے پر :-** نرم محسوس ہوتا ہے ۔ مگر جب بہت زیادہ کلف دیا گیا ہو تو اکڑاہٹ سی محسوس ہوتی ہے ۔

**2- ظاہری شکل :-** بغیر چمک کے ہوتا ہے ۔

**3- رنگ کی پختگی :-** سوتی کپڑوں کو پکا رنگ دیا جاسکتا ہے ۔

**4- دھوپ کا اثر :-** ریشہ کمزور ہو جاتا ہے اور رنگت میں زردی آجاتی ہے ۔

**5- استعمال کے لحاظ سے :-** نمی جلدی جذب اور خارج کرتا ہے ۔ گرمیوں میں جسم کو ٹھنڈا رکھتا ہے ۔ آسانی سے دُھل جاتا ہے ۔ سلوٹیں جلدی سے پڑ جاتی ہیں ۔ اس لیے استری کرنی پڑتی ہے ۔ اس کو کلف دینے کی ضرورت ہوتی ہے ۔ یہ دیرپا اور مضبوط کپڑا ہے ۔ تمام ریشوں سے بنے ہوئے کپڑوں کی نسبت سستا ہوتا ہے ۔ اگر مناسب حفاظت کی جائے تو بہت عرصے تک اچھی حالت میں رہتا ہے ۔

## سوالات

1- کپاس کے ریشے کی کیا خصوصیات ہیں ؟

2- سوت کیسے حاصل کیا جاتا ہے اور اس کی تیاری کے لیے کیا عمل کیے جاتے ہیں ؟

3- سوتی کپڑے پر کون کون سے تکمیلی عمل کیے جاتے ہیں ؟ ہر ایک پر مختصر نوٹ لکھیں ۔

4- سوتی ریشے کی پہچان کیوں کر کی جاسکتی ہے ؟

5- سوتی کپڑے کو پہننے کے علاوہ اور کس استعمال میں لایا جاتا ہے ؟

تیرھواں باب

# لینن
# (LINEN)

## لینن کے وسائل

لینن کا ریشہ السی کے پودے کی نرم ٹہنیوں سے تیار کیا جاتا ہے ۔ یہ ہمارے ملک میں پیدا ہونے کے علاوہ بلجیم ، آئرلینڈ روس اور نیدرلینڈ میں بھی کافی مقدار مین پیدا ہوتا ہے ۔ مگر بہترین لینن کا کپڑا آئرلینڈ میں تیار ہوتا ہے اور وہاں کی لینن بہت بیش قیمت اور عمدہ قسم کی ہوتی ہے ۔

## لینن کے ریشے کی خصوصیات

لینن کا ریشہ لمبا اور ملائم ہوتا ہے ۔ خوردبین کے ذریعے دیکھنے پر اس کے ریشے میں تھوڑے تھوڑے فاصلہ پر جوڑ نظر آتے ہیں ۔ لینن کے ریشے میں بڑے بڑے مسام ہوتے ہیں ۔ اس لیے یہ نمی کو جلدی جذب اور خارج کرتا ہے ۔ چونکہ اس کے بنے ہوئے کپڑے سے عمل تبخیر جاری رہتا ہے ۔ لہٰذا یہ کپڑا پہننے پر ٹھنڈا محسوس ہوتا ہے ۔

لینن کا ریشہ مضبوط اور بغیر لچک کے ہوتا ہے اس کا کپڑا ملائم بنتا ہے ۔ لیکن چونکہ اس کی بنائی بہت گاڑھی کی جاتی ہے ۔ اس لیے اس میں شکنیں پڑنے کی خاصیت ہوتی ہے اس کپڑے کو رنگ بھی اچھی طرح نہیں دیا جاسکتا اور عموماً رنگ پکا نہیں ہوتا ۔

لینن کا کپڑا آسانی سے صاف کیا جاسکتا ہے اور کافی دیر تک صاف رہتا ہے ۔ اس پر صابن کے کھار ، دھوپ ، زیادہ گرم استری اور اُبلتے ہوئے پانی کا اثر نہیں ہوتا ۔

## پیداوار

لینن کا پودا بیج سے اُگایا جاتا ہے اور اس کی کاشت بہت گھنی کی جاتی ہے تاکہ پودے پھیل کر زیادہ شاخیں نہ بنائیں بلکہ سیدھے اونچائی پر جائیں اس طرح زیادہ سے زیادہ لمبا ریشہ حاصل کیا جاسکتا ہے ۔ جب السی کا پودا پھول دے کر بیج پر آجاتا ہے تو پھر اس کو اکھیڑ لیا جاتا ہے ۔ تیار لینن کا ریشہ 31 س م سے لے کر 90 س م لمبا ہوتا ہے ۔

# ریشے کی تیاری

## (الف) پودے کا اکھاڑنا

پودے کو بیج پکنے سے پیشتر اکھاڑا جاتا ہے ۔ صرف وہ پودے رکھ لیے جاتے ہیں ۔ جن سے مزید کاشت کے لیے بیج حاصل کرنا مقصود ہوتا ہے ۔

## (ب) پودوں کا سڑانا (ROTTING)

السی کے پودے کے گٹھے باندھ کر ان کو تالابوں میں ڈبو دیا جاتا ہے تاکہ اوپر کی چھال گل سڑ جائے اور اندرونی نرم ریشہ باقی رہ جائے ۔ سڑانے کا عمل کیمیاوی طریقہ پر بھی کیا جاتاہے مگر اس طرح ادویات کے استعمال سے ریشہ کمزور پڑ جاتا ہے اور گھٹیا قسم کا لینن تیار ہوتا ہے ۔ تالابوں میں سڑانے کا طریقہ بہترین ہے ۔

## (ج) سکھانا (DRYING)

چھال کو سڑانے کے بعد گٹھوں کو دھوپ میں پھیلا کر سکھایا جاتا ہے ۔

## (د) کوٹنا اور جھاڑنا (BEATING)

اس عمل سے سخت لکڑی کا بڑا حصہ الگ ہو جاتا ہے ۔ گلی سڑی چھال اتر جاتی ہے اور لینن کا ریشہ الگ ہو جاتا ہے یہ ریشہ ملائم اور نرم ہوتا ہے لہذا اس کو کاتا جاسکتا ہے ۔

## (ہ) کاتنا (SPINNING)

لینن کے ریشے کو نہایت احتیاط کے ساتھ تہ در تہ ہموار بچھا کر پہلے موٹی رسیوں میں کھینچ لیا جاتا ہے اور اس عمل کے دوران ہلکا سا بٹا (TWIST) جاتا ہے پھر ان ریشوں سے باریک دھاگا کاتا جاتا ہے اور اس کو اچھی طرح بٹا جاتا ہے ۔ اس طرح کھڈی پر کپڑا بننے کے لیے دھاگا تیار ہو جاتا ہے ۔

## (ف) پارچہ بافی (WEAVING)

لینن کے کپڑے کو کھڈی سے بُنا جاتا ہے اور اس کی پارچہ بافی میں بہت احتیاط کی

ضرورت ہوتی ہے ۔ کیونکہ اس کی تاروں کی نوعیت باقی سب پارچہ بافی کے دھاگوں سے مختلف ہوتی ہے اس میں کھنچنے اور سکڑنے کی بالکل اہلیت نہیں ہوتی لہٰذا ذرا سا جھٹکا لگ جانے سے تار ٹوٹ جاتے ہیں ۔

# لینن کے کپڑے پر تکمیلی عمل

عمدہ لینن پر مزید "رنگ کاٹ" کا عمل نہیں کیا جاتا ۔

## (الف) رولرز سے کپڑے کو کُوٹنا

اس عمل سے کپڑے میں چمک پیدا ہوتی ہے ۔ لینن کے ریشے میں قدرتی چمک ہوتی ہے ۔ اس لیے اس کو کیمیاوی طور پر چمک نہیں دی جاتی ۔ اس کو کلف دینے کی بھی ضرورت نہیں ہوتی ۔

## (ب) مانع سلوٹ بنانا

لینن میں سلوٹیں جلدی سے پڑ جاتی ہیں اور آسانی سے دُور نہیں ہوتیں ۔ لہٰذا عمدہ اور بڑھیا کپڑے کو مانع سلوٹ بنایا جاتا ہے ۔

# لینن کے کپڑے کا استعمال

لینن کا کپڑا پہننے اور گھر کے دیگر استعمال میں لایا جاتا ہے ۔ لینن ٹیبل کلاتھ ، بستر کی چادروں، تکیے اور صوفوں کے غلاف وغیرہ بنانے کے کام آتا ہے ۔ یہ دیرپا مگر قیمتی کپڑا ہوتا ہے ۔ لینن کا کپڑا باریک ، درمیانہ اور موٹا بنایا جاتا ہے ۔

# لینن کے ریشے کی پہچان

1- سجّی کے محلول میں ڈالنے سے لینن کے کپڑے کو نقصان نہیں پہنچتا ۔
2- جلانے پر یہ زردی مائل شعلے کے ساتھ آہستہ آہستہ جلتا ہے اور کاغذ کے جلنے کی سی بو آتی ہے ۔ اس کی راکھ بہت ہلکی سی رہ جاتی ہے ۔
3- اگر تیل کی بوند کپڑے پر ڈالی جائے تو یہ کپڑے کو شفاف (TRANSPARENT) بنا دیتی

ہے ۔

4- اگر سیاہی کا قطرہ ڈالا جائے تو جلدی سے جذب ہو جاتا ہے اور دھبے کے کنارے ناہموار سے ہوتے ہیں ۔

5- خوردبین کے ذریعے دیکھنے سے ریشہ سیدھا ، گول اور جوڑ دار نظر آتا ہے۔

# لینن کے کپڑوں کی خصوصیات

1- محسوس کرنے پر : نرم محسوس ہوتا ہے ۔

2- ظاہری شکل : ہلکی چمک ہوتی ہے ۔

3- رنگ : رنگ بہت زیادہ پکا نہیں چڑھتا۔

4- دھوپ کا اثر : رنگت میں سفیدی آتی ہے اور ریشہ کمزور ہو جاتا ہے ۔

5- استعمال کے لحاظ سے : نمی جذب کرسکتا ہے ۔ جلدی صاف ہو جاتا ہے ۔ سلوٹیں پڑ جانے پر استری کرنا ضروری ہے ۔ اس کو کلف دینے کی ضرورت نہیں ہوتی ۔

## سوالات

1- لینن کی پیداوار پر مختصر نوٹ لکھیں ۔

2- لینن کا ریشہ تیار کرنے کے لیے کون سے عمل کیے جاتے ہیں؟

3- لینن کے کپڑے پر کون سے تکمیلی عمل کیے جاتے ہیں اور ہر ایک عمل کا کپڑے پر کیا اثر ہوتا ہے ؟

4- لینن کے ریشے کی پہچان کیوں کر کی جاسکتی ہے ؟

5- لینن کے کپڑوں کی کیا خصوصیات ہیں ؟

چودھواں باب

# رے آن

# (RAYON)

رے آن کا ریشہ لکڑی کے گودے اور کپاس کے چھوٹے ریشوں پر مختلف کیمیاوی عمل کر کے بنایا جاتا ہے۔

ریشوں کا محلول بنانے کے لیے سیلیلوز مختلف قسم کے نباتات سے حاصل کیا جاتا ہے۔

## رے آن کے ریشے کی تیاری

حاصل کردہ سیلیلوز کی چادریں کارخانوں میں بھیجی جاتی ہیں ۔ جہاں پر ان کو ایک کمرہ میں خاص درجۂ حرارت اور نمی کی موجودگی میں بند کیا جاتا ہے تاکہ چادریں یکساں طور پر نمی جذب کر سکیں اور ان کو ریشوں میں تبدیل کرنے میں آسانی ہو ۔ اس کے بعد چادروں کو مختلف عوامل سے گزار کر محلول صورت میں ڈھالا جاتا ہے حاصل کردہ محلول کو تاروں میں تبدیل کرنے سے پہلے لازمی ہے کہ وہ تھوڑا گاڑھا ہو اس مقصد کے لیے اس محلول کو خاص قسم کے تالابوں میں بارہ سے چوبیس گھنٹے تک رکھا جاتا ہے اس کے بعد محلول کو خاص قسم کے پمپ میں ڈالا جاتا ہے جو محلول کو خاص مقدار میں چھلنیوں میں ڈالتا ہے ۔ چھلنیوں سے گزرنے کے بعد محلول ایسڈ کو چھوتے ہی تاروں میں تبدیل ہو جاتا ہے ۔

## رے آن کے ریشے کی خصوصیات

رے آن کو مصنوعی ریشم بھی کہا جاتا ہے ۔ کیوں کہ اس کی ظاہری شکل اور اس کو محسوس کرنے میں ریشم کی طرح نرمی ، ملائمت اور لچک محسوس ہوتی ہے ۔

سفید رے آن استعمال اور دھلائی کے بعد بھی سفید ہی رہتا ہے ۔ یہ نمی جذب کر لیتا ہے اور آہستہ آہستہ خارج کرتا ہے اس لیے رے آن کو آسانی سے رنگا جا سکتا ہے ۔

# کپڑے کی تیاری

رے آن کا کپڑا کھڈی پر سادہ ، ٹویل اور ساٹن بُنائیوں سے تیار کیا جاتا ہے ۔ رے آن اور قدرتی ریشے مثلاً رے آن اور سوت ، رے آن اور ریشم کو ملا کر بھی کپڑے بُنے جاتے ہیں ۔ اس قسم کے کپڑوں کی دُھلائی ، استری اور دیگر حفاظت میں بہت دِقت ہوتی ہے ۔ کیونکہ ہر ریشے کی خاصیت علٰحدہ علٰحدہ ہوتی ہے ۔

# رے آن کا استعمال

رے آن سے بنے ہوئے کپڑے پہننے کے علاوہ گھر میں استعمال ہونے والے کپڑوں کے لیے بھی موزوں ہیں ۔

# رے آن کے ریشے کی پہچان

## جلنے کے ذریعے

جلنے پر رے آن جلدی سے جل جاتا ہے اور اس کی راکھ ہلکے سلیٹی رنگ کی رہ جاتی ہے ۔ جلنے پر کاغذ کے جلنے جیسی بو آتی ہے۔ ایسڈ کا اس پر بالکل اثر نہیں ہوتا اور دوسرے ہلکے تیزابی مادوں کا بھی رے آن پر کوئی بُرا اثر نہیں ہوتا ۔

## خوردبین کے ذریعے

خوردبین کے ذریعے دیکھنے پر اس کا ریشہ بغیر کسی جوڑ کے مسلسل ، ہموار اور گول نظر آتا ہے ۔

اس کی چمک بھی ریشم کے ریشے سے مِلتی جُلتی ہے ۔

# رے آن کے کپڑوں کی خصوصیات

1- محسوس کرنے پر : ملائم ہوتا ہے ۔

2- ظاہری شکل : ہلکی چمک ہوتی ہے ۔

**3- رنگ کی پختگی :** عموماً پکا ہوتا ہے ۔

**4- دھوپ کا اثر :** رے آن کے کپڑے پر دُھوپ کا اثر بہت کم ہوتا ہے ۔

**5- استعمال کے لحاظ سے:** گرم پانی سے بھی دھویا جا سکتا ہے۔ نمی سے ریشہ
پڑ جاتا ہے۔ اس لیے گیلے کپڑے کو کھینچنے سے نقصان پہنچ سکتا ہے۔ جسم پر ریشم
کپڑے کی طرح محسوس ہوتا ہے۔

اس کا ریشہ پسینہ سے کمزور نہیں ہوتا ۔ رے آن کو ٹڈی اور دیگر ضرررساں کی
نقصان نہیں پہنچا سکتے ۔

## سوالات

1- رے آن کے ریشے کی کیا خصوصیات ہیں ؟
2- رے آن کا ریشہ کیسے تیار کیا جاتا ہے ؟ مختصر نوٹ لکھیں ۔
3- رے آن کے ریشے کی پہچان کیوں کر کی جا سکتی ہے ؟
4- رے آن کے کپڑوں کی کیا خصوصیات ہیں ؟



پندرھواں باب

# نائیلون

# (NYLON)

نائیلون ریشے کا نام نہیں بلکہ یہ ایک خاص قسم کے کیمیائی مرکب کا نام ہے ۔ جس سے روزمرہ استعمال کی کافی چیزیں بنائی جاتی ہیں ۔ جن میں سے ایک ریشہ یہ بھی ہے چونکہ اس ریشہ کا کوئی تجارتی نام نہیں رکھا گیا ہے ۔ اس لیے اس کا نام مرکبوں کے نام پر رکھا گیا ہے ۔

## نائیلوں کے ریشے کے وسائل

نائیلون مکمل کیمیاوی (SYNTHETIC) عمل سے تیار کیا جاتا ہے ۔ اس کے لیے کوئی خاص خام اشیا استعمال نہیں ہوتیں ۔ اس کے ریشے کی تیاری کے لیے ہوا ، پانی اور کوئلہ استعمال ہوتے ہیں اور تمام اجزا دوران تیاری شامل کیے جاتے ہیں ۔

## ریشے کی خصوصیات

نائیلون نمی جذب نہیں کرتا ۔ لہذا اس کے کپڑے پر سے پانی پھسل جاتا ہے ۔ اس لیے کپڑا بہت جلدی سوکھ جاتا ہے ۔

نائیلون میں ہوا کا گزر نہیں ہو سکتا ۔ اس لیے اس کا کپڑا گرمیوں میں بہت گرم محسوس ہوتا ہے ۔ دھوپ میں اس کا ریشہ کمزور ہو جاتا ہے مگر ٹڈی اور دیگر کوئی کیڑا اس کو نقصان نہیں پہنچا سکتا ۔

## ریشے کی تیاری

نائیلون کا مسلسل ریشہ (FILAMENT) تیار کیا جاتا ہے جسے مشینوں کی چھننیوں میں سے گزار کر باریک باریک تار بنائے جاتے ہیں ۔ یہ تار نہایت لچک دار ، چمکیلے اور ملائم ہوتے ہیں ۔

نائیلون چونکہ معدنیاتی اور کیمیاوی اجزا سے بنایا جاتا ہے اس لیے یہ قدرتی اور رے
ریشوں سے الگ خاصیتیں رکھتا ہے ۔

## نائیلون کے کپڑے کا استعمال

نائیلون کو کھڈی پر بنائے کے علاوہ بُنا (KNIT) بھی جاتا ہے ۔ کھڈی پر بنائے ہو
اور بُنے ہوئے کپڑے پہننے کے استعمال میں لائے جاتے ہیں اور گھر میں استعمال کے
پردے ، صوفوں کے کپڑے اور قالین وغیرہ بھی بنائے جاتے ہیں ۔

## نائیلون کے ریشے کی پہچان

نائیلون کے ریشہ کو ہم مندرجہ ذیل عوامل کے ذریعے آسانی سے پہچان سکتے ہیں

### 1- خوردبین کے ذریعے

خوردبین کے ذریعے دیکھنے پر اس ریشے میں ہلکی سی چمک نظر آتی ہے ۔ یہ گول سی
اور ہموار نظر آتا ہے ۔

### 2- احساسی جانچ کے ذریعے

مصنوعی ریشوں کو اس طریقے سے پہچانتا مشکل ہے لیکن محسوس کرنے پر چکنا
ہے ۔

### 3- جلانے کے ذریعے

اس کی راکھ موتی جیسی ہوتی ہے اور جلنے کے دوران کیمیاوی مرکبوں کی تیز قسم کی
آتی ہے ۔

### 4- کیمیائی جانچ کے ذریعے

فینول کے محلول میں ڈالنے سے گھل جاتا ہے ۔

# نائیلون کے کپڑوں کی خصوصیات

1- محسوس کرنے پر : ملائم ہوتا ہے۔

2- ظاہری شکل : ہلکی چمک ہوتی ہے۔

3- رنگ کی پختگی : رنگ عموماً پکا ہوتا ہے۔

4- دھوپ کا اثر : نائیلون کے کپڑے پر دھوپ کا اثر بہت کم ہوتا ہے۔

5- استعمال کے لحاظ سے : نائیلون کا کپڑا آسانی سے دُھل جاتا ہے۔ استری کی ضرورت نہیں ہوتی۔ نمی بالکل جذب نہیں کرتا۔ جسم پر ملائم اور آرام دہ محسوس ہوتا ہے مگر گرمیوں میں جسم پر گرم محسوس ہوتا ہے۔

## سوالات

1- نائیلون کا ریشہ کیوں کر تیار کیا جاتا ہے ؟ اور اس کی کیا خصوصیات ہیں ؟

2- نائیلون کے ریشے کی کیا پہچان ہے ؟

3- نائیلون سے کس قسم کے کپڑے بنائے جاتے ہیں اور ان کی کیا خصوصیات ہیں؟



سولھواں باب

# پولی ایسٹر، اورلان اور ایسی ٹیٹ

# (Polyester, Orlon and Acetate)

## پولی ایسٹر (POLYESTER)

پولی ایسٹر کے ریشے نائیلون کی طرح تیار کیے جاتے ہیں ۔ ان ریشوں کے لیے جو کیمیائی مرکب استعمال کیے جاتے ہیں وہ نائیلون سے مختلف ہوتے ہیں ان میں NHYDRIC ، الکوحل مثلاً ETHYLENE GLYCOL اور TERE PHYHALIC ACID شامل ہیں۔ یہ ریشے لچکدار ہوتے ہیں۔ ان سے بنے ہوئے کپڑوں میں نہ شکنیں پڑتی ہیں نہ ان میں پانی جذب ہوتا ہے۔

یہ کافی مضبوط ریشے ہوتے ہیں اور گیلے ہونے پر کمزور نہیں ہوتے ۔ خاص طور پر دوسرے ریشوں سے ملنے (BLEND) کی خاصیت رکھتے ہیں ۔ یہ چونکہ ہموار سطح رکھتے ہیں ۔ اس لیے جلدی خراب نہیں ہوتے ۔ صابن وغیرہ سے دھوئے جا سکتے ہیں اور آسانی سے داغ دھبے بھی اُتر جاتے ہیں ۔ ان ریشوں کے لیے رنگ کاٹ استعمال کیے جا سکتے ہیں ۔ پھپھوندی ان ریشوں کو بالکل نہیں لگتی ۔ البتہ ان کی سطح کے اختتامی عمل کو لگ سکتی ہے ۔ مگر آسانی سے صاف ہو جاتی ہے ۔

## پولی ایسٹر کی خصوصیات

پولی ایسٹر معدنی تیزابوں کو کافی حد تک برداشت کر سکتا ہے لیکن گندھک کے تیزاب کا گاڑھا محلول اسے نقصان پہنچا سکتا ہے ۔

## اورلان (ORLON)

یہ ریشہ کچھ کیمیائی مرکبوں کو ملا کر تیار کیا جاتا ہے ۔ پہلے اورلان کو گاڑھا کیا جاتا ہے ۔ اس کے بعد اسے جمایا جاتا ہے ۔ جمانے کے بعد ریشوں کو پھیلا کر روشن اور مضبوط کیا جاتا

ہے ۔ اس کی تیاری کے دوران کچھ خاص تبدیلیاں لا کر اس کی ظاہری شکل اور خصوصیات کو بہتر بنایا جاتا ہے ۔ روشن اور مضبوط بنانے کے بعد ان ریشوں کو حسبِ ضرورت کاٹ کر کاتنے کے بعد دھاگے میں تبدیل کیا جاتا ہے ۔

یہ ریشہ خاص مقصد کے لیے خاص قسم کی خصوصیات رکھنے کی وجہ سے آسانی سے پہچانا جا سکتا ہے ۔ اور لان کے ریشے سے کپڑے بنانے اور اس کو مستقل شکل دینے کے لیے اس کو بہت زیادہ حرارت دی جاتی ہے ۔ اس طرح یہ دھونے ، پہننے اور حرکت کرنے کے دوران خراب نہیں ہوتا ۔

اور لان خاص طور پر جاذب ریشے ہیں ، اس لیے کچھ عوامل کے ذریعے ان ریشوں کو بچوں کے، کھیلوں کے لباس اور برساتیاں بنانے کے قابل بنایا جاتا ہے۔

## اورلان کی خصوصیات

اورلان کے ریشے کو مختلف ریشوں کے ساتھ ملا کر مختلف قسم کے کپڑے بنائے جاتے ہیں ۔ مثلاً اورلان اور سوتی ریشے کو ملا کر واش اینڈ ویئر قسم کے کپڑے بنائے جاتے ہیں ۔

اور لان اور اُون کو ملا کر جو کپڑا بنایا جاتا ہے وہ مکمل طور پر اُون سے بُنے ہوئے کپڑے سے زیادہ پائیدار ہوتا ہے ۔ اس کی کچھ خصوصیات اختتامی عوامل کے ذریعے بھی بڑھائی جا سکتی ہیں۔

ابتدا میں اور لان کو اون کی جگہ استعمال کیا جاتا تھا کیونکہ یہ کافی مضبوط ہوتا ہے ۔ یہ بہت کم لچک رکھتا ہے ۔ اس لیے اسے بُنے ہوئے کپڑوں کے لیے بہترین سمجھا جاتا ہے ۔ کم لچک کی وجہ سے اس میں شکنیں بھی کم پڑتی ہیں ۔ داغ اور مٹی بھی کم لگتی ہے ۔ اسے آسانی سے دھویا بھی جا سکتا ہے اور یہ بہت جلد خشک بھی ہو جاتا ہے ۔

## ایسی ٹیٹ (ACETATE)

یہ ایک سیلیلوزک ریشہ ہے جو کپاس کے چھوٹے چھوٹے ریشوں اور لکڑی کے برادے سے مختلف کیمیائی عوامل کے ذریعے سیلیلوز کی چادروں کی شکل میں حاصل کیا جاتا ہے ۔

سیلیلوز کی ان چادروں کو سیدھی حالت میں منجمد ایسی ٹک ایسڈ (ACETIC ACID) میں

کچھ وقت تک ایک خاص درجہ حرارت میں رکھا جاتا ہے ۔ پھر ایسی ٹک اینھیڈرائیڈ (ACETIC ANHYDRIDE) میں اچھی طرح ملایا جاتا ہے ۔ اس کے بعد گندھک کے تیزاب کی تھوڑی سی مقدار کیمیائی مددگار کے طور پر ڈالی جاتی ہے ۔ تاکہ کیمیائی عمل تیز ہو جائے اور سیلیلوز کا صاف اور گاڑھا محلول حاصل ہو سکے ۔

اگلے مرحلے میں محلول کو پانی میں سے گزارا جاتا ہے ۔ جس سے یہ محلول سفید چُورے میں تبدیل ہو جاتا ہے ۔ اس چُورے کو اچھی طرح دھو کر ایسی ٹک ایسڈ کے اثرات دور کیے جاتے ہیں اور پھر پانی خشک کر کے استعمال میں لانے تک کسی محفوظ مقام پر رکھ دیا جاتا ہے ۔ ریشہ حاصل کرنے کے لیے اس چُورے کو ایسی ٹون (ACETONE) میں حل کر کے ٹنکی میں چند گھنٹوں تک رکھا جاتا ہے ۔ تاکہ ہوا کے بلبلے نکل جائیں ۔ پھر پمپ کے ذریعے چھلنی تک لایا جاتا ہے ۔ جس میں سے ریشے نکلتے ہیں ۔ یہ ریشے نیچے پہنچنے تک خشک ہو جاتے ہیں ۔

ایسی ٹیٹ ، نرم ، ملائم اور ٹھنڈا کپڑا ہوتا ہے ، اس کا رنگ سفید ہوتا ہے ، لیکن استعمال کے بعد آہستہ آہستہ پیلا پڑ جاتا ہے ۔

یہ کپڑا پانی جذب نہیں کرتا اس لیے آسانی سے دُھل جاتا ہے ۔ ایسی ٹیٹ سے ساٹن بھی تیار کی جاتی ہے ۔ اکثر کپڑوں میں اس کے تانے اور وسکس رے آن کے بانے استعمال ہوتے ہیں ۔ اس کے ریشے گیلے ہونے پر کمزور ہو جاتے ہیں ۔ نمی کم جذب کرنے کی وجہ سے اس کے لیے خصوصی رنگ تیار کیے جاتے ہیں ۔

## ایسی ٹیٹ کی خصوصیات

یہ ریشہ زیادہ درجۂ حرارت پر پلاسٹک کی طرح سخت ہو جاتا ہے ۔ اس کے کپڑوں کو حرارت پہنچا کر ان پر پلیٹیں اور مختلف اُبھرے ہوئے ڈیزائن بنائے جاتے ہیں ۔

یہ ریشہ گرمی جذب نہیں کرتا اس لیے اس کے بنے ہوئے کپڑے پہنے نہیں جا سکتے ۔ علاوہ ازیں یہ پسینہ بھی جذب نہیں کرتا ۔ اس کے کپڑوں پر داغ دھبے وغیرہ بھی نہیں پڑتے اور دُھل بھی جلدی جاتے ہیں ۔

# سوالات

1- پولی ایسٹر کے بارے میں مختصر نوٹ لکھیے ؟

2- اورلان کس طرح تیار کیا جاتا ہے اور کس کام آتا ہے ؟

3- ایسی ٹیٹ کی تیاری کے عمل اور کیمیائی اجزا کے بارے میں مختصراً تحریر کریں؟

4- اور لان اور ایسی ٹیٹ ریشے کی چند خصوصیات لکھیں؟



سترھواں باب

# سلائی کا سامان اس کا استعمال اور حفاظت

سلائی کا سامان درج ذیل اشیا پر مشتمل ہوتا ہے۔

1- سلائی کی مشین
2- چھوٹی قینچی
3- بڑی قینچی
4- ٹیلرز چاک
5- پن اور پن کشن
6- سوئی
7- دھاگے
8- ناپنے کا فیتہ
9- انگشتانہ
10- ٹریسنگ ویل
11- دندانے دار قینچی
12- 30 س م کا اسکیل

**1- سلائی کی مشین:** یہ کپڑے سینے کے کام آتی ہے۔ بعض مشینوں سے سلائی کے ساتھ ساتھ کڑھائی بھی کر سکتے ہیں۔

**2- چھوٹی قینچی:** سلائی کے دوران اور سلائی کے بعد دھاگے کاٹنے کے کام آتی ہے۔ اس کے علاوہ کڑھائی کے دھاگے کاٹنے کے لیے بھی استعمال کی جاتی ہے اس قینچی سے ڈرافٹ بھی کاٹتے ہیں۔

**3- بڑی قینچی:** سلائی کے لیے مختلف قسم کے کپڑے اس قینچی کی مدد سے کاٹتے ہیں۔

**4- ٹیلرز چاک:** اس سے کپڑے پر سلائی یا کٹائی کے نشانات لگائے جاتے ہیں۔

**5- پن اور پن کشن:** کپڑے پر ڈرافٹ لگانے کے لیے پنیں استعمال کی جاتی ہیں اور پنیں رکھنے کے لیے پن کشن استعمال کرتے ہیں۔

**6- سوئیاں:** سوئیاں مختلف قسم کی ہوتی ہیں۔ ان میں ایک قسم مشین کی سوئیوں کی

ہوتی ہے اور دوسری قسم کی سوئیوں سے ہاتھ کی سلائی اور کڑھائی کی جاتی ہے ۔

**7- دھاگے :** دھاگے مختلف قسم کے ہوتے ہیں ۔ ان میں سے کچھ دھاگے سلائی کے کام آتے ہیں اور کچھ کڑھائی کے ۔

**8- ناپنے کا فیتہ :** اس کے ذریعے مختلف قسم کے ناپ لیے جاتے ہیں ۔

**9- انگشتانہ :** ہاتھ سے سلائی کرتے وقت انگشتانہ استعمال کیا جاتا ہے ۔ اس کے استعمال سے انگلی میں سوئی نہیں چُبھتی ۔

**10- ٹریسنگ ویل :** اس کی مدد سے ڈرافٹ کو کپڑے پر ٹریس کیا جاتا ہے ۔ ٹریس کرنے سے لباس کاٹنے اور سینے میں آسانی ہوتی ہے ۔

**11- دندانے دار قینچی :** کپڑے سینے کے بعد اس قینچی کے ذریعے اختتامی عمل کیا جاتا ہے ۔ اس کی وجہ سے کپڑے کے ریشے نہیں نکلتے ۔

**12- 30 س م کا اسکیل :** اس کی مدد سے مطلوبہ لکیریں کھینچی جاتی ہیں ۔

## سلائی کے سامان کی حفاظت

سلائی کے سامان کی حفاظت اچھی طرح کرنی چاہیے ۔ دھات کی بنی ہوئی چیزیں مثلاً قینچی ، ٹریسنگ ویل ، سوئی وغیرہ کو نمی سے بچانا چاہیے تاکہ انہیں زنگ نہ لگے ۔ کپڑے کاٹنے والی قینچی سے کاغذ نہیں کاٹنے چاہییں کیونکہ کاغذ کاٹنے کی وجہ سے قینچی کی دھار خراب ہو جاتی ہے ۔ ان چیزوں کو سنبھال کر رکھنا چاہیے اور ان کو نیچے گرنے سے بچانا چاہیے ۔ سوئیوں اور پنوں کو ہمیشہ پن کشن میں رکھنا چاہیے ۔

دوسری مشینوں کی طرح سلائی کی مشین کی بھی اگر اچھی طرح دیکھ بھال نہ کی جائے ۔ تو وہ کام نہیں دیتی ۔ مشین کو استعمال سے پہلے اور استعمال کے بعد اچھی طرح صاف کرنا چاہیے ۔ مشین کے پرزوں کی صفائی کے لیے نرم برش یا نرم کپڑا استعمال کرنا چاہیے ۔ اس کے علاوہ مشین کو باقاعدگی سے تیل دیتے رہنا چاہیے ۔

# سوالات

1- سلائی کے لئے کن کن چیزوں کی ضرورت پڑتی ہے؟

2- سلائی کے سامان کی حفاظت کس طرح کرنی چاہیے۔ مختصراً لکھیں؟

3- سلائی کے لیے استعمال ہونے والی کسی بھی تین چیزوں کے نام اور ان کا طریقہ استعمال تحریر کریں۔



اٹھارھواں باب

# لباس کی دیکھ بھال اور حفاظت کے طریقے

ہر شخص جانتا ہے کہ لباس پر اس کا کتنا وقت اور پیسہ خرچ ہوتا ہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ لباس کی اچھی طرح حفاظت کی جائے۔ لباس کی صحیح حفاظت اور دیکھ بھال کے لیے مندرجہ ذیل باتوں کو ذہن نشین کرنا چاہیے :۔

## لباس کی دیکھ بھال

لباس کی دیکھ بھال اچھی طرح کرنی چاہیے۔ لباس کو ہمیشہ صاف ستھرا رکھنا چاہیے۔ لباس کی صفائی سے مراد اس کو مکمل طور پر ہر گندگی سے پاک رکھنا ہے۔ لباس کی گندگی میں مٹی، پسینہ اور داغ دھبے وغیرہ شامل ہیں۔ اس لیے انہیں دور کرنا ضروری ہے۔ کپڑوں کو ہمیشہ کسی اچھے صابن سے دھونا چاہیے۔

کوٹ، ٹوپی اور دیگر گرم کپڑوں کو برش کے ذریعے صاف کیا جا سکتا ہے اس طرح کپڑے مٹی اور دھول وغیرہ سے بچے رہتے ہیں۔

کپڑوں کو اکثر داغ دھبے لگ جاتے ہیں اس لیے ان داغ دھبوں کو جتنی جلد ممکن ہو صاف کر دینا چاہیے ورنہ یہ دھبے پکے ہو کر لباس کو خراب کر دیتے ہیں۔

لباس کو اگر مرمت کی ضرورت ہو تو اس کی مرمت فوراً کر لینی چاہیے ورنہ وہ لباس مزید خراب ہو کر ناقابلِ استعمال ہو جائے گا۔

لباس کو موسمی اثرات سے بھی بچانا چاہیے کیونکہ کچھ کپڑے دھوپ میں زیادہ دیر رہنے سے اپنا رنگ اور چمک کھو دیتے ہیں۔

ان سب باتوں کو ذہن نشین رکھ کر ہم لباس کی صحیح طور پر دیکھ بھال کر سکتے ہیں۔

## لباس کی حفاظت کے طریقے

لباس کی حفاظت کرنے کے لیے مندرجہ ذیل باتوں کو پیش نظر رکھنا چاہیے۔ مثلاً

روزمرّہ استعمال کے کپڑے ایسی جگہ پر رکھے جائیں جہاں وہ مٹی اور جراثیم وغیرہ
حفوظ رہیں اور استعمال کرنے کے لیے آسانی سے حاصل بھی کیے جا سکیں۔

لباس کو الماری کی درازوں ، ہینگروں اور صندوقوں وغیرہ میں محفوظ طریقے سے رکھا جا
سکتا ہے ۔ اس کے علاوہ کپڑوں کو ہمیشہ ترتیب اور کام کے اعتبار سے رکھنا چاہیے ۔

چھوٹی چیزوں مثلاً موزے یا رومال وغیرہ کو بڑی چیزوں مثلاً قمیض ، شلوار ، کوٹ یا
پتلون وغیرہ سے الگ رکھنا چاہیے اس طرح سے کپڑے رکھنے اور اٹھانے میں سہولت بھی
ہتی ہے اور کپڑوں کی تہ یا استری بھی خراب نہیں ہوتی ۔ اسی طرح خاص تقریبات کے
کپڑے یا اسکول کا یونیفارم وغیرہ بھی الگ الگ رکھنا چاہیے ۔

## دھلائی کے اصول

کپڑے دھونا ایک عام اور پرانا عمل ہے ۔ موجودہ زمانے میں مشین کے ذریعے
کپڑے دھو کر وقت اور توانائی کو بچایا جا سکتا ہے ۔ لباس کے لیے ضروری ہے کہ اس
کو صاف رکھا جائے ۔ بعض کپڑے اپنی ساخت کی وجہ سے جلدی میلے ہو جاتے ہیں ۔
ہلکے رنگ کے کپڑے گہرے رنگ کے کپڑوں کے مقابلے میں جلدی میلے ہو جاتے ہیں ۔
اس لیے لباس کو قابل استعمال بنانے کے لیے ان کو دھونا ضروری ہے ۔ اس کے لیے چند
اصول درج کیے جاتے ہیں ۔

1- سب سے پہلے میلے کپڑوں کو ایک جگہ جمع کیا جائے اور ان کی جیبوں کی جانچ پڑتال کی
جائے ۔ جن کپڑوں کو مرمت کی ضرورت ہو ان کی مرمت کی جائے اور جن پر داغ وغیرہ
ہوں ان داغوں کو پہلے صاف کیا جائے جن کپڑوں کو ایک ساتھ دھویا جا سکتا ہو ان کو الگ
رکھا جائے اور اگر کسی کپڑے کا رنگ کچا ہو تو اسے دوسرے کپڑوں سے الگ رکھا جائے ۔

2- میلے کپڑوں کو ایک جگہ جمع کرکے مختلف طریقوں سے دھویا جاتا ہے مثلاً بھاری کپڑوں کو
ڈنڈے کی مدد سے دھویا جاتا ہے جبکہ نرم اور اونی کپڑوں کو ہاتھوں سے مل کر ہی دھو لیا
جاتا ہے ۔

کپڑوں کے زیادہ میلے حصے مثلاً کف یا کالر وغیرہ کو اچھی طرح رگڑ کر دھونے کے بعد
ان کو احتیاط سے سکھانا چاہیے مثلاً ریشمی کپڑوں کو تیز دھوپ میں نہیں سکھانا چاہیے اور اونی

کپڑوں کو گیلی حالت میں کبھی بھی نہیں لٹکانا چاہیے ۔

## استری کرنا

کچھ کپڑے ایسے ریشوں سے بنائے جاتے ہیں جنھیں استری کی ضرورت نہیں ہوتی اور بعض کپڑے ایسے ریشوں سے بنائے جاتے ہیں جنہیں دھونے کے بعد استری کی ضرورت پڑتی ہے۔ ان میں سے کچھ کپڑوں پر تو ہلکی سی استری کی ضرورت ہوتی ہے ۔ مثلاً نائیلون یا اورلان وغیرہ لیکن کچھ کپڑے ایسے ہوتے ہیں جن پر گرم استری کی ضرورت ہوتی ہے جیسے کہ سوتی کپڑے۔اونی کپڑوں پر استری عام کپڑوں سے مختلف طریقے سے کی جاتی ہے ۔ اس کے لیے ایک ململ کے کپڑے کی ضرورت ہوتی ہے ، جس کو گیلا کر کے اُونی کپڑے پر رکھ کر دبا کر استری کی جاتی ہے ۔

## ڈرائی کلینگ

لباس ، انسان کی بنیادی ضرورتوں میں سے ہے ۔ لباس انسان کی شخصیت کو سنوارتا ہے اور دیگر لوگوں کے درمیان ممتاز کرتا ہے ۔ لباس کی قدرتی چمک اور آب و تاب قائم رکھنے کے لیے ڈرائی کلیننگ ایک اچھا طریقہ ہے ۔ یہ ضروری نہیں ہے کہ ڈرائی کلیننگ بازار ہی سے کرائی جائے بلکہ اس کے کچھ طریقے گھر میں بھی بآسانی اختیار کیے جا سکتے ہیں ۔ مثلاً

## ٹریٹ ڈرائی گلیننگ (TREET DRY CLEANING)

اس طریقے میں عام طور پر کپڑے کے داغ دھبے صاف کرنے کے بعد اسے پٹرول سے دھویا جاتا ہے ۔ اس عمل کو اختیار کرنا اس وقت زیادہ بہتر ہے جب کپڑے بہت سے ہوں ۔ مختلف قسم کے کپڑے دھونے سے پٹرول کا محلول خراب ہو جاتا ہے اور مزید دھلائی کے کام نہیں آتا ۔ اگر یہ طریقہ تجارتی بنیاد پر کیا جائے تو استعمال شدہ محلول کو مشینوں کے ذریعے دوبارہ صاف کیا جا سکتا ہے ۔ اس طرح پٹرول ضائع نہیں ہوتا ۔ لیکن اس طریقے میں پٹرول کی کافی مقدار میں ضرورت پڑتی ہے اس لیے یہ طریقہ مہنگا پڑتا ہے ۔ البتہ گھروں میں یہ طریقہ آسانی سے اختیار کیا جا سکتا ہے ۔

گھر پر ڈرائی کلیننگ کرنے کا ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ داغ دار کپڑوں کو صاف کرنے سے پہلے کسی تولیہ کے اوپر ہموار سطح پر بچھا دیا جائے اور داغوں پر پٹرول کا حلقہ بنا کر اس کو تولیہ پر اس وقت تک خوب رگڑا جائے جب تک اس کے داغ ختم نہ ہو جائیں اور تمام گندگی اس تولیہ میں جذب نہ ہو جائے ۔ اس کے بعد کپڑوں کو پٹرول کی خاصی مقدار میں بھگویا جائے پھر تھوڑی دیر کے بعد کپڑوں کو اچھی طرح رگڑا جائے اور جب کپڑے صاف ہو جائیں تو کپڑوں کو دھوپ میں سکھا دیا جائے ۔ پٹرول کے اثرات خود بخود بخارات بن کر اڑ جائیں گے ۔

## داغ دھبّے دور کرنا

کپڑوں سے داغ دھبّے صاف کرنا کوئی مشکل کام نہیں ہے اس کے لیے کپڑے کی قسم اور دھبے کی نوعیت کے بارے میں علم ہونا ضروری ہے۔ تاکہ اس کی مناسبت سے کیمیائی ادویات کا استعمال کیا جا سکے۔ کپڑوں پر لگنے والے داغ دھبوں کو صاف کرنے کے لیے مندرجہ ذیل اشیا کی ضرورت پڑتی ہے ۔

**1- مِقطر (DROPPER)** : ایک عدد مقطر جو محلول کو قطرہ قطرہ گرانے میں کام آ سکے ۔

**2- کوئی جاذب چیز** : کوئی بھی جاذب چیز مثلاً روئی ، سیاہی چوس ، ٹالکم پوڈر ، چاک وغیرہ ۔

**3- چوڑے منہ کا برتن** : اگر پانی سے داغ دھونے ہوں تو داغ دار حصے کو اس برتن کے منہ پر رکھ کر اوپر سے گرم پانی ڈالا جائے اس طرح گرم پانی اس برتن میں جمع ہو جائے گا اور ضائع نہیں ہو گا ۔

**4- محلول** : پٹرول ، ایسی ٹون ، ٹرپنٹائن ، کاربن ٹیٹرا کلورائیڈ الکوحل اور مٹی کا تیل وغیرہ ایسے محلول ہیں جن سے داغ دھبّے صاف کیے جا سکتے ہیں ۔

**5- رنگ کاٹ ، کیمیائی محلول :** یہ وہ کیمیائی چیزیں ہوتی ہیں جو کپڑے کے رنگ کو کاٹ کر صاف کر دیتی ہیں اور عموماً سفید کپڑوں سے داغ دھبے اتارنے کے لیے استعمال کی جاتی ہیں ۔ علاوہ ازیں سفید کپڑوں کو مزید سفید اور چمک دار بنانے کے لیے بھی رنگ کاٹ استعمال کیے جاتے ہیں ۔ ان میں سے چند رنگ کاٹ یہ ہیں ۔ ہائیڈروجن پر آکسائیڈ ، بورک ایسڈ ، امونیا اور لیموں کا عرق وغیرہ ۔ دھوپ بھی کپڑے کا رنگ اتارنے کا کام کرتی ہے ۔

داغ اتارنے سے پہلے مندرجہ ذیل باتوں کو مدِ نظر رکھا جائے۔

1- داغ کی نوعیت یعنی داغ کس قسم کا ہے ، مثلاً چائے ، چکنائی یا کسی اور چیز کا داغ ۔

2- داغ اتارنے کے لیے جو محلول استعمال کیا جا رہا ہے اُس کا کپڑے پر کیا اثر پڑے گا ؟

## کپڑوں سے داغ دھبّے اُتارنے کے مختلف طریقے:

**1- داغ کو کسی محلول میں بھگونا :** داغ صاف کرنے کے لیے داغ والے حصے کو محلول میں بھگویا جاتا ہے جس کی وجہ سے داغ اُتر جاتے ہیں ۔ محلول کو استعمال کرنے سے پہلے دیکھا جائے کہ وہ تیز نہ ہو ۔ داغ صاف کرنے کے بعد کپڑے کو صاف پانی سے دھویا جائے ۔

**2- مقطر (DROPPER) کے ذریعے داغ اُتارنا :** اس طریقے میں داغ والے حصے کو کسی چوڑے منہ کے برتن پر پھیلا کر محلول کو قطرہ قطرہ کر کے ڈالا جاتا ہے ۔

**3- آہستہ آہستہ رگڑ کر صاف کرنا :** اس طریقے میں داغ والے حصے پر سیاہی چُوس رکھ کر محلول کو روئی کے ذریعے داغ دار حصے پر آہستہ آہستہ لگا کر رگڑا جاتا ہے ۔ روئی کو انگلیوں کے بجائے کسی لکڑی یا چمٹی کے ذریعے استعمال کرنا زیادہ بہتر ہے ۔ محلول لگانے کے بعد نیچے سے سیاہی چوس رکھ کر اوپر سے استری کی جاتی ہے تاکہ داغ اس میں جذب ہو جائے اور کپڑا صاف ہو جائے ۔

## مختلف داغ دھبے اُتارنے کے طریقے

**1- نیل پالش اور لپ اسٹک کا داغ :** داغ کو ایسی ٹون سے صاف کریں۔

**2- بوٹ پالش کا داغ :** داغ کو پٹرول سے نرم کر کے صابن اور پانی سے دھوئیں۔

**3- سالن کا داغ :** کاربن ٹیٹرا کلورائیڈ سے آہستہ آہستہ رگڑ کر صاف کریں۔

**4- مٹی کا داغ :** مٹی کا داغ صابن اور پانی سے صاف کریں۔

**5- گریس کا داغ :** داغ کو ٹالکم پوڈر یا گلیسرین سے چھڑا کر پانی اور صابن سے صاف کریں۔

**6- خون کا داغ :** نمکین پانی میں بھگو کر صابن اور پانی سے صاف کریں۔

**7- موم کا داغ :** موم کو کھرچ کر کاربن ٹیٹراکلورائیڈ سے صاف کریں۔

**8- کافی کا داغ :** داغ والے حصے کو اُبلتے پانی میں ڈال کر صاف کریں۔ زیادہ پرانے داغ کے لیے بورک ایسڈ بھی استعمال کریں۔

**9- چائے کا داغ :** نیم گرم پانی یا پانی اور بورک ایسڈ کے محلول سے دھو لیں۔

## لباس کو درست کر کے قابلِ استعمال بنانا

گھر کی ہر سلیقہ مند خاتون ہر ہفتے یہ جائزہ لیتی ہے کہ گھر کے کتنے کپڑے صحیح حالت میں ہیں اور کتنے ایسے ہیں جن کی دُرستی ہونی ہے۔ ان کپڑوں میں لباس کے علاوہ مختلف استعمال کے گھریلو کپڑے مثلاً چادریں، تکیہ کے غلاف اور میز پوش وغیرہ بھی شامل ہیں۔ بعض دفعہ ہمارے پہننے والے کپڑوں کے بٹن وغیرہ بھی ٹوٹ جاتے ہیں۔ ہک یا زِپ وغیرہ خراب ہو جاتی ہے۔ اُنہیں درست کر کے قابلِ استعمال بنایا جا سکتا ہے۔ کچھ کپڑے کسی جگہ سے پھٹ جاتے ہیں یا اُدھڑ جاتے ہیں۔ اُن کی بھی سلائی ضروری ہے ورنہ وہ مزید پھٹ جائیں گے اور قابلِ استعمال نہیں رہیں گے۔

بسا اوقات بعض کپڑا اس قدر پھٹ جاتا ہے کہ وہ درست نہیں ہو سکتا تو اس پھٹے ہوئے حصے کو کاٹ کر بقیہ درست حصے کا میز پوش بنایا جا سکتا ہے۔

بعض رنگین کپڑے خراب ہو جانے کے بعد کسی دوسرے کپڑے میں پیوند کے کام بھی نہیں آسکتے۔ ایسے کپڑوں کو کسی ایک رنگ میں رنگ کر قابلِ استعمال بنایا جا سکتا ہے۔

ان تمام باتوں پر عمل کر کے ہم اپنے گھریلو بجٹ میں بھی کمی کر سکتے ہیں اس طرح کپڑوں کا نقصان بھی نہیں ہوتا۔ نیز لباس بھی درست حالت میں رہتا ہے۔

## سوالات

1- لباس کی دیکھ بھال اور حفاظت کس طرح کرنی چاہیے۔ مختصراً لکھیں؟

2- کپڑوں سے داغ دھبے دھونے کے لیے کن کن چیزوں کی ضرورت پڑتی ہے؟

3- نیل پالش، مٹی، سالن، گریس، موم اور کافی کے داغوں میں سے کسی دو داغوں کو صاف کرنے کے طریقے بتائیں؟



## اُنیسواں باب

# پارچہ جات کے ڈیزائن اور بنائی کے اُن کی پائیداری پر اثرات

کپڑوں میں ڈیزائن دو طریقوں سے بنائے جاتے ہیں :

1- بُنائی (STRUCTURE) میں ڈیزائن ۔

2- سطحی (SURFACE) ڈیزائن ۔

**1- بُنائی میں ڈیزائن :** بناوٹ میں ڈیزائن مندرجہ ذیل طریقوں سے بنائے جاتے ہیں ۔

1- تانے اور بانے میں دو یا دو سے زیادہ رنگ کے دھاگوں کے ساتھ خانے اور دھاریاں بنائی جاتی ہیں ۔

2- مختلف بُنائیوں (WEAVE) کو ملا کر ڈیزائن بنائے جاتے ہیں ۔

3- تانے اور بانے میں دھاگوں کی مختلف موٹائی استعمال کر کے کپڑے میں غیر ہموار سطح بنائی جاتی ہے جو کہ بذاتِ خود ڈیزائن کی شکل اختیار کر جاتی ہے ۔

4- تانے اور بانے میں زائد دھاگے (FILLER) دے کر بھی ڈیزائن بنائے جاتے ہیں ۔

5- مختلف اقسام کے ریشے ملا کر بھی ڈیزائن بنائے جاتے ہیں۔

**پائیداری پر اثر :** پارچہ جات خریدتے وقت محض کپڑے کی ظاہری بھڑک اور ڈیزائن سے متاثر نہیں ہونا چاہیے ، بلکہ یہ دیکھنا چاہیے کہ کپڑے کا ڈیزائن اس کی پائیداری پر اثرانداز تو نہیں ہو رہا مثلاً :

1- اس خاص ڈیزائن نے کپڑے کے تانے اور بانے کے تاروں کو غیر متوازن تو نہیں بنا دیا؟

2- آیا ڈیزائن میں دھاگوں کی مختلف موٹائی کی وجہ سے کپڑے کا کوئی حصہ نسبتاً کمزور تو نہیں ہو گیا؟

3- FLOATS دھاگے جو کہ ڈیزائن پیدا کر رہے ہیں ، جلدی تو نہ ٹوٹ جائیں گے؟

4- مختلف اقسام کے ریشوں کا استعمال کپڑے کے دھونے اور اس کے رکھ رکھاؤ میں دِقت تو پیدا نہیں کرے گا؟

**2- سطحی ڈیزائن :** بناوٹ یا ساخت میں پیدا کیے ہوئے ڈیزائنوں کے علاوہ دوسرا طریقہ سطحی ڈیزائن ہے ۔ یہ ڈیزائن کپڑا تیار ہو جانے پر مندرجہ ذیل طریقوں سے بنائے جاتے ہیں :

1- رنگائی

2- پرنٹ یا چھپائی

الف۔ ہاتھ سے چھپائی

ب۔ رولر سے چھپائی

ج۔ اسکرین کے ساتھ چھپائی

3- گرہ باندھ کر رنگنا (TIE & DYE)

4- کپڑے پر موم سے ڈیزائن بنا کر رنگنا (BATIK)

ان طریقوں سے پھولدار ، لکیر دار ، چوکور اور پیچیدہ قسم کے ڈیزائن بنائے جاتے ہیں جو عموماً بھڑکیلے اور خوش رنگ ہوتے ہیں ۔

## پائیداری پر اثر

1- ان ڈیزائنوں کی تیاری میں جو ادویات اور جس قسم کے رنگ استعمال کیے جاتے ہیں ۔ وہ کپڑے کی پائیداری پر گہرا اثر ڈالتے ہیں ۔ بسا اوقات رنگ کی پیسٹ میں تیزابی مادّہ زیادہ ہو جانے پر جہاں جہاں پرنٹ کیا جاتا ہے ، وہاں کپڑا کمزور ہو کر پھٹ جاتا ہے ۔

2- اُبھرے ہوئے چھاپے دھلائی کے بعد مدّھم پڑ جاتے ہیں اور بعض حصّوں سے اتر جانے پر بدنما ہو جاتے ہیں ۔

3- رنگوں کے پکّا ہونے کی پڑتال کر لینا چاہیے ۔ کپڑا خریدنے سے پیشتر کپڑے کی چھوٹی سی کترن لے کر دھو لینا چاہیے ۔ اس طرح کپڑے کی رنگت اور چھپائی کے پکّے ہونے کا یقین ہو جاتا ہے ۔

## بُنائی کا کپڑے کی پائیداری پر اثر

کُھلا اور ڈھیلا بُنا ہوا کپڑا گو نرم ہوتا ہے اور صاف بھی جلدی کیا جا سکتا ہے مگر ایسا کپڑا زیادہ سُکڑتا ہے ۔

اگر اس کا کوئی تار کسی چیز سے اٹک جائے تو پورے کا پورا تار کِھنچ جاتا ہے ۔ جس سے کپڑے کو نقصان پہنچتا ہے ۔

اگلے صفحے پر دیے گئے مندرجہ ذیل چارٹ میں مختلف بُنائیوں کی خصوصیات ظاہر کی گئی ہیں ، جو کپڑوں کی دیکھ بھال میں مدد دے سکتی ہیں ۔

# گھریلو استعمال کے لیے کپڑوں کی پائیداری اور مضبوطی کی پہچان

ہمارے ملک میں کپڑوں پر ایسے لیبل شاذونادر ہی دیکھنے میں آتے ہیں ، جن کی مدد سے یہ معلوم ہو سکے کہ جو کپڑا ہم خریدنا چاہتے ہیں وہ کس حد تک استعمال کے لحاظ سے مضبوط اور پائیدار ہو گا اور یہ کہ اس کپڑے میں کن کن ریشوں کی ملاوٹ ہے ۔

کپڑوں کی پہچان کے کچھ طریقے حسبِ ذیل ہیں :

## 1- دھاگے کی مضبوطی کی پہچان

الف ۔ تانے اور بانے کے تاروں کو توڑ کر دیکھا جائے کہ دونوں کی مضبوطی برابر ہے یا نہیں ۔

ب ۔ تانے اور بانے کے تاروں کے بٹے ہوئے ہونے کا کیا تناسب ہے ۔ یہ بھی کپڑے کے تار نکال کر دیکھا جا سکتا ہے ۔

| بُنائی (WEAVE) | ظاہری شکل | ساخت (TEXTURE) | مضبوطی | استعمال کے لحاظ سے |
|---|---|---|---|---|
| سادہ (PLAIN) | سادہ | ملائم | مضبوط دیرپا | کپڑا جلدی میلا ہو جاتا ہے |
| ٹویل (TWILL) | ترچھی ترچھی | ملائم (COMPACT) | دیرپا شکل بدستور درست رہتی ہے | کپڑا صاف رہتا ہے |
| ساٹن | چمکدار | ملائم چکنا | استعمال سے کھردرا ہو جاتا ہے اور سطح پر مروڑیاں سی بن جاتی ہیں | جلدی میلا ہو جاتا ہے۔ |
| بُردار (PILE) | ویلوٹی اور نرم | نرم اور گداز | استری کرنے میں دِقّت ہوتی ہے زیادہ استعمال پر بھدا پن آ جاتا ہے اور PILE بُر اُدھڑنے لگتی ہے۔ | دھول وغیرہ جمع ہو جانے پر بھی نظر نہیں آتی ۔ |

2- بنائی کی پہچان کے لیے کپڑے کو قدرتی روشنی میں دیکھا جائے ۔

## 3- کپڑے میں کلف کی مقدار کا اندازہ لگانا

کلف کی مقدار کا اندازہ لگانے کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ کپڑے کو ہاتھ میں مسلیں اور پھر کپڑے کو جھاڑ کر دیکھیں ۔ کلف جھڑ جائے گا ۔

## 4- کپڑے کے سکڑنے کا اندازہ لگانا

کپڑے کے سکڑنے کا اندازہ لگانے کے لیے کپڑے کی کترن کو ناپ کر بھگو دیا جائے ۔ پھر سکھا کر استری کر کے ناپا جائے تو کپڑے کے سکڑنے کا اندازہ ہو جائے گا ۔

## 5- کپڑے کی رنگ کی پختگی کا اندازہ لگانا

کپڑے کے رنگ کی پختگی کا اندازہ اس کو بھگو کر سفید کپڑے پر رگڑنے سے ہو سکتا ہے کہ رنگ چھوٹتا ہے یا نہیں ۔

## سوالات

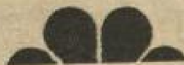
1- بُنائی میں ڈیزائین کس طرح بنائے جاتے ہیں اور یہ کپڑے کی پائیداری پر کیا اثر رکھتے ہیں؟

2- سطحی ڈیزائن سے کیا مُراد ہے؟ اس قسم کے ڈیزائن کس طرح بنائے جاتے ہیں؟

3- بُنائی (WEAVE) کپڑے کی پائیداری پر کس طرح اثر کرتی ہیں؟

## مشق

کپڑے کے مختلف ڈیزائنوں کی کترنیں جمع کر کے ان کی بُنائی اور چھپائی پر نوٹ لکھیں ۔



# حصّۂ سوم

## عملی کام

## کپڑے قطع کرنا اور سِینا

## بیسواں باب

# ڈرافٹنگ

ڈرافٹنگ سے کپڑوں کی سلائی آسان ہو جاتی ہے ۔ اس سے یہ بھی معلوم ہو جاتا ہے کہ
ہمارے جسم کا ناپ کیا ہے اور لباس کی فٹنگ کیسی ہوگی ۔ صحیح ناپ لے کر جو ڈرافٹ بنائے
جاتے ہیں ، ان کے مطابق سلے ہوئے لباس صحیح اور خوبصورت ہوتے ہیں ۔

بہترین اور عمدہ لباس کی سلائی کا انحصار بہت حد تک صحیح کٹائی پر ہے اور صحیح کٹائی
کے لیے جسم کا صحیح ناپ معلوم ہونا ضروری ہے ۔ تاکہ اس کے مطابق ڈرافٹ تیار کیا
جاسکے ۔

## ڈرافٹنگ کا عمل

ڈرافٹنگ خاکی کاغذ پر کی جاتی ہے ۔ اس کاغذ کا مضبوط ہونا ضروری ہے تاکہ ڈرافٹ
بناتے یا ڈرافٹ کو کپڑے پر ٹریس کرتے ہوئے کاغذ پھٹ نہ جائے ۔

## صحیح ناپ دینے کا طریقہ

کوئی اپنا ناپ خود نہیں لے سکتا کیوں کہ ہلنے جلنے اور جھکنے کی وجہ سے ہم جسم کے
مختلف حصوں کا صحیح ناپ نہیں لے سکتے ۔ ناپ دیتے وقت ڈھیلا ڈھالا لباس نہیں پہننا
چاہیے ۔ کیونکہ اس کی وجہ سے ناپ زیادہ ہوسکتا ہے ۔ ناپ دیتے وقت سر کے بالوں کو اوپر
باندھ لینا چاہیے اور جسم کو آرام دہ حالت میں سیدھا رکھنا چاہیے ۔

## گردن کا ناپ لینے کا طریقہ

گردن کا ناپ لیتے وقت فیتے کا اگلا سرا گردن کی ہڈی پر رکھیں اور بقیہ فیتہ گردن کے
گرد گھما کر دوسرے ، تک لے آئیں ۔ اس طرح جو ناپ آئے وہی گردن کا ناپ
ہے ۔

# ڈرافٹ بنانے کا طریقہ

جسم کے اگلے اور پچھلے حصّے کی بناوٹ چونکہ مختلف ہوتی ہے ۔ اس لیے دونوں حِصّوں کا ڈرافٹ الگ الگ بنایا جاتا ہے ۔ ہر حِصّے کا ڈرافٹ آدھا بنایا جاتا ہے اور تیار ہونے کے بعد ڈرافٹ کو ہمیشہ دوہرے کپڑے پر رکھ کر کاٹا جاتا ہے تاکہ دونوں حِصّے متوازن کٹیں۔

# قمیض کا ڈرافٹ

قمیض کا ڈرافٹ بنانے کے لیے درج ذیل ناپ لیے جاتے ہیں ۔

| | |
|---|---|
| قمیض کی تیار لمبائی | 87 س م |
| تیرایا شانے | 36 س م |
| چھاتی | 82 س م |
| کمر کی چوڑائی | 60 س م |
| تیرے سے کمر تک کی لمبائی | 32 س م |
| کمر سے کولھے تک کی لمبائی | 23 س م |
| کولھوں کی چوڑائی | 88 س م |
| گلے کی گولائی | 39 س م |
| آستین کی تیار لمبائی | 56 س م |
| کہنی | 25 س م |
| کلائی | 16 س م |

# قمیض کا اگلا حصہ

1- ایک عمودی لائین الف ب کھینچیں۔ الف ب = قمیض کی تیار لمبائی = 87 س م

2- الف سے ایک افقی لائین ج کھینچیں ۔ الف ج = 1/2 تیرا = 18 س م

3- الف ب لائین پر الف سے نیچے کی طرف نقطہ س لگائیں ۔

الف س = تیرا + 2.5 س م = 2.5+18 = 20.5 س م

4- س سے ایک افقی لائین ش کھینچیں ۔ س ش = 1/4 چھاتی + 2.5 س (ڈھیل کی گنجائش)۔ 2.5+20.5 = 23 س م

5- ج کو س ش لائین پر نقطہ پ سے ملائیں ۔ نقطہ پ = ج = 18 س م

6- الف ب لائین پر نقطہ ح لگائیں ۔ الف ح = تیرے سے کمر تک کی لمبائی = 38 س م

7- ح سے ایک افقی لائین خ کھینچیں ۔ ح خ = 1/4 کمر کی چوڑائی + 2.5 س م (ڈارٹ) + 1.5 س م (ڈھیل کی گنجائش) = 1.5+2.5+15 = 19 س م

8- الف ب لائین پر ح سے 23 س م نیچے نقطہ ط لگائیں ۔

ح ط = کمر سے کولھوں تک کی لمبائی = 23 س م

9- ط سے ایک افقی لائین ظ کھینچیں ۔ ط ظ = 1/4 کولھے + 2.5 س م (ڈھیل کی گنجائش) = 2.5+22 = 24.5 س م

10- نقطہ ش کو خ سے ملائیں اور نقطہ خ کو ط سے ملاتے ہوئے قمیض کی لمبائی ب، تک آگے بڑھائیں ۔ ب کو ب! سے ملائیں ۔

11- گلا بنانے کے لیے :۔

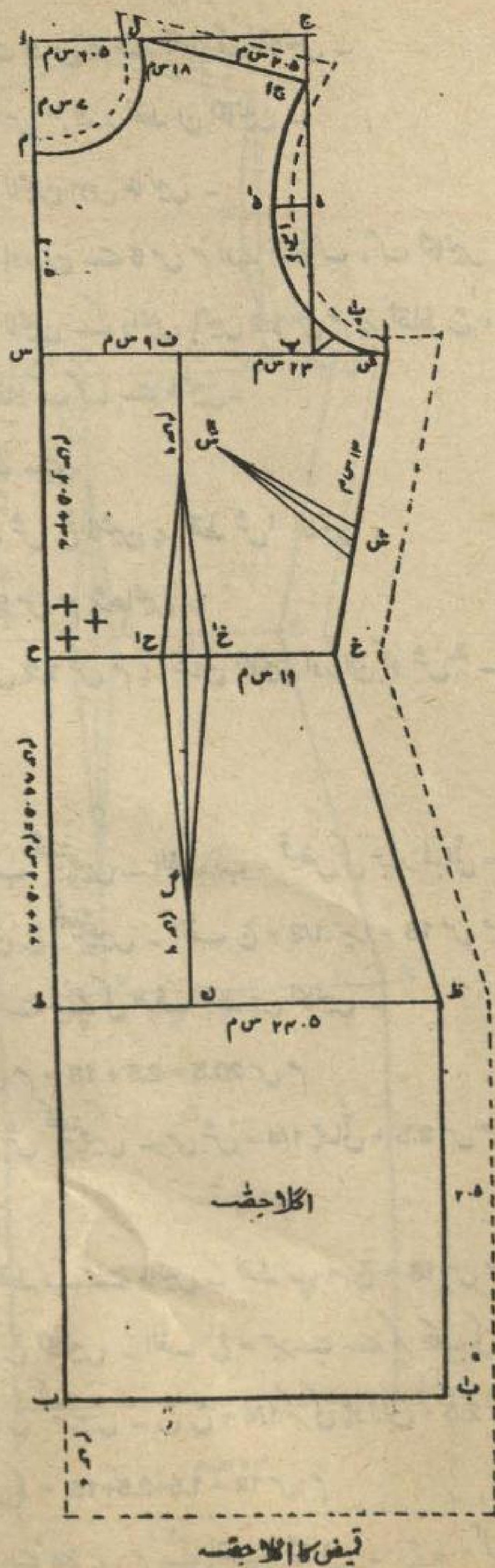
(i) الف ب لائین پر الف سے 6.5 س م پر نقطہ ل لگائیں ۔ الف ل = گلے کے 1/3 ناپ کا نصف = 39 ÷ 3 = 13 ÷ 2 = 6.5 یہ گلے کی چوڑائی ہے ۔

(ii) الف ج لائین پر الف سے 7 س م نیچے نقطہ م لگائیں ۔ الف م = 7 س م ۔ یہ گلے کی گہرائی ہے ۔

(iii) ل کو م سے گولائی میں ملا لیں ۔

12- کندھے بنانے کے لیے ج سے 2.5 س م نیچے ج! لگائیں۔ ل کو ج ! سے ملائیں۔

13- آستین کی گولائی بنانے کے لیے ج پ لائین کے نصف پر نقطہ ہ لگائیں ۔ ہ سے 2 س م اندر کی طرف ہ! لگائیں ۔ نقطہ پ پر 90° کا زاویہ بناتے ہوئے 1 س م دور نقطہ پ! لگائیں ۔ نقاط ج! ، ہ! اور پ! کو گولائی میں ملالیں ۔


اگلا حصّہ
قمیض کا اگلا حصّہ

14- ڈارٹ بنانے کے لیے :-

(i) س ش لائین پر ش سے 9 س م اندر نقطہ ف لگائیں ۔

(ii) ط ظ لائین پر ط سے 9 س م اندر نقطہ ن لگائیں ۔

(iii) ف کو ن سے سیدھی لائین میں ملالیں ۔

(iv) ف سے 6 س م نیچے اور ن سے 6 س م اوپر نقاط ک ، گ لگائیں ۔

(v) ح خ لائین پر ف ن لائین کے دائیں بائیں 1.2 س م پر نقاط ح' ، خ' لگائیں ۔

(vi) نقاط ح ا ، خ ا کو نقاط ک گ سے ملائیں۔

15- پہلو کا ڈارٹ بنانے کے لیے

(i) ش سے 13 س م نیچے ش خ لائین پر نقطہ ش ا لگائیں ۔

(ii) ش ا کو ش ۲ تک 5.5 س م بڑھائیں ۔

(iii) ش ا کے دائیں بائیں 1.2 س م پر نشان لگائیں اور ان کو ش ۲ سے ملالیں ۔

## قمیض کا پچھلا حصہ

1- ایک عمودی لائین الف ب کھینچیں ۔ الف ب = قمیض کی تیار لمبائی = 87 س م

2- الف سے ایک افقی لائین ج کھینچیں ۔ الف ج = 1/2 تیرا = 18 س م

3- الف ب لائین پر الف سے نیچے کی طرف نقطہ س لگائیں ۔

الف س = تیرا + 2.5 س م = 18 + 2.5 = 20.5 س م

4- س سے ایک افقی لائین ش کھینچیں ۔ س ش = 1/4 چھاتی + 2.5 س م (ڈھیل کی گنجائش)

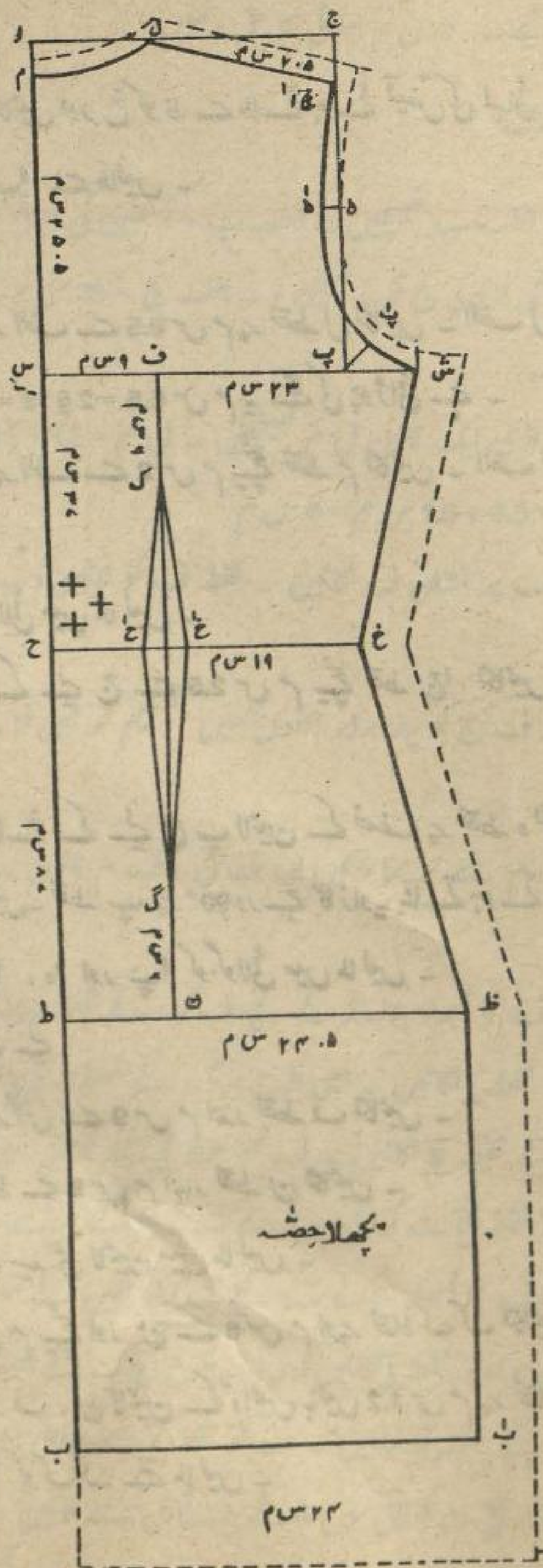
= 20.5+2.5 = 23 س م

5 ج کو س ش لائین پر نقطہ پ سے ملائیں ۔ نقطہ پ = ج = 18 س م

6- الف ب لائین پر نقطہ ح لگائیں ۔ الف ح = تیرے سے کمر تک کی لمبائی = 38 س م

7- ح سے ایک افقی لائین خ کھینچیں ۔ ح خ = 1/4 کمر کی چوڑائی + 2.5 س م (ڈارٹ) + 1.5 س م (ڈھیل کی گنجائش) = ,15+2.5+1.5 = 19 س م

8- الف ب لائین پر ح سے 23 س م نیچے نقطہ ط لگائیں ۔ ح ط = کمر سے کولھوں تک کی لمبائی = 23 س م




قمیض کا پچھلا حِصّہ

9- ط سے ایک افقی لائین ظ کھینچیں ۔ ط ظ = 1/4 کولھے + 2.5 س م (ڈھیل کی گنجائش) =
22+2.5 = 24.5 س م

10- ش کو خ سے ملائیں اور خ کو ظ سے ملاتے ہوئے قمیض کی لمبائی ب۱ تک آگے بڑھائیں ۔ ب کو ب۱ سے ملالیں ۔

11- گلا بنانے کے لیے

(i) الف ب لائین پر الف سے 6.5 س م پر نقطہ ل لگائیں ۔ الف ل = گلے کے 1/3 ناپ کا نصف = 39 § 3 = 13 § 2 = 6.5 س م یہ گلے کی چوڑائی ہے ۔

(ii) الف ج لائین پر الف سے 2 س م نیچے نقطہ م لگائیں ۔ الف م = 2 س م - یہ گلے کی گہرائی ہے ۔

(iii) ل کو م سے گولائی میں ملالیں ۔

12- کندھے بنانے کے لیے ج سے 2.5 س م نیچے نقطہ ج۱ لگائیں ۔ ل کو ج۱ سے ملا لیں ۔

13- آستین کی گولائی بنانے کے لیے ج پ لائین کے نصف پر نقطہ ہ لگائیں۔ ہ سے 5. س م اندر کی طرف ہ۱ لگائیں۔ نقطہ پ پر °90 درجے کا زاویہ بناتے ہوئے 1 س م دُور نقطہ پ' لگائیں ۔ نقاط ج۱ ، ہ۱ اور پ۱ کو گولائی میں ملالیں ۔

14- ڈارٹ بنانے کے لیے

(i) س ش لائین پر ش سے 9 س م اندر نقطہ ف لگائیں ۔

(ii) ط ظ لائین پر ط سے 9 س م اندر نقطہ ن لگائیں ۔

(iii) ف کو ن سے سیدھی لائین میں ملالیں ۔

(iv) ف سے 6 س م نیچے اور ن سے 6 س م اوپر نقاط ک گ لگائیں ۔

(v) ح خ لائین پر ف ، ن لائین کے دائیں بائیں 1.2 س م پر نقاط ح۱ خ۱ لگائیں ۔

(vi) نقاط ح۱ خ۱ کو ک گ سے ملالیں ۔

## سلائی کا حق

(i) آستین کے اُبھار پر 1.5 س م سلائی کا حق رکھیں ۔

(ii) اطراف کی سلائی کے لیے 2.5 س م سلائی کا حق رکھیں۔
(iii) نچلی ترپائی کے لیے۔ 7 س م سلائی کا حق رکھیں

## آستین کا ڈرافٹ

1- ایک عمودی لائین الف ب کھینچیں ۔ الف ب = آستین کی لمبائی = 56 س م

2- الف سے ایک افقی لائین ج تک کھینچیں ۔ الف ج = 36 س م ۔ الف ب ج د مستطیل کو مکمل کر لیں ۔

3- الف ب کے متوازی ایک لائین ل م کھینچیں ۔ ل م = 1/12 چھاتی کا ناپ + 1.5 س م ڈھیل کی گنجائش = 6.5 + 1.5 س م = 8 س م

4- الف ج کے نصف پر نشان ف لگائیں ۔ نقطہ ف کو لائین د ب پر د سے سیدھی لائین میں ملائیں ۔

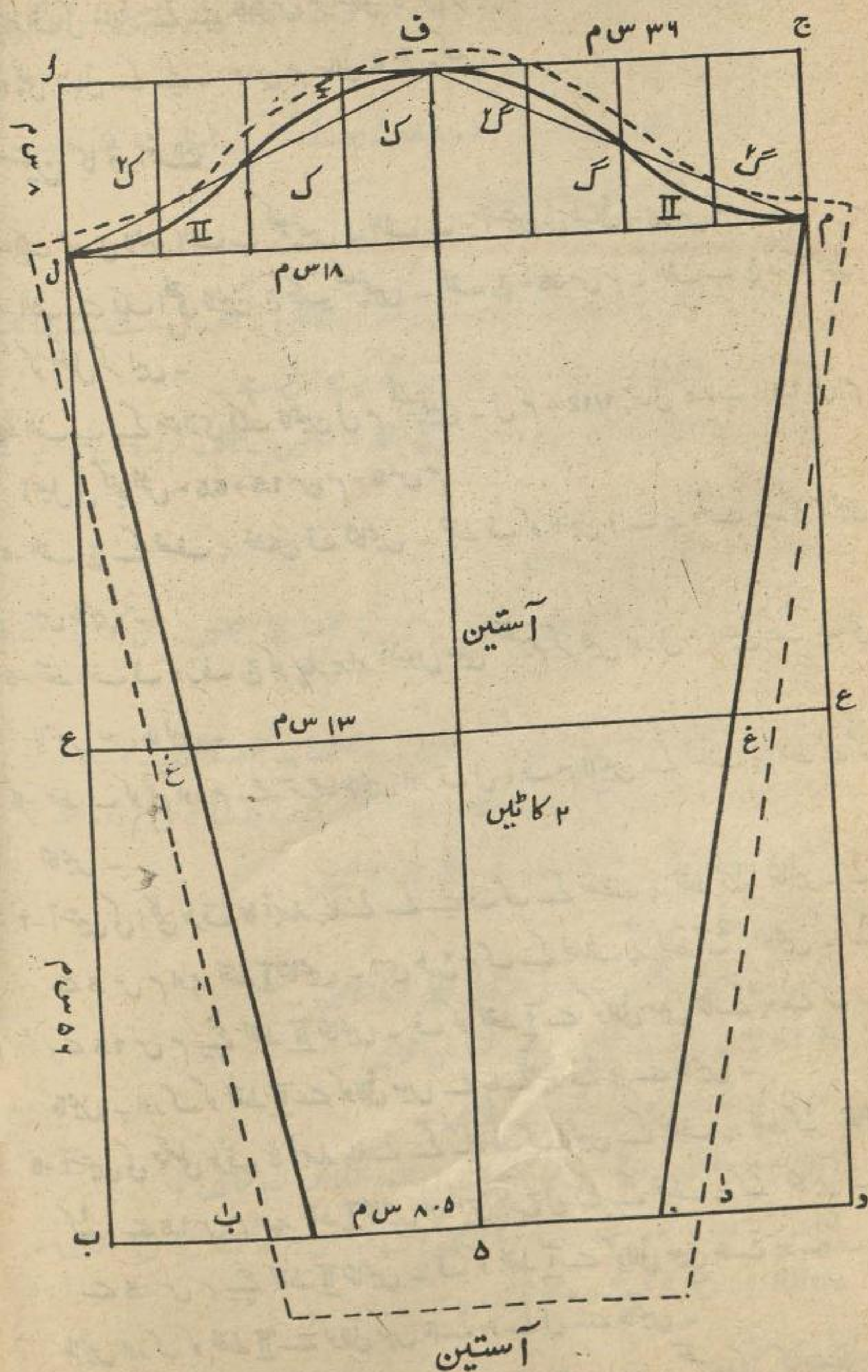
5- نقطہ الف ف اور ف ج کو چار برابر حصوں میں تقسیم کر لیں اور ل م لائین تک سیدھی لائنوں میں ملا لیں ۔

6- نقطہ ف کو ل اور م سے ترچھا ملائیں اور ف ل ، ف م لائین کے نصف پر نقطہ ک گ لگائیں ۔

7- آستین کی اگلی طرف کا اُبھار بنانے کے لیے ف گ کے نصف پر نقطہ گ$^1$ لگائیں۔ گ$^1$ سے 5. س م اوپر نقطہ I لگائیں ۔ اسی طرح م گ کے نصف پر نقطہ گ$^2$ لگائیں ۔ گ$^1$ سے 1.5 س م نیچے نقطہ II لگائیں ۔ ف کو نقطہ I سے گولائی میں ملاتے ہوئے گ سے ملائیں ۔ اور گ کو نقطہ II سے گولائی میں لے جاتے ہوئے م سے ملائیں ۔

8- آستین کی پچھلی طرف کا اُبھار بنانے کے لیے ف ک لائین کے نصف پر نقطہ ک$^1$ لگائیں ک$^1$ سے 1.5 س م اوپر نقطہ I لگائیں اور اسی طرح ل ک کے نصف پر ک$^2$ لگائیں ۔ ک$^2$ سے 5. س م نیچے نقطہ II لگائیں ۔ ف کو نقطہ I سے گولائی میں ملاتے ہوئے ک سے ملائیں اور ک کو نقطہ II سے گولائی میں ملاتے ہوئے ل سے ملائیں ۔

9- کہنی کی لائین بنانے کے لیے ل ب کو دو برابر حصوں میں تقسیم کر کے لائین ع غ لگائیں ۔ ع غ لائین پر ف ہ لائین کے دائیں بائیں 13 ، 13 س م پر نقطہ ع$^1$ غ$^1$


ف
۳۶ س م
ج
ا
ک٢
ک١
گ١
گ
گ٢
ک
II
II
ل
م
۱۸ س م
آستین
ع
۱۳ س م
غ
۲ کاٹیں
۵۲ س م
۸۰۵ س م
ب
۵
د
آستین

لگائیں ۔ ع ا غ ا = کہنی کاناپ + 1 س م = 35 + 1 = 36 س م ۔

10- لائین ب د پر ف ہ لائین کے دائیں بائیں 8.5 ، 8.5 س م پر نقطہ ب ا ، د ا لگائیں ۔ ل کو ع ا سے ملاتے ہوئے ب ا سے ملائیں اور م کو غ ا سے ملاتے ہوئے د ا سے ملا لیں ۔ آستین کا ڈرافٹ مکمل ہے ۔

## سلائی کا حق

(i) آستین کے ابھار پر 1.5 س م سلائی کا حق رکھیں۔

(ii) اطراف کی سلائی کے لیے 2.5 سلائی کا حق رکھیں۔

(iii) ترپائی کے لیے 4 س م سلائی کا حق رکھیں۔

# بیلٹ والی شلوار کا ڈرافٹ

بیلٹ والی شلوار کا ڈرافٹ بنانے کے لیے درج ذیل ناپ لیے جاتے ہیں ۔

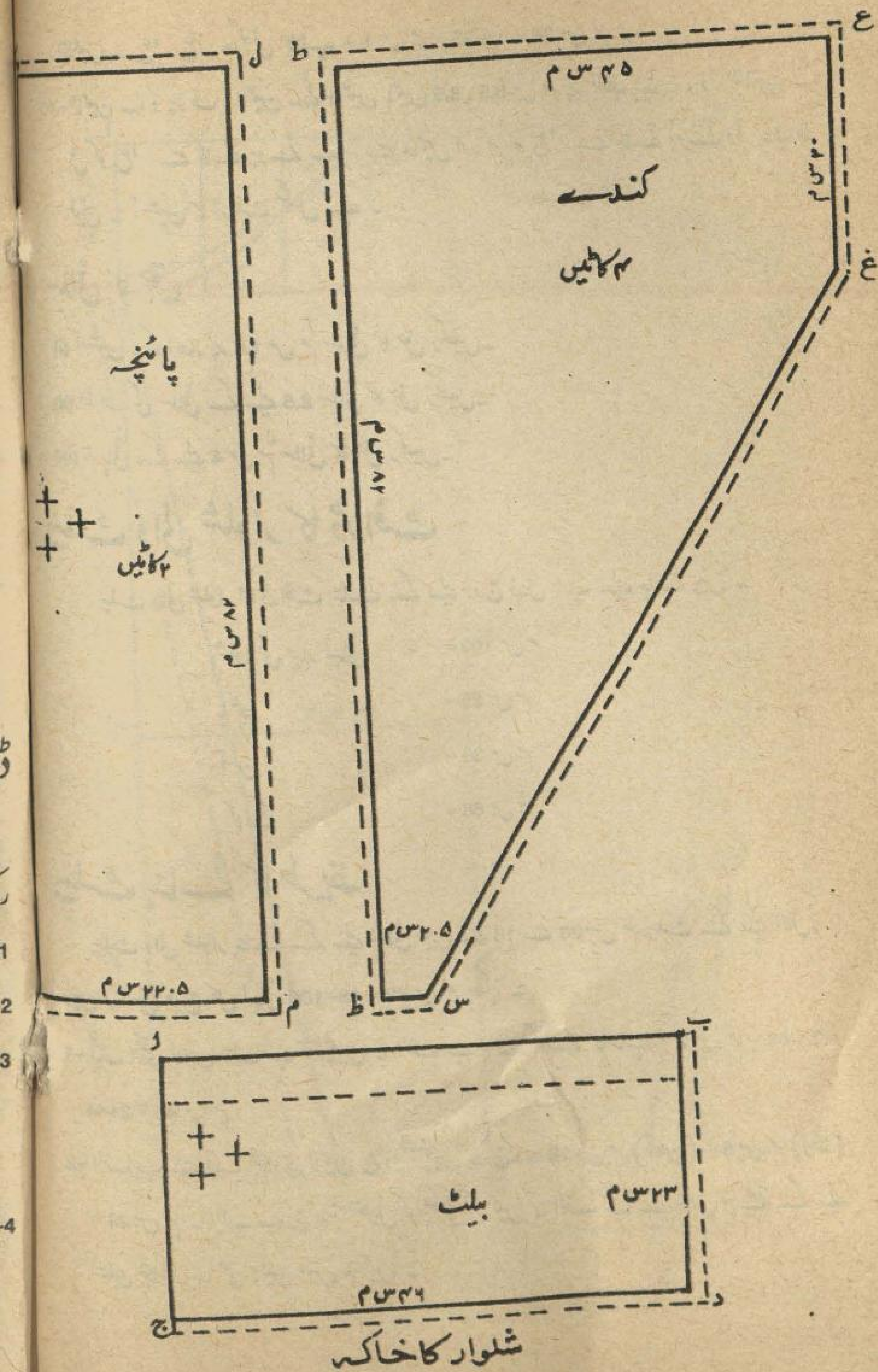
| | |
|---|---|
| شلوار کی تیار لمبائی | = 100 س م |
| پائنچہ | = 25 س م |
| آسن | = 38 س م |
| کولھے | = 88 س م |

# بیلٹ بنانے کا طریقہ

بیلٹ والی شلوار بنانے کے لیے لمبائی میں سے 18 سے 20 س م بیلٹ کے لیے نکال لیں ۔ اس طرح کل لمبائی 100-18 = 82 س م ہوگی ۔

- ایک افقی لائین الف ب کھینچیں ۔ الف ب = 1/2 کولھے کا ناپ + 2 س م - 88 ÷ 2 = 44+2 = 46 س م

- الف ب سے ایک عمودی لائین ج د کھینچیں ۔ ج د = 18 س م (آسن) + 5 س م (نیفہ) = 23 س م ۔ الف ب ج د مستطیل کو مکمل کر لیں ۔ الف ب سے 5 س م نیفے کے لیے نشان لگا کر سیدھی لائین میں ملا لیں ۔




شلوار کا خاکہ

3- پائنچہ بنانے کے لیے

(i) ایک عمودی لائین ک گ کھینچیں ۔ ک گ = 82 س م ۔

(ii) ک گ سے ایک افقی لائین ل م کھینچیں ۔ ل م = 22.5 س م ۔

(iii) ل کو م سے ملا لیں ۔

4- کندے بنانے کے لیے

(i) ایک عمودی لائین ط ظ کھینچیں ۔ ط ظ = ل م = 82 س م ۔

(ii) ط سے ایک افقی لائین ع تک کھینچیں ۔ ط ع = 45 س م ۔

(iii) ع سے نیچے ایک عمودی لائین غ تک کھینچیں ۔ ع غ = 20 س م ۔

(iv) ظ سے ایک افقی لائین س کھینچیں ۔ ظ س = 2.5 س م ۔

(v) س کو غ سے ترچھا ملا لیں ۔

## سلائی کا حق :۔

بیلٹ ، پائنچہ اور کندے کے اطراف کی سلائیوں کے لیے 1 س م سلائی کا حق رکھیں۔

# ڈرافٹ کپڑے پر رکھ کر کاٹنا

قمیض یا شلوار کا ڈرافٹ کپڑے پر رکھ کر کاٹتے ہوئے مندرجہ ذیل باتوں کا خیال رکھیں ۔

1- سب سے پہلے کپڑے کو سکیڑ (SHRINK) کر استری کر لیں ۔

2- اگر کپڑا آڑھا ہو تو دھاگا کھینچ کر اس دھاگے کی سیدھ میں کپڑا کاٹ کر آڑھ نکال لیں ۔

3- کپڑے پر کاغذ کا ڈرافٹ اس طرح رکھیں کہ کم سے کم کپڑا استعمال ہو ۔ چونکہ ڈرافٹ آدھا بنایا جاتا ہے ۔ اس لیے ڈرافٹ پر جس جگہ ++ کے نشان ہوں وہاں کپڑا تہ (FOLD) کر کے رکھیں۔

4- ڈرافٹ کو کپڑے پر پن کرتے وقت اس بات کا خیال رکھیں کہ قمیض ، شلوار ، آستین وغیرہ کی لمبائی کپڑے کی لمبائی یعنی تانے کے متوازی ہو ۔ اس حالت کو لمبائی کے گرین (LENGTHWISE GRAIN) کے متوازی کہتے ہیں ۔

5- قمیض کے گلے اور آستین وغیرہ کے لیے مغذی (BIAS BINDING) کپڑے کو °45 کے زاویے پر کاٹنے سے بنے گی۔

6- پائنچے بنانے کے لیے شلوار کا فالتو کپڑا (اگر بچا ہوا ہو) یا ہم رنگ کپڑا استعمال کریں۔ اگر چاہیں تو درمیان میں ایک تہ بکرم کی رکھ لیں۔

7- تمام سلائیاں کاربن پیپر رکھ کر ٹریسنگ ویل سے کپڑے پر اتار لیں۔

## سوالات

1- ڈرافٹنگ سے کیا مراد ہے؟

2- جسم کا ناپ لینے اور ڈرافٹ بنانے کا طریقہ تحریر کریں۔



اکیسواں باب

# لباس سینے کے لیے ضروری عمل

# (SEAMS AND SEAM FINISHES)

## سلائی مضبوط کرنا

سلائی جس قسم کی بھی ہو، جب تک شروع اور آخر میں مضبوط نہ کی جائے، اُدھڑ جاتی ہے اور سلے ہوئے کپڑے کی ظاہری شکل و صورت پر بُرا اثر ڈالتی ہے۔

سیون کو شروع میں مضبوط کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ کپڑے کو مشین کے پیر (PRESSER FOOT) کے نیچے رکھ کر مشین چلائیں۔ مگر ایک ٹانکا لگا لینے کے بعد مشین کو تو چلائیں۔ لیکن کپڑے کو سرکنے نہ دیں اور ایک ہی جگہ تین چار بار ٹانکا آنے دیں۔ اس عمل کو کرنے سے سلائی کے شروع میں ایک چھوٹی سی گرہ بن جائے گی، جو سلائی کو اُدھڑنے نہیں دے گی۔ یہی عمل سلائی ختم ہونے سے پیشتر آخری ٹانکے پر کیا جائے تو سلائی کے دونوں سرے مضبوط ہو جائیں گے۔

## دھاگا توڑنا

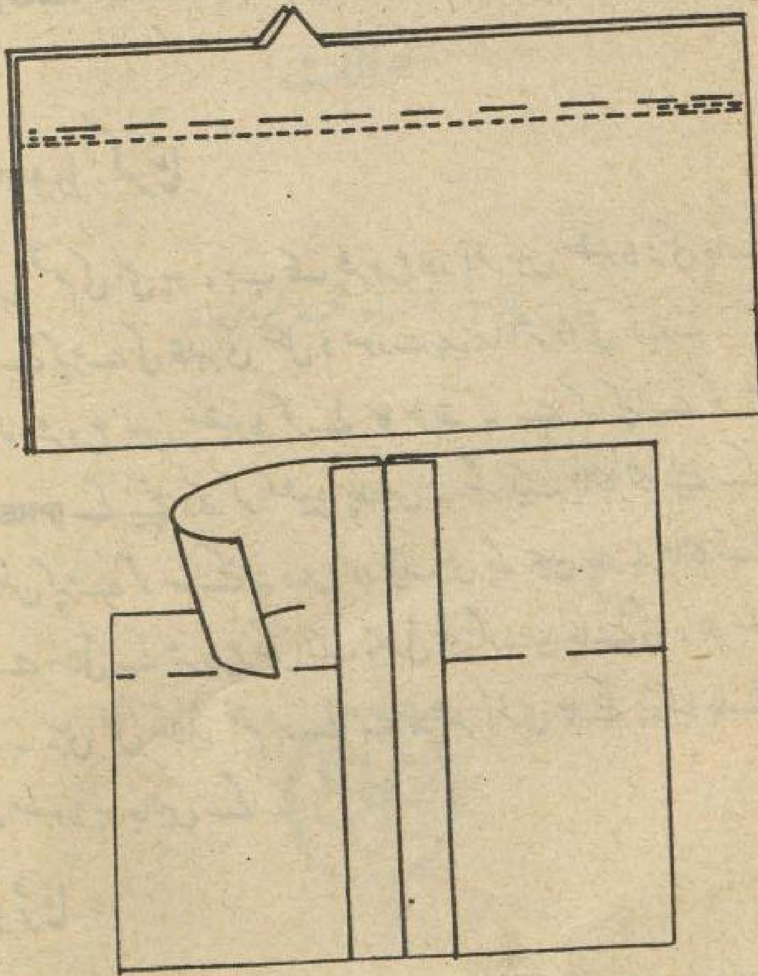
سیون ختم کرنے پر دھاگا عموماً ہاتھ سے توڑا جاتا ہے، جس سے بسا اوقات سیون میں کھنچاوٹ آ جاتی ہے۔

دھاگا کاٹنے کے لیے ہر مشین کے ساتھ ایک چھوٹا سا ہک لگا ہوتا ہے۔ اس کے اوپر کا کنارہ چاقو کی طرح تیز دھار ہوتا ہے جس سے دھاگا ایک دم کٹ جاتا ہے۔

سیون ختم کر لینے پر دھاگے کو تھوڑا سا کھینچ کر اس ہک میں ڈال کر کاٹنے سے دھاگا سیون کے ساتھ کٹتا ہے اور کپڑے یا سیون میں کھنچاوٹ نہیں آتی۔

# سیون کھولنا اور پھیلانا

وہ سیونیں جو کہ 1س م یا 2 س م چوڑی ہوں ان کو مکمل کر لینے کے بعد کھول کر پھیلانا لازمی ہوتا ہے۔ اس طرح سیون میں موٹائی یا بھدا پن نہیں آتا اور استری کرنے میں بھی آسانی رہتی ہے۔



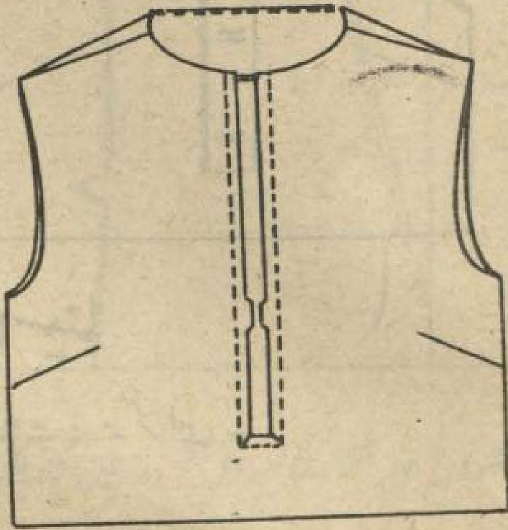
سیون مکمل کر لینے کے بعد اس کے درمیانی حِصے میں انگوٹھے اور انگلی کے ساتھ دباؤ ڈال کر سیون کو پھیلائیں اور بعد میں استری کر کے سیون کو کپڑے کی اُلٹی جانب اچھی طرح جما دیں۔

اگر کپڑے کے تار نکلنے کا اندیشہ ہو تو سیون کے کناروں کو سوئی کے ساتھ لمبے لمبے ٹانکے لگا کر تُرپ دیں۔

# مسلسل بٹن کی پٹی بنانا (CONTINUOUS PLACKET)

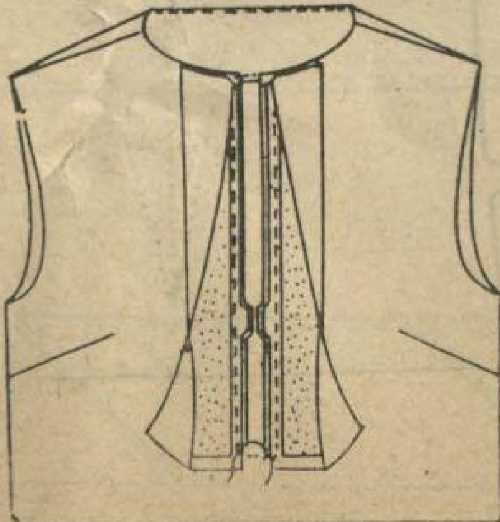
مسلسل بٹن کی پٹی ، قمیض اور بلاؤز کے گلے بنانے کے علاوہ پیٹی کوٹ واسکرٹ اور مردانہ قمیض کی آستین کے چاک میں بھی بنائی جاتی ہے ۔ اسکے بنانے کا طریقہ یہ ہے ۔

1- جتنی چاک (OPENING) کی لمبائی ہو اس سے دوگنی لمبی پٹی کاٹیں اور اس کی چوڑائی 5 سینٹی میٹر رکھیں ۔



2- پٹی کو کپڑے پر اس طرح رکھیں کہ دونوں کے سیدھے رُخ ایک دوسرے کی جانب ہوں ۔ اس کو 1 س م سلائی کے حق پر سوئی کے ساتھ کچا (BASTE) کر لیں ۔ چاک کے وسط میں سیون کی چوڑائی 1 س م سے بھی کم کر دیں ۔ تاکہ جب پٹی اُلٹائی جائے تو درمیانی حصے کے کپڑے میں سلوٹیں نہ آ جائیں ۔ بعد میں اس پر مشین سے بخیہ لگا لیں ۔

3- پٹی کو 1 س م اندر موڑ کو سلائی پر اُلٹا لیں اور سُوئی سے ساری پٹی کو کچا کر کے بخیہ کر لیں ۔

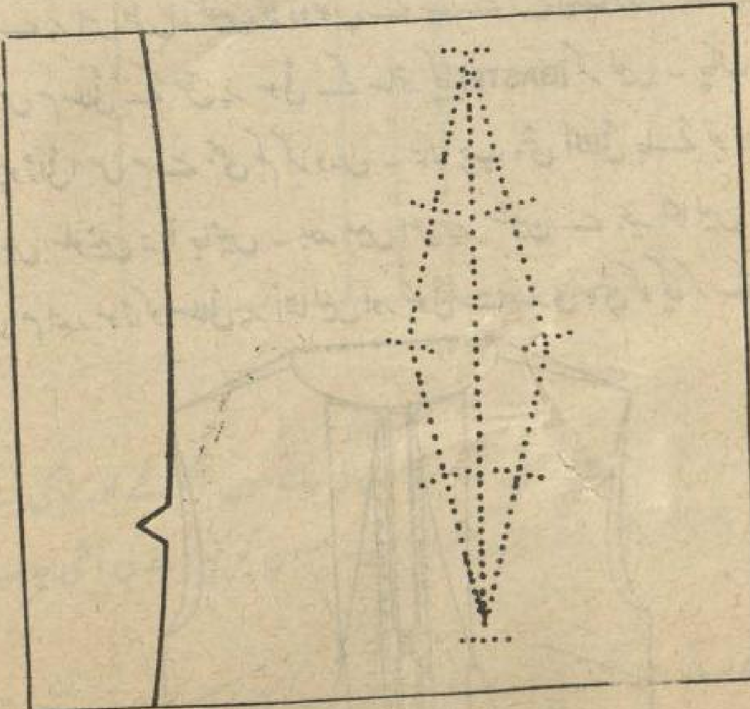


4- چاک میں بٹن کے سامنے کا حِصّہ پورا اندر موڑ کر دبا دیا جاتا ہے اور پچھلا حِصّہ بڑھا کر رکھا جاتا ہے۔ اس طرح بٹن کی پٹی لباس کے اوپر کے حِصّے میں نظر نہیں آتی۔

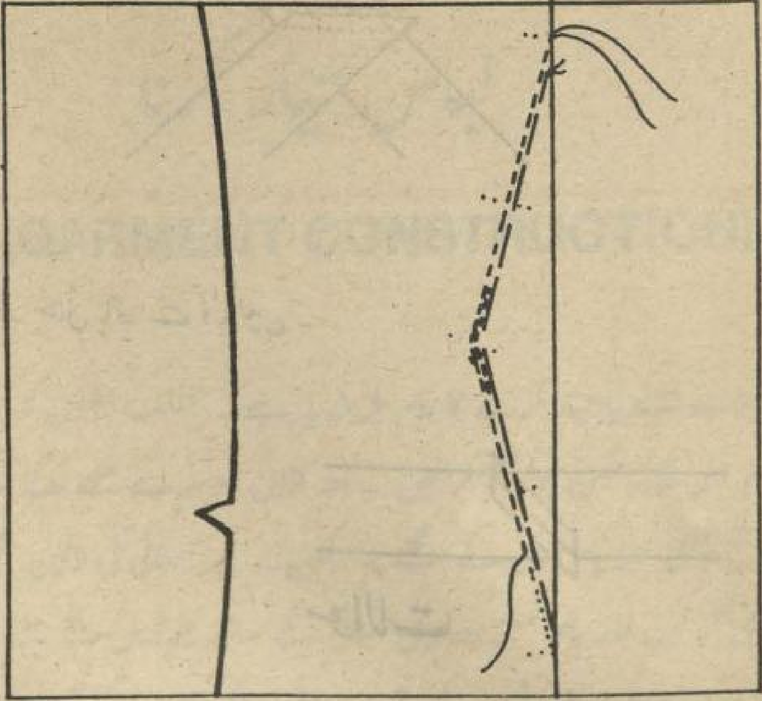


## ڈارٹ (DARTS) سینا

1- ڈارٹ کو لگائے ہوئے نشانات پر تہ کر لیں۔



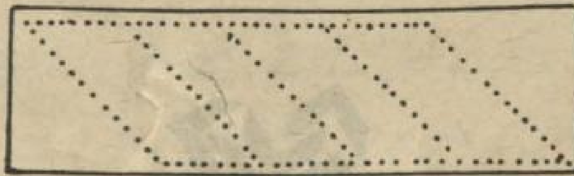
2- ان نشانات پر مشین سے بخیہ کر لیں ۔

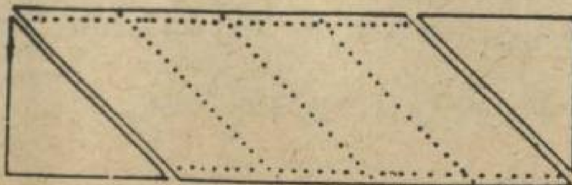


3- ڈارٹ کی سلائی کے شروع اور آخر کے سروں کو دو تین ٹانکے لگا کر پکا کر لیں ۔

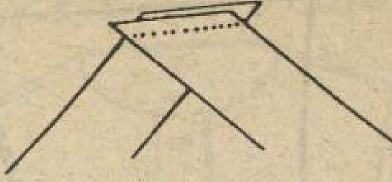
# ترچھی پٹی کاٹنا (BIAS)

1- ترچھی پٹی کاٹنے کے لیے کپڑے کو اس طرح تہ کریں کہ کپڑے میں ترچھا پن آ جائے پھر حسبِ ضرورت چوڑائی پر نشان لگا کر کاٹ لیں ۔

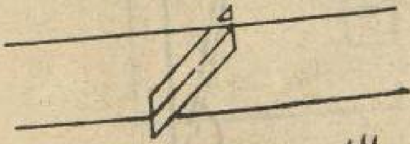




2- پٹی کے ترچھے کنارے اوپر نیچے رکھ کر سی لیں ۔



3- سینے کے بعد سلائی ہاتھ سے دبا لیں ۔



# سوالات

1- سلائی کو کس طرح مضبوط کیا جاتا ہے ؟
2- مسلسل بٹن ٹیپ بنائیں ، جس کی لمبائی 15 س م ہو ۔
3- ایک میٹر لمبی ترچھی ٹیپ کاٹیں جس میں 2 جوڑ ہوں ۔



بائیسواں باب

# لباس تیّار کرنا

# (GARMENT CONSTRUCTION)

کپڑے سینے یا تیار کرنے کا عام طریقہ یہ ہے کہ مختلف حِصّوں کو جوڑنے سے پہلے ہر حِصّے کا کام جس قدر ممکن ہو ختم کر لیں ۔ بعد ازاں دوسرے حصے کے ساتھ جوڑیں ۔ کام کو ہموار سطح یعنی میز یا مشین کے تختے پر رکھیں۔ ہر سلائی کی لائین مکمل کرنے کے بعد اُسے استری کر لیں اور پھر کسی دوسری سلائی کے ساتھ جوڑیں ملتے جلتے کام ایک ہی وقت میں کریں اس سے نہ صرف آپ کے وقت اور قوّت کی بچت ہوگی بلکہ کام بھی معیاری ہو سکے گا ۔ کیونکہ دیدہ زیب کام کا انحصار اس بات پر بھی ہے کہ ضرورت محسوس ہونے پر آپ سلائی کو اُدھیڑ کر دوبارہ سی سکیں ۔ کچے ٹانکے کے بر وقت استعمال سے وقت کے زیاں کو روکا جاسکتا ہے ۔

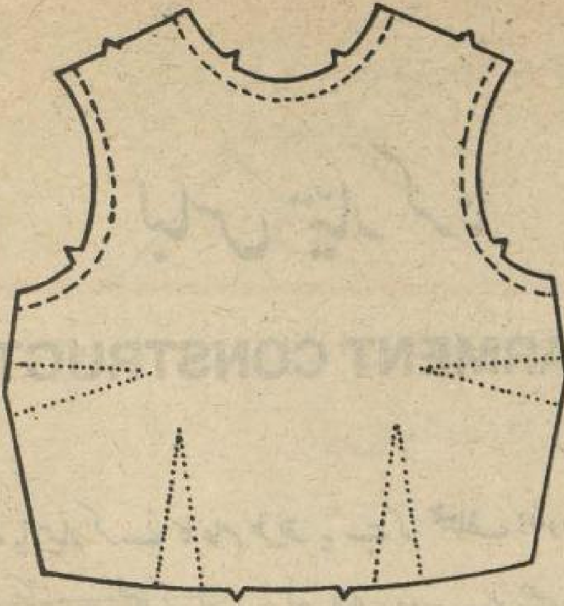
## قمیض کی سلائی

### 1- کچّا کرنا (BASTE)

مشین کا بخیہ بڑا کرکے قمیض کے اگلے ، پچھلے حِصّوں کے مونڈھے ، کندھے اور آستین کے گولائی والے حِصّوں پر 1 س م سلائی کا حق چھوڑ کر بخیہ کر لیں ۔ اس طرح بخیہ کر لینے کا فائدہ یہ ہوتا ہے کہ گولائیاں کھنچ کر بڑی نہیں ہوتیں ۔

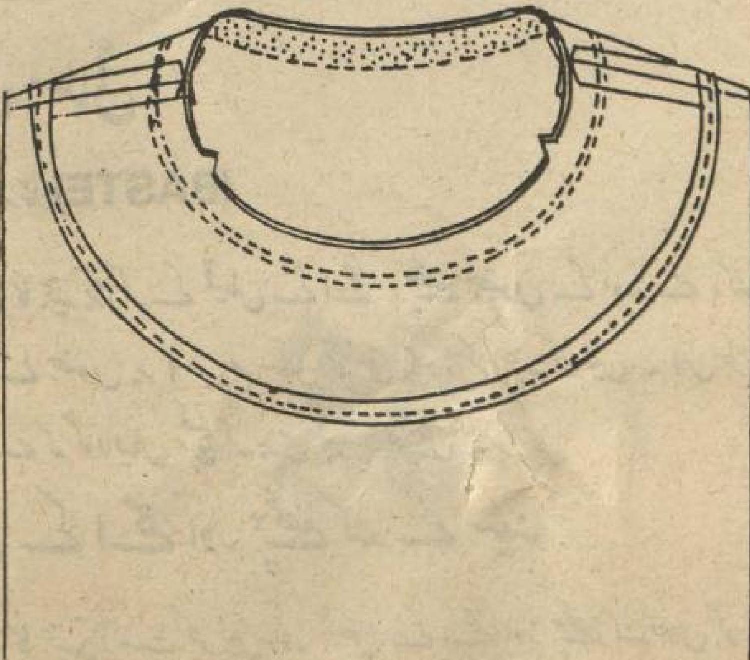
### 2- قمیض کے اگلے اور پچھلے کندھے سینا

مشین کا بخیہ درست کر لیں اور قمیض کے اگلے اور پچھلے کندھوں کو آمنے سامنے رکھ کر الٹی طرف سلائی کے حق پر مشین کا بخیہ کر دیں ۔



## 3- مغذی لگانا

مغذی کو گلے کی سیدھی طرف رکھ کر اگلے اور پچھلے گلے کی گولائی کے ساتھ ساتھ رکھتے ہوئے بخیہ کر لیں ۔ مغذی کو قمیض کی الٹی طرف موڑ کر استری کر لیں ۔ اور پن لگا کر یا کچا کر کے ترپائی کر لیں ۔



## 4- ڈارٹس سینا

قمیض کے اگلے اور پچھلے حصے کے ڈراٹس کو لگائے ہوئے نشانات پر تہ لگا کر بخیہ کر لیں اور سروں پر بچے ہوئے دھاگوں کو گرہ لگا لیں یا مشین سے پکا کر لیں۔

## 5- پہلوؤں کی سلائی

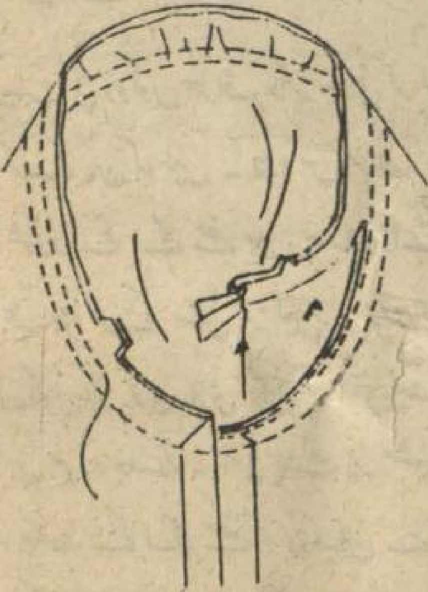
قمیض کے اگلے اور پچھلے حِصے برابر رکھ کر پہلوؤں کی سلائی کر لیں۔ یہ سلائی دامن کے چاک تک لے جائیں اور اس جگہ سلائی کو پکّا کر لیں۔

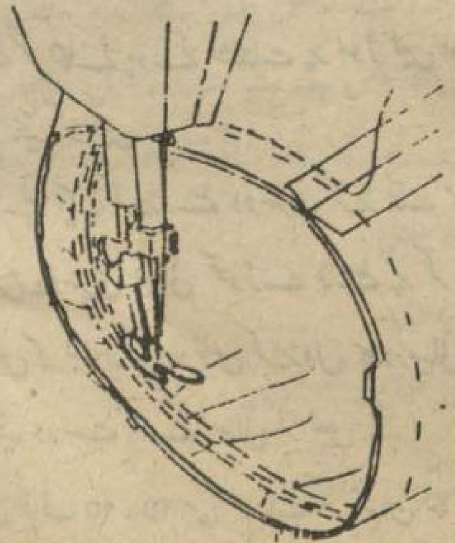
## 6- قمیض پہن کر دیکھنا

پہلوؤں کی سلائی کرنے کے بعد قمیض پہن کر دیکھ لیں تاکہ قمیض ڈھیلی یا تنگ کی جاسکے۔

## 7- آستین جوڑنا

i- آستین کے پہلوؤں کی سلائی کر لیں اور سیلون کو پھیلا کر استری کر لیں۔ اس کے بعد آستین کو سیدھا کر لیں۔





ii - قمیض کو الٹا کر لیں ۔ اور آستین کو مونڈھے کے اندر ڈال دیں ۔

iii - آستین کے پہلو اور قمیض کے پہلو کی سلائی کو بالمقابل رکھ کر تھوڑے فاصلے پر پنیں لگا لیں اور ا س م چوڑی سلائی رکھ کر بخیہ کر لیں ۔ سلائی کو مضبوط کرنے کے لیے 1/2 س م کی دوری پر دوسرا بخیہ لگا لیں ۔

## 8- گھیرے، چاک و موہری کو تُرپنا

i - گھیرے کو سلائی کے حق پر موڑ کر استری کر کے پن لگا لیں ۔ اور 1/2 س م اندر موڑ کر ترپائی کر لیں ۔

ii - گھیرا ترپنے کے بعد چاک بھی اسی طریقے سے تُرپ لیں ۔

iii - آستین کی موہری کی تُرپائی بھی اسی طرح کر لیں ۔

# شلوار کی سلائی

## 1- کندے جوڑنا

دونوں پائنچوں کی دونوں اطراف پر کندے جوڑ لیں اور پھر آسن کی سلائی کر لیں ۔

## 2- بیلٹ سینا

i- بیلٹ کی دونوں اطراف ملا کر سلائی کر لیں نیفے کو لگائے ہوئے نشانات پر موڑ لیں اور استری کر کے پن کر لیں ۔ 1/2 س م اندر موڑ کر بخیہ کر لیں ۔

ii- شلوار کے اگلے حصے میں چنٹ ڈالنے کے لیے ایک کریز سے دوسری کریز تک مشین کا بخیہ بڑا کر کے سلائی کر لیں ۔ پھر اسی طرح دوسری سلائی تھوڑے فاصلے پر کر لیں ۔ دھاگوں کو باری باری کھینچ کر اتنی چنٹ ڈالیں کہ شلوار کی دونوں کریزوں کا درمیانی فاصلہ 20 س م رہ جائے ۔ اس چنٹ پر مشین کا بخیہ درست کر کے سلائی کر لیں ۔

iii- بیلٹ کے اگلے حصے کو درمیان سے دونوں طرف 10 ، 10 س م ناپ کر نشان لگا لیں ۔

iv- گھیرے اور بیلٹ کے آسن کی سلائی ملا کر پن لگا لیں اور چنٹ کو بیلٹ کے 10 ، 10 س م والے حصے پر رکھ کر پن لگا لیں ۔ اسی طرح پچھلے گھیرے کے آسن کی سلائی اور

بیلٹ کے درمیان میں نشان لگا لیں اور پچھلے گھیرے پر چھوٹے چھوٹے ڈارٹ ڈال کر بیلٹ کے ساتھ پن کر لیں بیلٹ اور گھیرے کو جوڑنے کے لیے مشین کا بخیہ کر لیں ، سلائی کو مضبوط کرنے کے لیے 1/2 س م کی دوری پر ایک اور بخیہ کر لیں ۔

## 3- پائنچے بنانا

پائنچے بنانے کے لیے شلوار کی سیدھی طرف ایک تہ ٹکن اور دوسری تہ شلوار کے ہم رنگ کپڑے کی رکھ کر بخیہ کر لیں ۔ اس کو اُلٹی طرف موڑ کر استری کر لیں اور اوپر 8 متوازی بخیے لگا لیں ۔

## 4- پہلوؤں کی سلائی

پائنچے بنانے کے بعد شلوار کے پہلوؤں کی سلائی کر لیں ۔

# سیون اور سیون کی پختگی

# (SEAMS AND SEAM FINISHES)

لباس کے ڈیزائین میں سیون کو بنیادی اہمیت حاصل ہے کیونکہ لباس میں طرز وضع انہی کی مدد سے حاصل ہوتی ہے ۔ کپڑے پر سلائی کرنے کے لیے کئی طریقے اختیار کیے جا سکتے ہیں اور اس کے لیے مندرجہ ذیل سلائیاں استعمال کی جا سکتی ہیں ۔ تاکہ لباس مضبوط اور پائیدار ہونے کے ساتھ ساتھ خوبصورت بھی دکھائی دے ۔

1- سادہ سلائی
2- گم سلائی
3- چپٹی سلائی

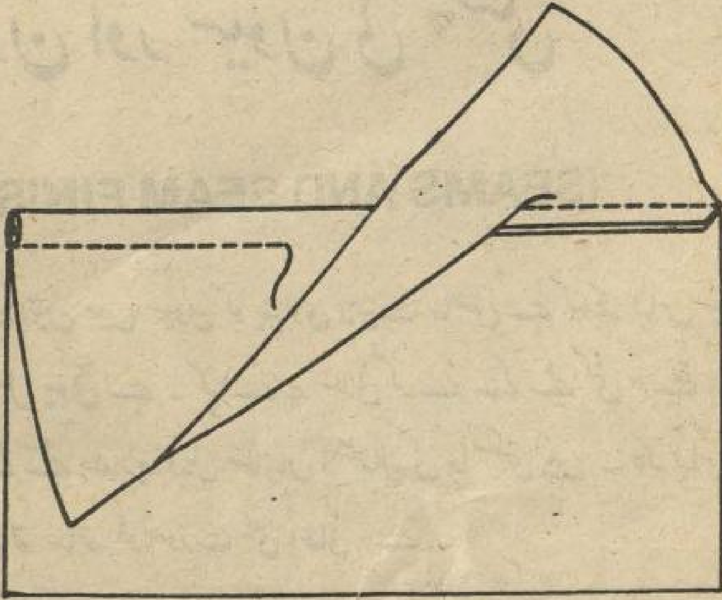
## 1- سادہ سلائی

یہ بہت آسان اور سادہ سلائی ہے اور ہر سلائی کی ابتداء اسی سے ہوتی ہے ۔ اس سلائی

کو بنانے کے لیے کپڑے کے دو ٹکڑے لے کر اس کے سیدھے کنارے آپس میں ملا کر 1/2 یا 1 س م کے فاصلے پر مشین سے سلائی کر لیں ۔

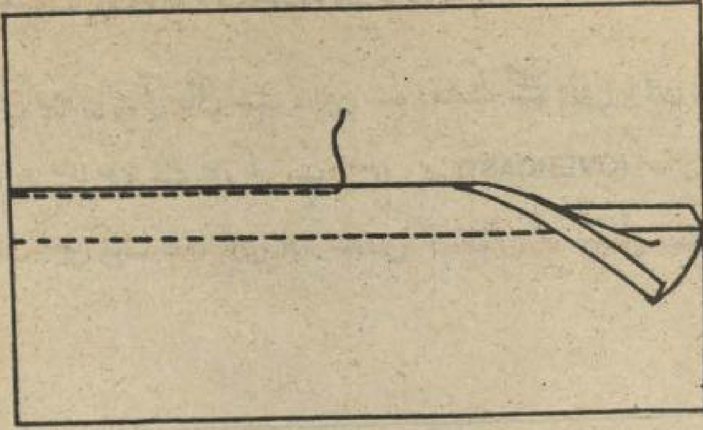
## 2- گم سلائی یا دوہری سلائی

یہ سلائی اکثر باریک کپڑوں پر کی جاتی ہے ۔ تاکہ کپڑے کے کناروں سے دھاگے نکل کر اُسے خراب نہ کر دیں ۔ اس سلائی کو بنانے کے لیے کپڑے کے دو ٹکڑے ملائیں اور کنارے سے 1 س م چھوڑ کر سلائی کریں ۔ اب چھوڑے ہوئے سلائی کے حق کو 3 ملی میٹر تک کاٹ دیں اُلٹی طرف سلائی کی لائین میں تہ لگا دیں اور مشین سے اس طرح سلائی کریں کہ پہلی سلائی اندر کی طرف پوری طرح چھپ جائے ۔ دوہری سلائی کی وجہ سے یہ صاف اور مضبوط ہو جائے گی اور دھاگے باہر دکھائی نہیں دیں گے ۔



## 3- چپٹی سلائی

یہ سلائی دونوں طرف سے ایک سی ہوتی ہے اور اس کا اُلٹا سیدھا نہیں ہوتا۔ یہ سلائی مضبوط ہونے کی وجہ سے اکثر مردانہ و بچگانہ کپڑوں پر استعمال ہوتی ہے ۔ مثلاً پتلون ، پاجامے مردانہ قمیض وغیرہ ۔ چادروں میں جوڑ ڈالنے کے لیے بھی اسی سلائی کو استعمال کیا جاتا ہے ۔



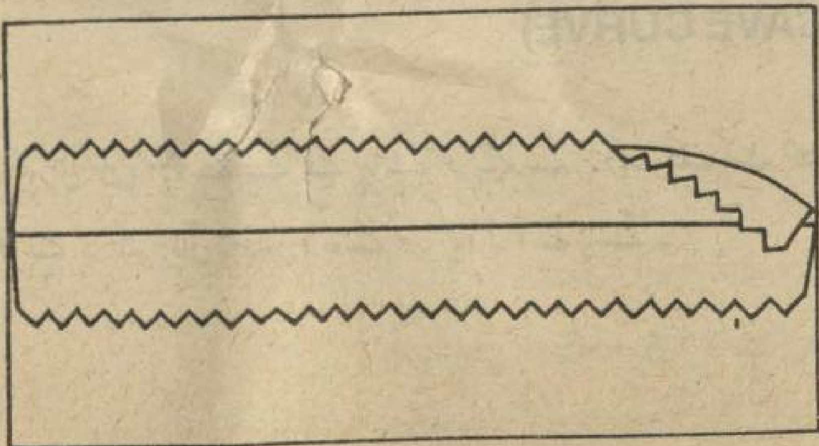
اس سلائی کو سیدھی سلائی کی طرح بنائیں ۔ اس کے بعد ایک طرف کی سلائی کے حق کو تھوڑا سا کاٹ لیں اور بڑے حِصّے کو چھوٹے حِصّے کے اوپر رکھ کر زائد کپڑے کو اندر موڑ کر سیدھی سلائی کر لیں ۔

## سلائی کا اختتام

لباس سینے کے بعد سلائی کا اختتام ضروری ہوتا ہے ۔ تاکہ کپڑے کے دھاگے نکلنے نہ پائیں ۔ اس کے لیے درج ذیل طریقے استعمال کیے جاتے ہیں۔

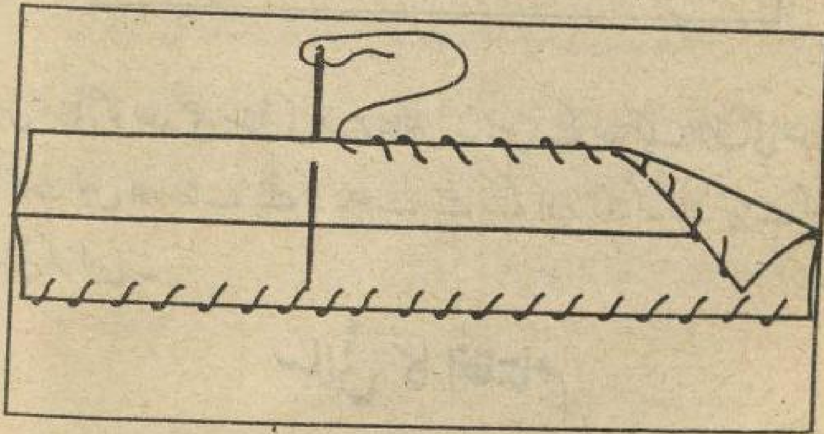
### 1- پنکنگ (PINKING)

مشین کی سلائی کرنے کے بعد سلائی کو کھول کر دونوں اطراف کو PINKING SHEARS یا عام قینچی سے کٹاؤ کی صورت میں کاٹا جاتا ہے۔ جس سے کپڑے کے دھاگے نکل کر کپڑا خراب ہونے کا امکان نہیں رہتا۔



## 2- اوور کاسٹنگ (OVERCASTING)

یہ سلائی ان کپڑوں پر کی جاتی ہے ۔ جن کے دھاگے نکلتے ہوں یا جن پر رگڑ یا زیادہ دباؤ پڑنے کا اندیشہ ہو مثلاً مونڈھے اور کمر کے حصوں پر (OVERCAST) کریں اس کے بناتے ہوئے ایک وقت میں ایک ٹانکا لیں اور کناروں کو تراش کر صفائی سے دھاگا اوپر سے گذاریں ۔

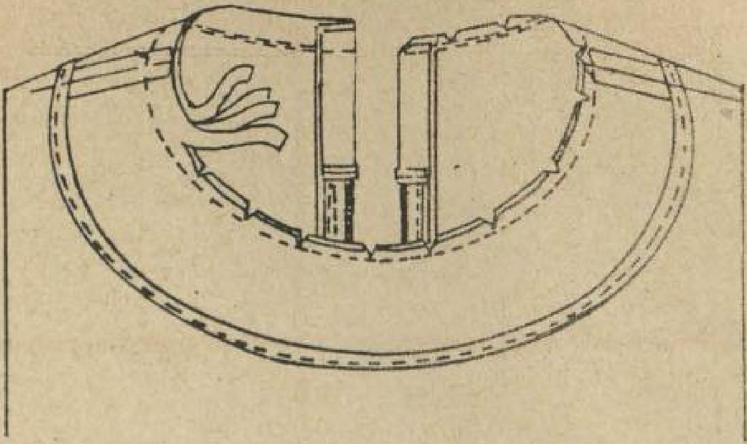


## 3- تراش یا کٹ لگانا (SLASHING)

جہاں کہیں کسی خم یا کونے کو کھول کر الٹانا ہو وہاں کٹ یا تراش لگایا جاتا ہے ۔ کٹ یا تراش لگانے سے کپڑا کھنچ کر سطح پر ہموار بیٹھ جاتا ہے اور سلائی کی گنجائش ان کو برابر رکھنے میں رکاوٹ نہیں بنتی ۔ مثلاً

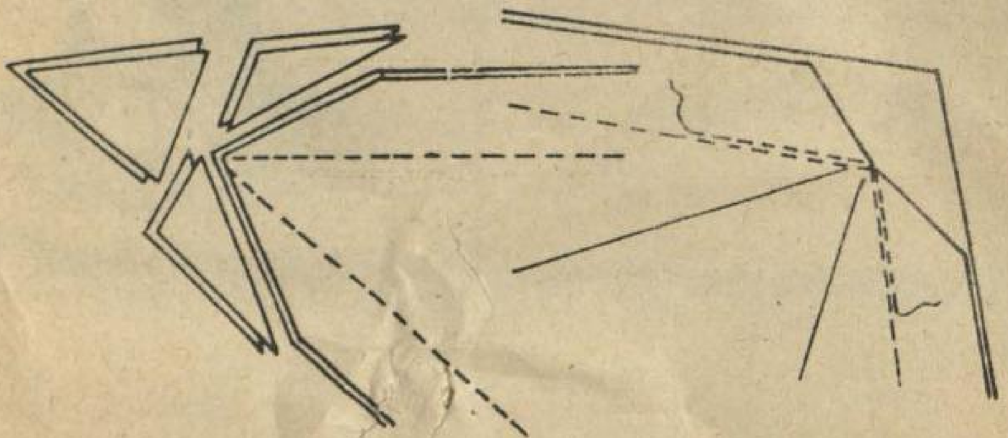
### 1- زیادہ گہرائی اور خم میں اندر کی طرف موڑنا (CONCAVE CURVE)

زیادہ گہرائی میں موڑنے کے لیے کپڑے کو بخیے کے نزدیک تک کٹ لگانا اور تراشنا ضروری ہوتا ہے ۔ تاکہ سلائی ہموار ہو جائے اور کھچاؤ نہ آنے پائے ۔



## 2- اُبھار یا باہر کی طرف موڑنا (CONVEX CURVE)

اُبھار پر کپڑے کو ایک طرف موڑنے سے موٹائی کا احساس ہوتا ہے ۔ اس لیے جس جگہ ضرورت ہو وہاں کپڑے کو تراشنا ضروری ہے ۔ یہ کٹ لگانے کے لیے اندر والے جھالر نما کپڑے کو اس طرح تراشیں کہ جب سیون کو کھولا جائے تو تکونے کٹ نظر آئیں ۔
سادہ سلائی کرتے وقت اگر کونوں کو موڑنا ہو تو بخیے تک تراش لیں تاکہ صحیح طرح موڑا جاسکے ۔



## سوالات

1- قمیض سینے کا طریقہ مرحلے وار بیان کریں ۔
2- سیون کی کتنی قسمیں ہیں ؟ کسی دو اقسام کو وضاحت سے لکھیں ۔



## فرمانِ قائدِ اعظمؒ

آپ کی توجہ صرف حصولِ علم کے لیے وَقف رہے ۔ صرف اِسی صُورت میں آپ اپنے ملک کو دُنیا کا عظیم ، طاقتور اور ترقی یافتہ ملک بنا کر سُرخروئی حاصِل کر سکتے ہیں ۔

(نوجوانوں سے خطاب)

تیار کردہ : پنجاب ٹیکسٹ بک بورڈ لاہور

منظور شدہ بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن

لاہور، سرگودھا، ملتان، بہاول پور، گوجرانوالہ، فیصل آباد، راولپنڈی، اسلام آباد



## قومی ترانہ

پاک سرزمین شاد باد　　کشورِ حسین شاد باد
تُو نشانِ عزمِ عالی شان　　ارضِ پاکستان
مرکزِ یقین، شاد باد

پاک سرزمین کا نظام　　قوتِ اُخوتِ عوام
قوم، مُلک، سلطنت　　پائندہ تابندہ باد
شاد باد منزلِ مُراد

پرچمِ ستارہ و ہلال　　رہبرِ ترقی و کمال
ترجمانِ ماضی شانِ حال　　جانِ استقبال
سایۂ خدائے ذوالجلال

1063



| تاریخ اشاعت | ایڈیشن | طباعت | تعداد | قیمت |
|---|---|---|---|---|
| مارچ ۱۹۹۲ء | اوّل | اوّل | 2,000 | 6,65 |